Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 44 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 15th February 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۶/ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۱۵/ فروری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

زخمی بین سیئرز چیمپئنز ٹرافی سے باہر

امریکہ ساری دنیا کا ٹھیکہ دار؟

ٹرمپ نے بنگلہ دیش کا معاملہ مودی پر چھوڑ دیا

دوبارہ صدر بنتے ہی ٹرمپ کی چودھراہٹ عود کر آئی

واشنگٹن 15رفروری: ٹرمپ کی وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران بنگلہ دیش کے مسئلے پر بات چیت ہوئی۔ لیکن امریکی صدر نے اس کی تمام تر ذمہ داری مودی پر ڈال دی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ بنگلہ دیش کے موجودہ بحران میں امریکہ کا کوئی کردار نہیں ہے۔ غور طلب ہے کہ ٹرمپ نے صدر بننے کے بعد سے بنگلہ دیش کو دی جانے والی تمام امداد روک دی ہے۔

بنگلہ دیش میں حسینہ حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد طلبہ تحریک کو ایک آلہ کار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے، محمد یونس نے امریکہ کے ساتھ اپنی قربت بڑھانے کے لیے پہل کی۔ اس وقت کے صدر جو بائیڈن کے گلے ملنے کی تصویر پوری دنیا میں وائرل ہوگئی۔ خیال کیا جاتا تھا کہ بائیڈن کے ساتھ ہاتھ ملانے سے بنگلہ دیش مالی طور پر خوشحال ہو جائے گا۔ لیکن وہ ریت کا ٹکڑا ہے۔ یونس کے دور حکومت میں بنگلہ دیش میں بنیاد پرستی کے عروج اور اقلیتوں پر ہونے والے ظلم وستم کے بارے میں ٹرمپ شروع سے ہی آواز اٹھا رہے تھے۔ یونس کی انتخابی کامیابی کے بعد (باقی صفحہ 4 پر)

موٹر سائیکل چلانے کی سزا! اعلیٰ ذات افراد نے دلت طالب علم کا ہاتھ کاٹ ڈالا

14رفروری: تمل ناڈو کے شیوگنگا ضلع میں ایک دلت نوجوان کے بلٹ (موٹر سائیکل) چلانے سے ناراض اعلیٰ ذات کے لوگوں نے اس پر وحشیانہ حملہ کر دیا۔ دراصل دلت نوجوان آر ایا سامی کا مہنگی بلٹ چلانا گاؤں کے ہی اعلیٰ ذات کے لوگوں کو اس قدر ناگوار گزرا کہ تیز دھار دار ہتھیار سے حملہ کر کے اس کا ہاتھ قلم کر دیا۔ یہ معاملہ شیوگنگا ضلع کے میلپیڑاور کا ہے۔ غنیمت یہ رہی کہ تیز دھار ہتھیار سے حملے میں نوجوان کا ہاتھ کٹ کر الگ ہونے سے بچ گیا۔ حالانکہ اس کا دونوں ہاتھ بری طرح زخمی ہو گیا۔ اسے زخمی حالت میں مدورے کے سرکاری (باقی صفحہ 4 پر)

مودی منی پور کے معاملے میں اپنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں اپوزیشن رہنما راہل گاندھی نے کہا ہے کہ منی پور میں بگڑتے ہوئے حالات کے لیے وزیراعظم نریندر مودی ذمہ دار ہیں اور وہ اس ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے۔ اسی لیے تاخیر سے ہی سہی، لیکن انہوں نے منی پور میں صدر راج نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے مسٹر گاندھی نے آج یہاں ایک بیان (باقی صفحہ 4 پر)

حسینہ واجد حکومت نے 1400 مظاہرین کو ہلاک کیا، اقوام متحدہ کی رپورٹ

اقوام متحدہ، 14 فروری (یو این آئی) بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا پردہ چاک ہوگیا اقوام متحدہ نے سنسنی خیز رپورٹ جاری کر دی ہے۔ اقوام متحدہ نے بنگلہ دیش کی مفرور اور معزول وزیراعظم حسینہ واجد کے دور میں کی جانے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا پردہ چاک کر دیا ہے جس میں گزشتہ سال جولائی میں ہونے والے قتل (باقی صفحہ 4 پر)

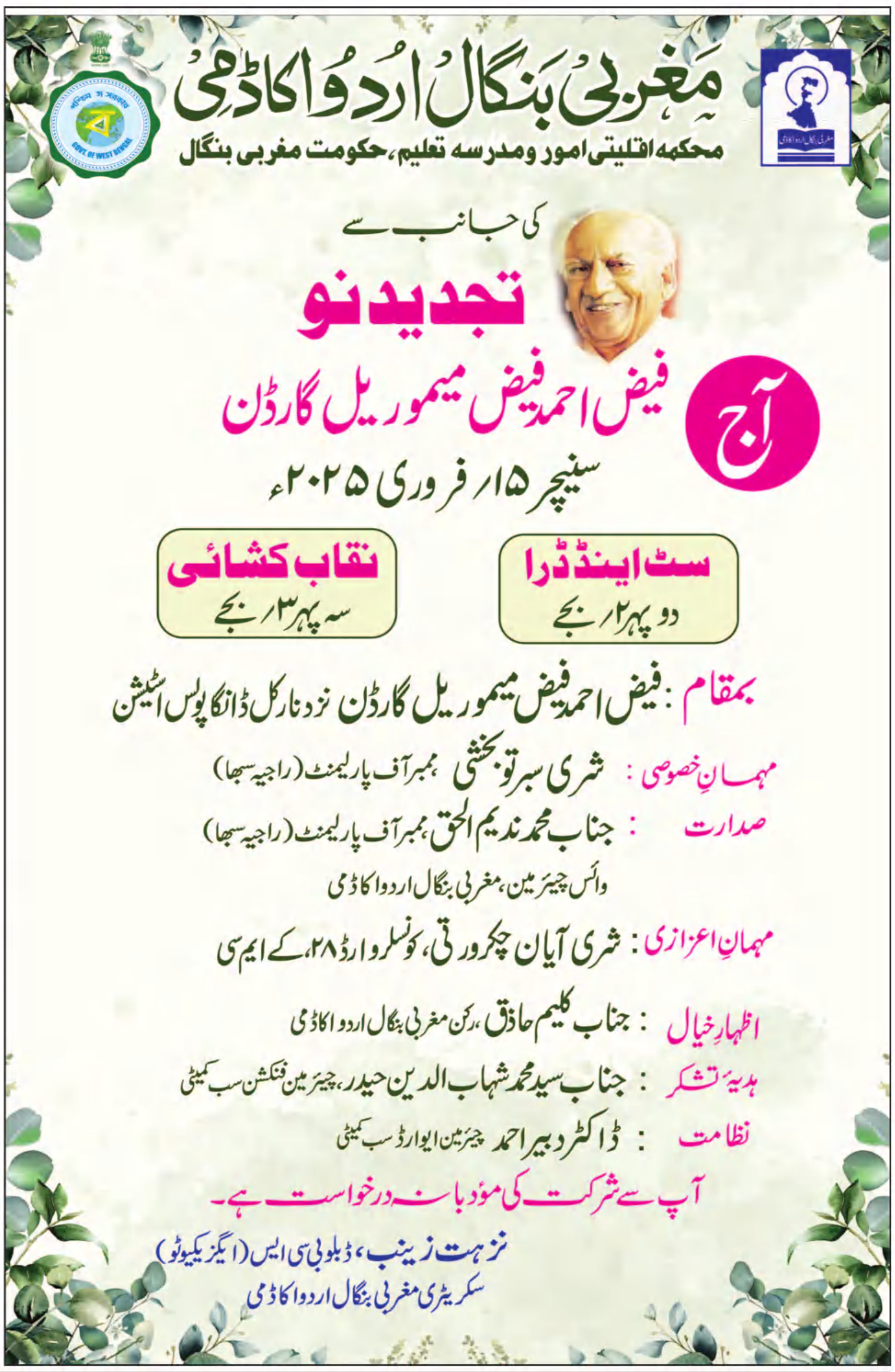

(Beyong UPSC: Empowering Indian Muslims Throu Business and Diverse Occupations)

یوپی ایس سی سے آگے: ہندستانی مسلمانوں کو کاروبار اور متنوع پیشوں کے ذریعے بااختیار بنانا

ہندستانی مسلم قوم کی ترقی کی کوشش ایک طویل عرصے سے مرکزی توجہ تعلیم اور سرکاری ملازمت پر مرکوز ہے، سول سروس ایگزامنیشن (CSE) بہت سارے طالب علم کا مقصد میں مرکزی مقام کی حیثیت رکھتے ہے، جبکہ یوپی ایس سی ایک عظیم زندگی کا راستہ ہے، لیکن اس کی انتہائی مشکل مقابلہ اکثر اس کی تیاری میں کچھ سالوں کی محنت لگانی پڑتی ہے، جس کی وجہ سے بہت سارے کوشش کرنے والے نوجوان کو ناامیدی اور مایوسی حاصل ہوتی ہے۔ ہندستانی مسلمان کے لئے یہ ایسا وقت ہے کہ وہ اپنے مقاصد مختلف زاویے میں شروع کریں اور ترقی کے لئے متبادل راستہ تلاش کریں، تجارت اور دوسرے پیشے میں موجود مواقع کو گلے سے لگائیں۔

اسلام تجارت پر بہت زور دیا ہے اور اس سے عمدہ اور معتبر کوشش کے طور پر جانا ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ایک کامیاب ترین تاجر تھے جو ایمانداری اور بھروسے کے لئے جانے جاتے تھے۔ ان کے بہت سارے ساتھی (صحابہ کرام) تاجر تھے۔ تجارت اسلامی دنیا میں معاشی خوشحالی کا اہم ترین ذرائع کے طور پر جانی جاتی تھی۔ قرآن مجید صحیح تجارت کے لئے حوصلہ افزائی کرتا ہے اور دھوکہ دھڑی کے اعمال سے روکتا ہے۔ تجارت کرنا روحانی اور معاشی قدر دونوں اعتبار سے بہت ہی اچھا پیشہ ہے۔ تجارت کے متاثر کرنے والے مثالوں میں سے ایک اسلام میں خدیجہ بنت خویلد ہے، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی زوجہ تھی۔ خدیجہ (رضی اللہ عنہا) ایک کامیاب ترین تاجر عورت تھی جنہوں نے سعودی عربیہ میں تجارت کو ایک نئی راہ دکھائی، جنہیں "ایمان والوں کی ماں" کے طور پر جانی گئی، انہوں نے اپنی تجارت کو خیراتی مقاصد سے جوڑا اور اپنی دولت کو ضرورت مندوں کی حمایت کے لئے صرف کیا۔ خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کہانی مسلم عورتوں کے لئے ایک طاقتور یاددہانی کے طور پر کام کرتی ہے جو تجارت میں مشغول رہتے تھے اور پوری طرح سے اپنی قوم کی ترقی کے لئے کام کیا کرتے تھے۔ سول سروسز کی طرف رغبت سمجھداری ہے، اس کی عزت اور صلاحیت کو دھیان میں رکھنا ایک معاشرتی تاثر کے ہے، لیکن یہ راستہ بہت ہی مقابلہ جاتی ہے جس میں بہت کم ہی امیدوار ہر سال کامیاب ہوتے ہیں، بہت سارے طالب علم اس کی تیاری میں بہت سالوں کی کوشش کرتے ہیں اور دوسرے میدانوں میں اچھے مواقع کھو دیتے ہیں، اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ معتبر وقت اور قوت کھو بیٹھتے ہیں۔ مسلمان، ہندستان میں خاص کر کے نوجوان متبادل راستے کو ترقی کے لئے اپنائیں، تجارت شروع کرنے اور چلانے سے بھی وہ مالی آزادی حاصل کر سکتے ہیں، نوکریاں پیدا کر سکتے ہیں اور قوم کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں، چھوٹی تجارت سے لیکر ٹک اسٹار ٹپ "اسٹینڈ اپ انڈیا" اور "مدرالون" سے بھی حمایت حاصل کی جا سکتی ہے پیسہ کے لئے اور مدد کے لئے۔ ٹیکنالوجی، دوائی، قانون تعلیم اور دوسرے فن میں اپنے راستے بنا سکتے ہیں، یہ بہت عمدہ پیشہ وارانہ تربیت، ہنر کی ترقی پر زور دینا چاہئے تا کہ ان میدانوں میں اپنی مضبوط موجودگی کو یقینی بنا سکے۔ فلم میڈیا، ڈیجیٹل مواد کی تیاری بھی ایک ایسے ذرائع ہیں جو خود کو ظاہر کرنے اور معاشرتی ترقی کرنے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مسلم نوجوان کو چاہئے کہ وہ ان بڑھتی ہوئی کمپنیز میں شرکت بڑھ چڑھ کر کریں جبکہ وہ اس کے ذریعہ دقیانوسی تصورات کے خلاف لڑ سکتے ہیں اور اپنے آپ کی موجودگی کو ترقی دے سکتے ہیں۔ ہندستان کی معاشی زراعت اور چھوٹے پیدا کرنے والے کمپنی پر مرکوز ہے۔ ان شعبوں میں شامل ہوکر ایک دائمی روزی روٹی کا انتظام کر سکتے ہیں اور کھانے کی حفاظت اور مسلسل ترقی کی راہ ہموار کر سکتے ہیں۔ مشترکہ و جامع تجارت ان ذرائع کو اکٹھا کر سکتے ہیں، ہنر کو ترقی دے سکتے ہیں اور پوری قوم کے لئے بھلائی کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کامیاب ترین مثالیں معاشرے کے چلنے والے بینک اور مشترکہ زراعت کے ماڈل شامل ہیں۔

خدیجہ رضی اللہ عنہا کی کہانی ہندستان میں مسلم عورتوں کے لئے ایک قابل قدر اسباق فراہم کرتی ہے، معاشرتی و تہذیبی رکاوٹوں کے باوجود، مسلم عورتیں صلاحیت رکھتی ہیں تجارت، تعلیم اور دوسرے میدانوں میں فوقیت حاصل کرنے کی۔ عورتوں کو کاروباری صلاحیت فراہم کرے تربیتی پروگرام کے ذریعے، مالی مدد، پیشہ وارانہ نظام فراہم کر کے جو قوم کے اندر ایک خاص طرح کی ترقی کے لئے کام کر سکتے ہیں۔ مزید برآں، عورتوں کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ سائنس، ٹیکنالوجی، فن، موثر تی کاموں میں اپنے کیریئر تلاش کریں۔ عظیم آئیڈیل جیسا کہ فاطمہ بی بی جو ہندستان کی پہلی عورت سپریم کورٹ کی جج بنی، دوسری طرف ثانیہ مرزا جو عالمی کھیل کی دنیا میں عظیم شخصیت کے حامل ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ مسلم عورتیں اپنے عزم اور حمایت کے ذریعے فوقیت حاصل کر سکتے ہیں۔ مشاعرے کے رہنما، مذہبی علماء اور اداروں کو بھی ان تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لئے اہم کردار ادا کرنا چاہئے۔ مدارس و مساجد مل کر کے پیشہ وارانہ تربیت اور کیریئر کونسلنگ اپنے پروگرام میں شامل کریں۔ این جی اوز اور شہری معاشرتی تنظیم بہتر جانکاری متبادل کریئر کے راستے کے بارے میں بتانے کی طرف توجہ مرکوز کرے اور انہیں ہنر کی ترقی کے لئے وسائل فراہم کریں۔ اس سے آگے بڑھ کر، مالی تعلیم کو فروغ دے کر، چھوٹی مال کی رسائی دے کر، یہ ان لوگوں کو قابل بنادیں گے کہ وہ تجارت شروع کر سکیں اور معاشی مضبوطی حاصل کر سکیں۔ معاشرتی نظام پر امید تاجروں کو خرچ کرنے والے اور تربیت دینے والوں کے ساتھ جوڑتے ہیں، یہ بھی اہم ترقی لانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ہندستانی مسلمانوں کی ترقی کا راستہ ایک مقصد کے دائرے میں محدود نہیں ہے بلکہ یہ متنوع مواقع کو گلے لگانے میں ہے جو تجارت، کاروبار کی صلاحیت اور دوسرے پیشے میں موجود ہیں۔ اسلامی اقدار، خدیجہ رضی اللہ عنہا جیسی تاریخی مثال، موجودہ ترقی کی کہانی سے تائید حاصل کرتے ہوئے، معاشرہ ایک بہترین مستقبل بنا سکتے ہیں۔ اپنے کیریئر کے انتخاب کو صرف مختلف طریقے میں نہ بانٹیں جو انسان کو مالی آزادی کے لئے طاقتور بناتے ہیں بلکہ اپنی قوم کے جامع ترقی کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔ یہ وقت ہے قواعد کو دوبارہ سوچنے کے لئے اور ہنر کی ترقی میں خرچ کرنے کے لئے اور ترقی کے مختلف راستے کے دروازے کھولنے کے لئے۔

ریشم فاطمہ
انٹرنیشنل ریلیشنس میں ماسٹر
جواہر لال نہرو یونیورسٹی

☆☆☆☆

کیننگ سے بنگلہ دیشی درانداز گرفتار

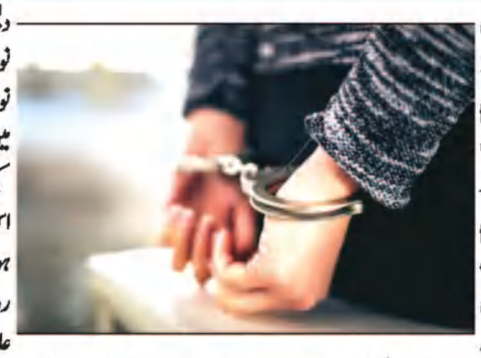

کیننگ،14 فروری: ایک بنگلہ دیشی نوجوان کو پولس نے کیننگ سے گرفتار کیا ہے۔ اس بار یہ واقعہ جنوبی 24 پرگنہ کے کیننگ علاقے میں پیش آیا ہے۔ نامعلوم نوجوان کو علاقے میں گھومتے دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوا۔ بعد میں انہوں نے اسے پکڑ کر پولس کے حوالے کر دیا۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام حبیب اللہ غازی ہے۔ نوجوان کو جمعرات کی رات کیننگ کے انکھولا پنچایت کے بادام تلہ علاقے میں گھومتے دیکھا گیا۔ اسے وقت بے وقت گھومتے دیکھ کر مقامی لوگوں کو شک ہوا۔ جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو نوجوان نے اپنا منہ نہیں کھولا۔ جس کے بعد کیننگ تھانے کو اطلاع دی جائے تو پولس موقع پر پہنچی اور پولس نے اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی۔ اس دوران اس کے پاس سے ہندوستانی شہریت کے کوئی درست دستاویزات نہیں ملے۔ نتیجتاً شبہات مزید گہرے ہوگئے۔ مزید تفتیش سے اصل کہانی سامنے آگئی۔ وہ نوجوان دراصل بنگلہ دیشی ہے۔ اس کا گھر بنگلہ دیش کے ضلع کھلنا کے علاقے شیام نگر میں ہے۔ نوجوان اچھامتی دریا عبور کرکے ہندوستان آیا تھا۔ نوجوان کو بغیر تصدیق شدہ دستاویزات کے ہندوستان میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ وہ ہندوستان کیوں آیا؟ پولس یہ جاننے کی کوشش کر رہی ہے کہ اس کا کوئی خاص مقصد اس طرح ہندوستان میں داخل ہونے میں؟ ملزم کو جمعہ کو عدالت میں پیش کیا گیا۔ چند روز قبل پولس نے کیننگ اسپتال کے اطراف کے علاقے سے ایک کشمیری مزدور کو گرفتار کیا تھا۔ اس واقعے سے علاقے میں کہرام مچ گیا تھا۔ اس کے بعد سے ان علاقوں کے رہائشی چوکس ہوگئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئی انجان چہرہ دیکھنے پر علاقہ رہائشی خود ہی پولس کو اطلاع دیتے ہیں۔ نہ صرف جنوبی 24 پرگنہ بلکہ شمالی 24 پرگنہ، مالدہ، مرشد آباد، کوچ بہار کے سرحدی علاقوں سے کئی دراندازوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ سرحدی علاقوں میں بی ایس ایف کے ساتھ پولس اور انتظامیہ کی سخت چوکسی برتی جا رہی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
15/فروری 2025

تہجد	4 بج کر 48 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 51 منٹ
عصر	3 بج کر 56 منٹ
مغرب	5 بج کر 38 منٹ
عشاء	6 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

فیض احمد فیض میموریل گارڈن ریچ میں آج تجدید نو

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے ذمہ داران جائزہ لینے فیض پارک پہنچے

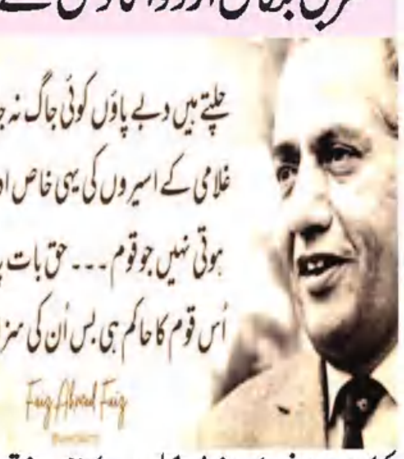

کولکاتا، 14 رفروری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے تجدید نو کا پروگرام بنایا ہے اور کل 15 فروری کو فیض احمد فیض میموریل گارڈن ریچ میں تجدید نو کا یہ پروگرام منعقد ہوگا۔ جس میں دو پہر کو سٹ اینڈ ڈرا پروگرام اور سہ پہر کو فیض احمد فیض کے مجسمے کی نقاب کشائی ہوگی۔ یہ پروگرام فیض احمد فیض میموریل گارڈن ریچ نارکلڈانگہ پولس اسٹیشن ہوگا۔ اس پروگرام کی کامیابی صاف صفائی اور سجاوٹ کے کاموں کا معائنہ کرنے کے لئے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق (ایم پی) ڈاکٹر دبیر احمد، محترمہ زہب زینب، شوکت علی اور پرویز رضا صاحبان وہاں گئے اور وہاں سجاوٹ اور صاف صفائی کے کاموں کا جائزہ لیا۔ کل ری سبرتو بخشی مہمان خصوصی ہونگے اور پروگرام کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد کی ہوگی جبکہ ہدیہ تشکر پیش کریں گے سید شہاب الدین حیدر۔ اس پروگرام کو صحیح معنوں میں تجدید نو کا جو نام دیا گیا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔

گارڈن ریچ کے تاجر ہاشم کی گرفتاری اور مشروط ضمانت

کولکاتا: 14 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے رہائشی اور کاروباری شخصیت ہاشم کو جھارکھنڈ پولیس کی خصوصی ٹیم نے بچی سڑک موڑ علاقے سے حراست میں لے لیا۔ ہاشم کے خلاف جھارکھنڈ کی ایک عدالت سے وارنٹ جاری تھا، جس کے تحت پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے اسے گرفتار کیا۔ تاہم قانونی تقاضوں کے مطابق ہاشم کو جھارکھنڈ لے جانے سے قبل مقامی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے اسے مشروط ضمانت پر رہا کر دیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ ہاشم کو متعلقہ جھارکھنڈ کی عدالت سے رجوع کرنا ہوگا اور قانونی کارروائی کا سامنا کرنا ہوگا۔

علاقائی ذرائع کے مطابق، 42 سالہ ہاشم ایک تاجر ہے اور اس کی گرفتاری مبینہ طور پر مالی لین دین کے تنازع کے نتیجے میں عمل میں آئی اور پولیس سورس کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے، جبکہ مقامی سطح پر بھی اس معاملے پر خاصی بحث دیکھنے کو مل رہی ہے۔

گارڈن ریچ میں ننھی بچی حادثے کا شکار، حالت مستحکم

کولکاتا: 14 فروری (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ کے نواب واجد علی روڈ پر آج دو پہر ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جب ایک ننھی بچی چلتے ہوئے اچانک قریب سے گزرنے والی گاڑی سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے فوراً بعد مقامی افراد نے بچی کو طبی امداد کے لیے اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے اس کی حالت کو مستحکم قرار دیا۔ رپورٹ کے مطابق، بچی کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور کوئی گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ دوسری جانب حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس تھانے کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور متعلقہ گاڑی اور اس کے ڈرائیور کو حراست میں لے کر تھانے منتقل کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق حادثہ معمولی نوعیت کا تھا تاہم احتیاطی طور پر گاڑی کو پولیس کی نگرانی میں رکھ لیا گیا ہے۔ ابھی تک کسی بھی جانب سے ڈرائیور کے خلاف کوئی شکایت درج نہیں کرائی گئی ہے۔ مقامی افراد نے پولیس کی بروقت کارروائی کی تعریف کی اور والدین سے اپیل کی کہ وہ بچوں کو سڑکوں پر احتیاط کے ساتھ لے کر چلیں تا کہ اس طرح کے حادثات سے بچا جا سکے۔

ریلوے لائن کے قریب سے نوجوان کی لاش ملی، 2 گرفتار

ہگلی: 14 فروری (محمد شبیب عالم) ضلع کے پنڈوا میں 19 سالہ نوجوان پریتم داس کی پراسرار موت سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ پریتم کی لاش ریلوے لائن کے کنارے سے برآمد ہوئی اور اس کے اہل خانہ نے اسے قتل کا معاملہ قرار دیا ہے، اس قتل کی وجہ ہم جنس پرستی بتائی گئی ہے موصولہ اطلاعات کے مطابق پریتم 11 فروری کی دو پہر اپنے دوستوں ابھی گھوش اور کشال گھوش کے ساتھ مہناد جانے کیلئے گھر سے نکلا لیکن وہ رات تک واپس نہیں آیا۔ اگلی صبح بنڈیل جی آر پی نے پنڈوا اور خانیان کے درمیان ریلوے لائن سے اس کی لاش برآمد کی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے چنسورہ امام باڑہ اسپتال بھیج دیا گیا اور پریتم کی بہن پرینکا داس نے ابھی گھوش اور کشال گھوش کے خلاف پنڈوا پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی جس کے بعد دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پریتم کی خالہ ریا کنڈو اور بہن نے دعویٰ کیا کہ پریتم اور ابھی کے درمیان گہری دوستی تھی جو ممکنہ طور پر ہم جنس پرست تعلقات میں بدل گئی۔ پرینکا کا کہنا ہے کہ حال ہی میں ابھی پریتم کو برداشت نہیں کر پا رہا تھا اور اسی لئے اسے مارا گیا ہوگا؟ پولیس نے غیر فطری موت کا مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ہگلی دیہی پولیس کے ڈی ایس پی کرائم ابھجیت سنہا مہاپاترا نے تصدیق کی کہ دو ملزمین کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ پریتم کا خاندان جنوبی 24 پرگنہ کے بشنو پور علاقے کے رہنے والا ہے لیکن وہ حالیہ برسوں میں پنڈوا میں اپنے دادا کے گھر رہ رہا تھا۔

شب برات کے موقعے پر ہر سال کی طرح اس سال بھی چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا انکس قبرستان پہونچے۔ یہاں انکا استقبال سابق کاؤنسلر عمر انصاری، لیاقت انصاری، محمد عباس، عرفان علی اور قبرستان کمیٹی کے ارکان نے بخوبی کیا۔ (محمد شبیب عالم)

شب برات کی رات ہوڑہ کے بیٹرا قبرستان میں پہونچے ایم پی پرسون بنرجی ساتھ میں تھے، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر سوجئے چکرورتی انکے علاوہ پولیس کمشنر پروین ترپاٹھی بھی اور دیگر معزز شخصیات ان سبھوں کا دل سے استقبال قبرستان کمیٹی نے کی۔

سینٹرل ایونیو میں اکیلی بوڑھی عورت کو ڈرا کر نقدی اور زیورات لوٹ لئے

کولکاتا: 14 فروری (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں اکیلی بوڑھی خاتون کے گھر ڈکیتی! مجرم 15 ہزار روپے نقدی اور بھاری مقدار میں زیورات لے کر فرار ہو گیا۔ اس واقعے میں کون ملوث ہے اس بارے میں ابہام ہے۔ پولیس بوڑھی خاتون کی ملازمہ اور کیئر ٹیکر سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ تھانہ بڑا تالہ نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق بدھ کی رات 326/A سینٹرل ایونیو کی رہنے والی 68 سالہ مدھومیتا مترا کے تین منزلہ مکان میں ڈکیتی کی گئی۔ وہ گھر میں اکیلا رہتی ہے۔ ان کی دیکھ بھال کے لیے نگراں اور نوکرانیاں ہیں۔ لڑکی بنگلور میں رہتی ہے۔ چند روز قبل بوڑھی خاتون اپنی بیٹی کو ایئرپورٹ پر اتارتے ہوئے گر گئی تھی۔ وہ گھر میں بستر پر پڑی ہے۔ بدھ کی رات ساڑھے 11 بجے سے 12 بجے کے درمیان نگراں نے گھر کی گھنٹی بجائی۔ بزرگ کی دیکھ بھال پر مامور معمر ملازمہ نے تیسری منزل سے ریموٹ کنٹرول کے ذریعے گیٹ کھولا۔ ذرائع نے بتایا کہ ملازمہ نے پولیس کو بتایا کہ نگراں کے پاس پانی ختم ہو گیا ہے۔ وہ پانی بھرنے اندر جا رہا تھا۔ اسی وقت ایک مجرم تیز دھار ہتھیار لے کر گھر میں داخل ہوا۔ بزرگ خاتون کو ڈرا دھمکا کر لوٹ لیا گیا۔ پولیس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ آیا اس واقعے میں ایک یا زیادہ لوگ ملوث تھے۔ بوڑھی عورت کی ملازمہ نے کہا کہ نگراں نے مجھے پانی پینے کو کہا۔ میں نے نیچے آنے کے بجائے ریموٹ سے گیٹ کھولا۔ پھر میں سو گیا۔ "ہم اور کچھ نہیں جانتے"

یہ سوال پیدا کرتا ہے، مجرم کو کیسے پتہ چلا کہ گیٹ کب کھلے گا؟ گیٹ کھلنے کے فوراً بعد بند کیوں نہیں کیا گیا؟ کیا اس واقعے میں نگراں اور ملازمہ یا کوئی اور شخص ملوث ہے؟ تفتیش کاران دونوں سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ تفتیش کار علاقے میں لگے سی سی ٹی وی کا جائزہ لے رہے ہیں۔ خاص طور پر کولکاتا میں اس واقعہ نے بزرگ شہریوں کی حفاظت پر بھی سوالات اٹھائے ہیں۔ واقعہ سے علاقہ میں شدید سنسنی پھیل گئی۔

کیکڑا پکڑنے گئے کشتی سواروں پر قزاقوں کا اچانک حملہ

بروئی پور، 14 رفروری: دو ماہی گیر کیکڑا پکڑنے کے لیے ایک کشتی میں سوار ہو کر سندر بن کے اربیش جنگل میں گئے تھے۔ اچانک ان کی کشتی پر قزاقوں نے حملہ کر دیا۔ بدمعاشوں نے مار پیٹ کے بعد ماہی گیروں کا موبائل فون سمیت آنکھوں کے سامنے جو کچھ اٹھا لے گئے۔ ماہی گیر کسی طرح خالی کشتی لے کر گھر لوٹ گئے۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ سندر بن کے وسیع علاقوں کے رہائشیوں کو باقاعدگی سے گہرے جنگل میں جانا پڑتا ہے۔ جہاں ہر لحہ ان کو موت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی ماہی گیر شیروں کا شکار ہو گئے۔ موت کے واقعات آئے دن ہوتے رہتے ہیں۔ اس کے باوجود ماہی گیروں کو پیسے کمانے کے لیے کیکڑے اور مچھلیاں پکڑنے کے لیے جانا پڑتا ہے۔ جمعرات کو سندر بن کے چھوٹا مولا کھالی کے 2 ماہی گیر اربیش کے جنگل میں گئے۔ اچانک 5 سے 6 لوگوں کے ایک گروپ نے کشتی پر حملہ کر دیا۔ مبینہ طور پر دونوں ماہی گیروں کو بری طرح مارا پیٹا گیا۔ شرپسندوں نے ان کے موبائل، نیٹ اور سب کچھ چھین لیا۔ اس کے بعد ماہی گیر کسی طرح زخمی حالت میں خالی کشتی لے کر واپس گھر پہنچ گئے۔ گھر واپس آنے کے بعد پولس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی۔ پولس اور محکمہ جنگلات نے ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ اس واقعہ سے ماہی گیروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔

مغربی بنگال میں شب برات حسب روایت منایا گیا۔ انتظامیہ قبرستان کمیٹیوں کے ہمراہ نظم وضبط پر نظر رکھے ہوئے تھے۔ بیلور مسلم قبرستان کمیٹی کے کیمپ پر ہوڑہ سیٹی پولیس کے ڈپٹی کمشنر بیشف سرکار آئی پی ایس، بیلور تھانہ کے آفیسر انچارج ایم سین گپتا، ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ وٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد اور سابق کونسلر تفصیل احمد موجود تھے۔ قبرستان کمیٹی کے صدر محمد اسماعیل انصاری نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

پوربی ریلوے

بولی نمبر: 5934188/B/2025/GEM تاریخ: 11.02.2025۔ اسسٹنٹ انوائرمنٹ اینڈ ہاؤس کیپنگ منیجر، ایسٹرن ریلوے، ڈی آر ایم بلڈنگ، نزد ریلوے اسٹیشن، ہاوڑہ-711101 کی طرف سے درج ذیل کاموں کے لیے بولیاں طلب کی جاتی ہیں: بولی ختم ہونے کی تاریخ/وقت: 04.03.2025، 11.00 بجے۔ بولی کھلنے کی تاریخ/وقت: 04.03.2025، 11.30۔ بولی کی پیشکش کی میعاد (آخری تاریخ سے): 90 دن۔ آئٹم کیٹیگری: خدمات کے لیے اپنی مرضی کی بولی: باہری ایجنسیوں کے ذریعے شیوڑافولی جنکشن، شریرام پور، کون نگر، رشڑا این جی ٹی کے نامزد کردہ اسٹیشنوں اور اس پاس کے علاقے کی میکانائزڈ دستی صفائی جس میں وی اے ٹی سے لے کر نامزد ڈم تک کچرے کے فضلے کو ٹریک پر ٹھکانے لگانے سے لے کر ریگ چننا شامل ہے۔ معاہدہ کی مدت: 2 سال۔ بولی لگانے والے کا کم از کم اوسط سالانہ ٹرن اوور (3 سال کے لیے): 71 لاکھ۔ اسی/مماثل سروس کے لیے ماضی کے تجربے کے سال درکار ہیں: 3 سال۔ اسی طرح کی خدمات کا پچھلا تجربہ درکار ہے: ہاں۔ برسوں کے تجربے اور ٹرن اوور کے لیے MSE کی چھوٹ: ہاں۔ برسوں کے تجربے اور ٹرن اوور کے لیے اسٹارٹ اپ استثنیٰ: ہاں۔ شرکت CPSE فروخت کنندگان تک محدود ہے: ہاں (یہ بولی صرف CPSE فروخت کنندگان کی شرکت کے لیے مخصوص ہے اور اس لیے CPSE فروخت کنندگان کو ٹرانزیکشن چارجز کی ادائیگی سے استثنیٰ دیا جائے گا)۔ بیچنے والے سے مطلوبہ دستاویزات: تجربہ کا معیار، بولی لگانے والا ٹرن اوور، سرٹیفکیٹ (ای ٹی سی میں درخواست کی گئی)۔ *اگر کوئی بولی دہندہ تجربہ/ٹرن اوور کے معیار سے استثنیٰ کا خواہاں ہے تو، مستثنیٰ کے لیے اس کی اہلیت کو ثابت کرنے کے لیے معاون دستاویزات خریدار کے ذریعے جانچ کے لیے اپ لوڈ کیے جائیں۔ کیا آپ بولی میں حصہ لینے والے تمام بولی دہندگان کو بولی دہندگان کے ذریعے اپ لوڈ کردہ دستاویزات دکھانا چاہتے ہیں؟ جی ہاں۔ RA کو بولی فعال: نہیں۔ بولی کی قسم: دو پیکٹ بولی۔ تکنیکی تشخیص کے دوران تکنیکی وضاحت کے لیے اجازت دی گئی وقت: 2 دن۔ بولی کی تخمینی قیمت: ₹1,40,65,751.57۔ تشخیص کا طریقہ: کل قدر کے حساب سے تشخیص۔ ٹالنے کی شق: نہیں۔ بقایا کی شق: نہیں۔ EMD کی تفصیلات: ایڈوائزری بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا۔ EMD کی رقم: 2,20,330/-۔ ePBG تفصیلات: ایڈوائزری بینک: اسٹیٹ بینک آف انڈیا۔ ePBG فیصد (%): 5.00۔ ePBG کی مدت درکار ہے (مہینوں): 30۔
HWH-605/2024-25
ٹینڈر نوٹس ویب سائٹس پر بھی دستیاب ہے: www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ایس۔ای۔ریلوے۔ٹنڈر

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر: آر ایس او۔ کے جی پی۔ ایچ ایل زیڈ۔ پی آر او او ایم۔ 2025 برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈی ای ای/او پی، کھڑگپور، ڈی آر ایم بلڈنگ۔ پہلی منزل، دکھن پوربی ریلوے، کھڑگپور۔ 721301 کو مطلوب ہے ای۔ ٹنڈر برائے مندرجہ کام 12.00 بجے سے پہلے۔ کاموں کی نوعیت: دیکھ ریکھ برائے ہلدیہ (ایچ ایل زیڈ) رننگ روم جس میں شامل ہے تیاریاں اور رعایتی شرح پر ذاتی راشن سے کھانا دینا وہاں رہنے والوں کو۔ کپڑوں کی تقسیم۔ کپڑوں کی دھلائی، اخباروں اور جریدوں کی سپلائی بذریعہ باہری ایجنسیاں برائے مدت 2 سال جیسے 730 دن۔ ٹنڈر کی لاگت: 1,35,03,592.05/- (بشمول جی ایس ٹی)۔ ای ایم ڈی: 2,17,500/-۔ ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت: 5,000/-۔ کھلنے کی تاریخ: 10.03.2025۔ دلچسپی رکھنے والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in برائے مکمل تفصیلات، وضاحت، نشاندہی برائے ٹنڈر اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائن۔ کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈرس اس کام کے لئے منظور نہیں ہوگا۔ نوٹ: متوقع بولی لگانے والے برابر سے دیکھ سکتے ہیں www.ireps.gov.in تا کہ بھی ٹنڈروں میں شرکت کر سکیں۔ (PR-1138)
(PR-1138)

پوربی ریلوے

ٹنڈر نوٹس نمبر۔ ایس جی۔ ٹنڈر/ ڈی ایس ٹی ای/ ایس ڈی ایچ / 532 بتاریخ 11.02.2025 سینئر ڈویژن ایس ٹی ای، پوربی ریلوے، سیالدہ، سیکنڈ فلور، کنٹرول بلڈنگ، ڈی آر ایم بلڈنگ، قیصر اسٹریٹ، سیالدہ۔ کولکاتا-700014 کو مطلوب ہے ای۔ ٹنڈر برائے مندرجہ کام: ای ٹنڈر نمبر: ایس ڈی ایچ۔ ایس ٹی ای/ ایس آئی جی/ ٹی/ 39/ 24-25/ آر آر ایس کے۔ کام کا نام مع اس کا محل وقوع: تبدیلی برائے پرانے ورژن آئی پی ایس ایچ کم کنڈیشن کی بنیاد پر سیالدہ ڈویژن میں۔ ٹنڈر ویلیو: 68,825,83,9/- زر بیعانہ جو کہ جمع کرایا جائے گا 19,700/-۔ ٹنڈر کے دستاویزات کی لاگت: نل۔ کام کی مدت تکمیل: 06 مہینے۔ ٹنڈر داخل کرنے کی شروعاتی تاریخ: 26.02.2025۔ ٹنڈر داخل کرنے کی آخری تاریخ: 12.03.2025 کو 14.00 بجے تک۔ ٹنڈر بولی کھلنے کی تاریخ: 12.03.2025 کو 14.30 بجے۔ تفصیلات حاصل کئے جا سکتے ہیں: www.ireps.gov.in۔ دستاویزات دو کلار جو جمع کرانے ہونگے: حسب فی ٹنڈر کے دستاویزات
SDAH-353/2024-25
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ٹرینوں کاری شیڈولنگ

برائے ٹریک اور ایس اینڈ ٹی دیکھ ریکھ کا کام مختلف سیکشنوں میں ہوڑہ ڈویژن میں، ٹرافک بلاک ضرورت ہوگا بروز 16.02.2025 (اتوار) دن کے وقت میں۔ اسی طرح سے مندرجہ ٹرینوں کو ری شیڈول کیا جائے گا بروز 16.02.2025 (اتوار): (i) 53009 کٹوا۔ عظیم گنج پسنجر کو کٹوا سے 12.15 بجے بجائے 12.0 بجے کے کٹوا سے (ii) 377749 بینڈیل۔ کٹوا لوکل کو ری شیڈول کیا گیا ہے 12.45 بجائے 12.15 کے بینڈیل سے۔ خصوصی نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں اور کوئی بھی نئی متعارف ٹرین/ پارسل ٹرینش/ ٹی او ڈی بلاک روٹ کے دوران اگر کوئی ہے مناسب طریقے سے کنٹرول/ موڑ دیا جائے گا اسی روٹ میں مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں/ پبلک ایڈریس سسٹم کو مان کر چلیں تکلیف کے لئے معذرت ہے
ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ہوڑہ ڈویژن میں ای بلاننگ پل کا کام ٹرینوں کی معطلی

برائے ای بلڈنگ سلیب برج بذریعہ فراہمی آر سی بکس برس نمبر 16 (کے ایم 7/4-7/2-7/2) درمیان اور نصیب پور اسٹیشنوں کے درمیان برج نمبر 21 (کے ایم 922-9/20-9/20) درمیان نصیب پور اور سنگور اسٹیشنوں کے درمیان تارکیشور برانچ سیکشن ہوڑہ ڈویژن میں، 10 گھنٹے پاور اور ٹرافک بلاک رہے گا جو ضروری ہوگا اپ اور ڈاؤن لائنوں میں بروز 15/16.02.2025 (سنیچر/اتوار)، اسی طرح سے مندرجہ ٹرینوں کو بدستور کینسل رکھا گیا ہے جیسے:
● بروز 15.02.2025 (سنیچر): ڈاؤن ڈائریکشن: تارکیشور۔ ہوڑہ لوکل: 37354، اپ ڈائریکشن: ہوڑہ۔ تارکیشور لوکل: 37351، 37349۔
● بروز 16.02.2025 (اتوار): ڈاؤن ڈائریکشن: تارکیشور۔ ہوڑہ لوکل: 37328، 377322، 37356، 37320، 37318، 377316، 37314، 37312۔ 2۔ تارکیشور شیوڑہ پھلی لوکل: 37412، 37416۔ 3۔ گو گھاٹ۔ ہوڑہ لوکل: 37372۔ 4۔ گو گھاٹ۔ تارکیشور لوکل: 37390۔ 5۔ آرام باغ۔ ہوڑہ لوکل: 37360۔ 6۔ ہری پال۔ ہوڑہ لوکل: 37308۔ اپ ڈائریکشن 1۔ ہوڑہ۔ گو گھاٹ لوکل: 37371، 37373۔ 2۔ ہوڑہ۔ تارکیشور لوکل: 37309، 37353، 37311، 377313، 377315، 377317۔ 3۔ شیوڑہ پھلی۔ تارکیشور لوکل: 37411، 37415۔ 4۔ ہوڑہ۔ آرام باغ لوکل: 37359۔ 5۔ ہوڑہ۔ ہری پال لوکل: 37307۔ نوٹ: اسپیشل یا تاخیر سے چلنے والی ٹرینیں اور مزید نئی متعارف ٹرین/ پارسل ٹرین/ ٹی او ڈی بلاک مدت کے دوران اگر کوئی ہے، اسے کنٹرول/ موڑ دیا جائے گا مناسب طریقے سے اسی روٹ میں بلاک کے دوران، مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ پبلک ایڈریس سسٹم کو مان کر چلیں۔ اس سلسلے میں جو تکلیف ہوگی اس کے لئے دل کی گہرائیوں سے معذرت ہے
ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ
پوربی ریلوے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

عدالت کا جسمانی بیماری کی وجہ سے منتقلی کی درخواست مسترد کرنے پر اسکول کمیٹی کو جرمانہ

کولکاتا ،14رفروری: (عوامی نیوز سروس)اسکول بورڈ ٹیچر کو 50 ہزار روپے جرمانہ دے گا۔ یہ کیس جسٹس ہریش ٹنڈن اور جسٹس پروسینجیت بسواس کی ڈویژن بنچ کے سامنے آیا۔ درخواست کے مطابق استاد جسمانی طور پر بیمار ہے۔ اس بنیاد پر اس نے 2021 میں ٹرانسفر کے لیے درخواست دی۔ واضح ہو کہ استاد نے 4 سال قبل تبادلے کے لیے درخواست دی تھی۔ تاہم، اسکول بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس درخواست کو برسوں سے روک رکھا تھا۔ اس صورتحال میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی کو ٹیچر کی ٹرانسفر کی درخواست روکنے پر ہائی کورٹ کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ ہائی کورٹ نے اسکول مینجمنٹ کمیٹی کو 50,000 روپے کا جرمانہ کیا۔ ہائی کورٹ نے یہ حکم جنوبی 24 پرگنہ کے ساگر میں سمتی نگر سرت کمار ہائی اسکول کی ٹیچر مانسی سردار کی عرضی کی بنیاد پر جاری کیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ اسکول کی ڈائریکٹر کمیٹی ٹیچر کو 50 ہزار ٹکا جرمانہ ادا کرے۔ تاہم اسکول مینجمنٹ کمیٹی نے ان کی درخواست پر توجہ نہیں دی۔ درخواست کو برسوں تک روکے رکھنے کے بعد، اسٹیئرنگ کمیٹی نے گزشتہ سال پہلی بار اس مسئلے پر بات کی۔ تاہم، انتظامی کمیٹی نے واضح کیا کہ ٹیچر نے اپنی بیماری سے متعلق کوئی دستاویز انہیں جمع نہیں کروائی تھی۔ اس لیے انتظامی کمیٹی نے اس درخواست کو قبول نہیں کیا۔ دریں اثنا، مقدمہ دائر کرنے والے استاد کے وکیل نے انتظامی کمیٹی کے فیصلے پر اعتراض کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2015 کے قانون کے مطابق کوئی بھی اسکول کمیٹی اس طرح کسی استاد سے میڈیکل سرٹیفکیٹ یا طبی معائنے کی کوئی دستاویزات نہیں مانگ سکتی۔ اگر ضروری ہو تو، کمیٹی خود ڈاکٹر سے جسمانی بیماری کے امیدوار کا معائنہ کروا سکتی ہے۔ اس صورت میں نہ صرف مینجمنٹ کمیٹی بلکہ ڈسٹرکٹ اسکول انسپکٹر کو بھی اس حوالے سے دستاویزات طلب کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس لیے اس معاملے میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی نے قواعد پر عمل نہیں کیا۔ کیس میں عدالت نے کہا کہ اگر کوئی ٹیچر یا ایجوکیشن ورکر بیماری کی وجہ سے تبادلے کے لیے درخواست دیتا ہے تو درخواست پر نظرثانی کی جائے۔ ہمیں اس کی بیماری پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح کی درخواستوں کو برسوں تک چھوڑنا غیر انسانی سلوک ہے۔ جس کی روشنی میں عدالت نے انتظامی کمیٹی کو جرمانہ کیا۔ عدالت نے کہا کہ جو انتظامی کمیٹی کے ممبر ہیں وہ ذاتی طور پر جرمانہ ادا کریں گے۔ اس حوالے سے اساتذہ کی تنظیم کا ماننا ہے کہ اس طرح کا عدالتی فیصلہ صرف استاد کی نہیں بلکہ تمام اساتذہ کی فتح ہے۔ عدالت کی جانب سے ایسا حکم جاری کرنے سے اس طرح کی ناانصافی کے رجحان کو روکنے میں مدد ملے گی۔ صرف انتظامی پیچیدگیوں یا غفلت کی وجہ سے اساتذہ کے حقوق کا احترام نہیں کیا جائے گا۔ تنظیم نے مزید کہا کہ بہت سی اسکول مینجمنٹ کمیٹیاں اس طرح کا برتاؤ کرتی ہیں۔ اس سے ان کے رویے میں تبدیلی آ سکتی ہے۔

☆

میدان علاقے میں 6 کلبوں کی کینٹینوں میں کوئلہ جلا کر کھانا پکانے کو 3 ماہ میں بند کرنے کا حکم

کولکاتا ، 14رفروری: (عوامی نیوز سروس)وکٹوریہ کو بچانے کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ نے حکم دیا ہے کہ دھرمتلا-میدان کمپلیکس میں کسی بھی قسم کے فوسل فیول کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ تاہم ہائی کورٹ کے حکم کے باوجود دھرمتلا میدان علاقے میں کئی جگہوں پر اب بھی فوسل فیول کا استعمال ہو رہا ہے۔ چائے کی دکانوں سے لے کر ہوٹلوں تک ہر چیز میں کھانا پکانے کے لیے فوسل فیول استعمال ہو رہا ہے۔ اس بار میدان میں کلب کے کچھ ٹینٹوں کے نام بھی اس فہرست میں سامنے آئے۔ ایسے الزامات لگائے گئے ہیں کہ ان کلبوں کی کینٹینوں میں کوئلہ استعمال کر کے کھانا پکایا جا رہا ہے۔ اس صورتحال میں ہائی کورٹ نے ان کینٹینوں میں کھانا پکانے کے لیے کوئلہ کے استعمال پر پابندی لگانے کا حکم دیا۔ اس کے لیے تین ماہ کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ اضح ہو کہ ہائی کورٹ کے سابقہ حکم کی بنیاد پر کولکاتا میونسپل نے علاقے کی چھان بین کی اور رپورٹ تیار کی۔ کارپوریشن نے وہ رپورٹ ہائی کورٹ میں پیش کی تھی۔ اس میں ہوٹلوں اور کلبوں کے نام بھی درج ہیں۔ عدالت نے حکم دیا ہے کہ ان تین ماہ کے اندر ان کینٹینوں کو فوسل فیول کے بجائے ایل پی جی گیس یا بجلی کے چولہے سے لیس کیا جائے۔ بصورت دیگر کلبوں کی کینٹینوں کو مستقل طور پر بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔ جسٹس دیبانگشو بساک اور جسٹس شمپا سرکار کی ڈویژن بنچ نے یہ حکم جاری کیا۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ میدان کے احاطے میں واقع چھ کلبوں کی خیمے والی کینٹینوں میں کھانا پکانے کے لیے فوسل فیول کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے بعد عدالت نے یہ حکم جاری کیا۔ ساتھ ہی ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ اگر ان چھ کلبوں کے علاوہ کوئی اور کلب فوسل فیول استعمال کر رہے ہیں تو انہیں بھی اسی حکم پر عمل کرنا ہوگا اور تین ماہ کے اندر جیواشم ایندھن کے بجائے ایل پی جی یا بجلی کے چولہے کا انتظام کرنا ہوگا۔ اس کا مطلب ہے کہ ہمیں ماحول دوست ایندھن فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر اس مقررہ وقت میں متبادل انتظامات نہ کیے جا سکے تو بلدیہ کو کینٹین کو مکمل طور پر بند کرنے کی ہدایت کی جائے گی۔ میونسپل کینٹینوں کا معائنہ کرے گی کہ آیا وہ اس مخصوص مدت کے اندر متبادل ایندھن استعمال کر رہی ہیں، جیسا کہ ہائی کورٹ کی ہدایت ہے۔ خیال رہے کہ وکٹوریہ میموریل کو آلودگی کی وجہ سے نقصان پہنچ رہا ہے۔ ماحولیات کے کارکن سبھاش دتہ نے ایسے الزامات لگاتے ہوئے ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا تھا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلے فوسل فیول کے عوامی استعمال پر حکم جاری کیا تھا۔

سیالدہ میں شدید آتشزدگی کا منظر۔ اس آتشزدگی سے لوگوں میں خوف وہراس پیدا ہو گیا۔

انشورنس کے نام پر ایک اور شخص فراڈ کا شکار، تین گرفتار

کولکاتا ، 14رفروری: (عوامی نیوز سروس) شہر میں ایک اور شخص سرمایہ کاری کے فراڈ کا شکار ہو گیا ہے۔ متاثرہ شخص نے کولکاتا پول کی سائبر کرائم برانچ میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت کی بنیاد پر کولکاتا پولس سائبر پولس اسٹیشن نے تحقیقات کے بعد بھبانی پور سے تین لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق مہندر کمار، سریندر کمار اور جئے کرشن نامی تین ملزمان کو دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر، تفتیش کاروں کو معلوم ہوا کہ مہیندر سرمایہ کاری کے نام پر دھوکہ دہی کا جال بنانے کے لیے مختلف انشورنس کمپنیوں کے لوگو کا استعمال کر رہا تھا۔ پولس ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اب تک یہ گینگ تقریباً 1 کروڑ 73 لاکھ روپے کا فراڈ کر چکا ہے۔ اکیلے مہیندر کے بینک اکاؤنٹ میں پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ٹرانسفر کیے گئے ہیں۔ لالبازار کے جاسوس اس بات کی تفصیل سے تفتیش کر رہے ہیں کہ باقی رقم کہاں گئی، کس کے پاس اور کن کھاتوں میں گئی۔ گرفتار افراد کو آج بینک شال عدالت میں پیش کیا گیا اور جج نے ان کی 21 فروری تک پولس تحویل کا حکم دیا۔ تاہم، تفتیش کار یہ سمجھنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا اس گینگ میں کوئی اور بھی شامل ہے اور کیا کوئی بڑا نام ابھی تک باہر ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ تفتیش سے کوئی نیا سراغ ملتا ہے یا نہیں۔

شوبھندو کے گڑھ میں ترنمول کو آپریٹیو انتخاب میں بلا مقابلہ فاتح

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) شوبھندو ادھیکاری کے ضلع میں کوآپریٹو انتخابات میں ترنمول بلا مقابلہ جیت گئی۔ کیونکہ بی جے پی نے بالآخر اپنا پرچہ نامزدگی جمع کرانے کے بعد واپس لے لیا۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی مدنی پور میں مہیشادل کے گرکمال پور کوآپریٹیو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن میں سیٹوں کی تعداد 12 ہے۔ ترنمول اور بی جے پی نے 12 سیٹوں پر مساوی تعداد میں پرچہ نامزدگی داخل کیے تھے۔ ووٹنگ 23 فروری کو ہونی تھی لیکن آخر میں یہ نہیں ہو سکی۔ آج جمعہ کو کاغذات نامزدگی واپس لینے کا آخری دن تھا۔ دن کے اختتام پر دیکھا گیا کہ ترنمول امیدواروں کے علاوہ سبھی نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، ریاست کی حکمراں جماعت نے گرکمال پور کوآپریٹیو ایگریکلچرل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن میں بلا مقابلہ 12 سیٹیں جیت لیں اور اب بورڈ کی تشکیل دینے جا رہی ہے۔

بنگال میں بارش کے ساتھ طوفان کی وارننگ جاری

کولکاتا ، 14رفروری: (عوامی نیوز سروس)ایک طوفان آ رہا ہے۔ کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں 18 اور 20 فروری کے درمیان جنوبی بنگال کے کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ تاہم اس وقت طوفان کی شدت کم ہوگی تاہم ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ پورے مغربی بنگال میں اس طرح کی بارش کا فی الحال کوئی امکان نہیں ہے اور صبح کے وقت آسمان جزوی طور پر ابر آلود رہے گا۔ کل صرف دارجلنگ اور سندربن کے کچھ علاقوں میں بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ مغربی بنگال میں کہیں بھی کوئی امکان نہیں ہے۔ اس صورت حال میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ کولکاتا میں پارہ 31 ڈگری تک پہنچ گیا ہے۔ جنوبی بنگال میں آج سب سے کم درجہ حرارت شوونیا پہاڑیوں میں 11.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جب کہ شمالی بنگال میں سب سے کم درجہ حرارت دارجلنگ میں 1 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اس سے پہلے، جیسا کہ پیشین گوئی کی گئی تھی، اچانک جھٹکے میں کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 6 ڈگری سیلسیس بڑھ گیا۔ درجہ حرارت 17 ڈگری سے بڑھ کر 23 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا۔ اس کی وجہ خلیج بنگال پر بننے والا ریورس سائیکلون ہے۔ 15 سے 20 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے جنوبی ہواؤں کے داخل ہونے سے ہوا میں پانی کے بخارات بڑھ جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ساحلی علاقوں میں صبح کے وقت ہلکے بادل نمودار ہوتے ہیں جس سے کم سے کم درجہ حرارت میں 6 ڈگری سینٹی گریڈ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ہفتے کے آخر میں شمالی ہوائیں چلیں گی اور کچھ خوشگوار موسم دوبارہ دیکھا جا سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں کئی مقامات پر کم سے کم درجہ حرارت 15 ڈگری سیلسیس سے نیچے گر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ شمالی پہاڑی علاقوں اور ساحلی علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت میں تقریباً چار سے پانچ ڈگری سیلسیس کی کمی ہو سکتی ہے۔

بوری کے اندر لاش کے لئے کتوں کی لڑائی، پولس اسپتال پہنچی

کولکاتا ، 14رفروری: (عوامی نیوز سروس)اسپتال کے پیچھے ایک کتا بوری کھینچ رہا تھا۔ پھٹی ہوئی بوری سے گوشت کے ٹکڑے نکل رہے تھے۔ اس واقعہ نے جوکا ای ایس آئی اسپتال میں ہلچل مچا دی۔ اسپتال کے عملے اور اہلکاروں کو شبہ ہے کہ بوری میں موجود گوشت انسانی ہو سکتا ہے۔ اس کے فوراً بعد ٹھاکر پوکر پولس اسٹیشن جائے وقوعہ پر پہنچ گیا۔ پولس نے گوشت کے نمونے اکٹھے کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے ودیا ساگر اسپتال بھیج دیا۔ معلوم ہوا ہے کہ بوری گوشت کے بڑے ٹکڑوں سے بھری ہوئی تھی۔ ایک کتا بوری پر کھینچ رہا تھا۔ اسپتال کی کینٹین کے عملے نے سب سے پہلے اس منظر کو دیکھا۔ جس کے بعد انہوں نے یہ معاملہ اعلیٰ حکام کو اطلاع دی۔ اسپتال نے ٹھاکر پوکر تھانہ کو خبر دی۔ تاہم پولس کی ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ بوری سے برآمد ہونے والا گوشت اور ہڈیاں ممکنہ طور پر کسی جانور کی تھی۔ حالانکہ اس کی تصدیق پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی ہو سکے گی۔

ہائی کورٹ سے آر ایس ایس کی میٹنگ کی مشروط اجازت

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے آسنسول سائی کمپلیکس گراؤنڈ میں آر ایس ایس کی میٹنگ کی اجازت دے دی ہے۔ آر ایس ایس اس پروگرام کی اجازت لینے ہائی کورٹ گئی تھی۔ آخر کار جسٹس امرتا سنہا نے میٹنگ کی اجازت دے دی۔ عدالت نے اس بات کو یقینی بنانے کا حکم دیا ہے کہ کسی بھی مدھیامک امیدوار کو تقریب کی وجہ سے کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ عدالت نے کہا کہ شور کی حد کو کنٹرول میں رکھا جائے، منتظمین ذمہ داری سے ایونٹ کا انعقاد کریں۔ آر ایس ایس کی میٹنگ کی اجازت کے بارے میں جسٹس امریتا سنہا نے مشاہدہ کیا کہ چونکہ اتوار ہے اور تقریب صرف 1 گھنٹہ 15 منٹ کی ہے، کلکتہ ہائی کورٹ کو نہیں لگتا کہ کسی کو اس لحاظ سے کوئی مشکل پیش آئے گی۔ تاہم انہوں نے اس میٹنگ کے لیے کئی شرائط رکھی۔ جسٹس امریتا سنہا نے کئی شرائط رکھی ہیں۔ جس میں یہ شرط شامل ہے کہ اجلاس پرامن طریقے سے اور آداب کے اصولوں کے مطابق ہو۔ اس کے علاوہ منتظمین کو اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ سیکنڈری سکول کے امتحانات کو کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایک سوال کے جواب میں، مرکز کے ڈپٹی سالیسٹر جنرل دھیرج ترویدی نے، جو راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے وکیل کے طور پر پیش ہوئے، کہا کہ یہ میٹنگ بردوان کے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا گراؤنڈ میں ہوگی۔ ایک یا ڈیڑھ کلومیٹر کے اندر کوئی اسکول نہیں ہے۔ اجازت لینے کی ضرورت نہیں تھی۔ کیونکہ اسپورٹس اتھارٹی نے اجازت دے دی ہے۔ لیکن چونکہ موہن بھاگوت کو زیڈ زمرہ کی سیکورٹی حاصل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم نے پولس کو ایک خط دیا تھا۔ موہن بھاگوت اتوار 16 فروری کو صبح 11 بجے سے 15:12 بجے تک میٹنگ میں موجود رہیں گے۔ لیکن پولس نے کہا کہ اجازت دینا ممکن نہیں ہے۔ مدھیامک کے امتحانات چل رہے ہیں۔

کنتل گھوش کی آواز لینے کی سی بی آئی کی درخواست عدالت سے منظور

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) کنتل گھوش کی آواز لینے کی سی بی آئی کی درخواست عدالت سے منظور ہو گئی۔ واضح ہو کہ طویل تفتیش اور تناؤ کے بعد، سی بی آئی آخر کار سوجے کرشنا بھدرا یا کالی گھاٹ کے کاکو کی آواز ریکارڈ کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ اس بار مرکزی تفتیشی ایجنسی نے کنتل گھوش کی آواز کا نمونہ طلب کیا ہے، جسے پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس میں گرفتار کیا گیا تھا۔ عدالت نے سی بی آئی کی درخواست کے جواب میں اجازت دے دی ہے اور کنتل کی آواز اگلے ہفتے ریکارڈ کی جائے گی۔ خیال رہے کہ سی بی آئی نے پرائمری بھرتی بدعنوانی معاملے کی تحقیقات میں کچھ بڑے ناموں کو گرفتار کیا ہے، جن میں سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی اور دیگر اہم لوگ شامل ہیں۔ کنتل گھوش اس معاملے میں ملزمین میں سے ایک ہیں۔ سی بی آئی اس سلسلے میں گہری تحقیقات کر رہی ہے اور ان کی آواز کا نمونہ لینے کے لیے عدالت سے اجازت طلب کی ہے۔ عدالت کی رضامندی کے بعد سی بی آئی 18 فروری کو مجسٹریٹ کے سامنے کنتل گھوش کی آواز ریکارڈ کرے گی۔ دریں اثنا، پرائمری بھرتی بدعنوانی کیس کے اہم ملزم اور سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کچھ دنوں سے بیمار ہیں اور اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

آئی پی ایس دمیانتی سین نے دوہرے قتل کیس کی تفتیش سے استثنیٰ مانگا

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) سات سال قبل ایک جوڑے کے قتل کی اطلاع ملی تھی۔ آئی پی ایس دمیانتی سین نے اب اس واقعہ کی تحقیقات کے لیے تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی سے چھوٹ مانگی ہے۔ انہوں نے ہائی کورٹ کے جسٹس راج شیکھر منتھا کی بنچ کے سامنے اپیل دائر کی ہے۔ ان کے مطابق وہ مختلف بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ نتیجتاً ایک طرف گاڑی چلانے پر پابندیاں ہیں۔ اس کے علاوہ ذہنی دباؤ سے بچنا بھی لازمی ہے۔ درخواست میں اس صورتحال میں ان کی رہائی کی درخواست کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ 14 مئی 2018 کو کاک دیپ میں مقامی سی پی ایم کارکن دیب پرساد داس اور ان کی بیوی اُشرانی داس کی جلی ہوئی لاشیں برآمد ہوئیں۔ مبینہ طور پر جوڑے کو ان کے گھر کو آگ لگانے کے بعد جلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس واقعہ میں جسٹس راج شیکھر منتھا نے جنوری 2023 میں سنگل بنچ کی تشکیل کا حکم دیا۔ اور سیٹ کی قیادت دمیانتی سین کریں گے۔ جج نے اس آئی پی ایس افسر کو حکم دیا کہ وہ باقی افسران کو سیٹ کے لیے منتخب کریں۔ ریاست نے اس فیصلے کو چیلنج کیا اور ڈویژن بنچ کے پاس گئی۔ اس سال 20 جنوری کو چیف جسٹس کی ڈویژن بنچ نے ریاست کی درخواست کو خارج کر دیا۔ اس بار دمیانتی سین نے جسٹس منتھا کی عدالت میں درخواست دائر کر کے اس تفتیش کی ذمہ داری سے راحت مانگی۔

نیوٹاؤن: نابالغہ کے قتل کے بعد لوگوں میں خوف وہراس

کولکاتا ، 14رفروری: (عوامی نیوز سروس)نیو ٹاؤن میں ایک نابالغ کے مبینہ قتل کے بعد پڑوسی علاقے کی حفاظت پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ جس جگہ مبینہ طور پر عصمت دری کی گئی لاش کے اردگرد شراب کی بوتلیں بکھری ہوئی تھیں۔ کسی نے نائٹ لیمپ توڑ دیا۔ واقعہ کے بعد علاقائی لوگوں میں خوف وہراس پایا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ جرائم پیشہ افراد چوری کرنے، شراب پینے اور قتل و غارت گری جیسے جرائم کرنے کے لیے بتیاں توڑ رہے ہیں، علاقے میں خوف وہراس پھیلا رہے ہیں، لیکن انتظامیہ کو کچھ معلوم نہیں۔ نابالغ کے جاننے والے سزا کے خواہاں ہیں۔ اسمارٹ سٹیز کی آڑ میں برائیوں اور جرائم کے اڈے بنائے جا رہے ہیں۔

کولکاتا میں ایک بوگی اور دو انجن کے ساتھ نئی ٹرام کی نوید

کولکاتا،14رفروری: (عوامی نیوز سروس) شہر میں اس بارے میں کافی بحث ہوئی ہے کہ ٹرام باقی رہے گی یا مکمل طور پر ختم ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ اس قیاس آرائی نے کہ ٹرام کو ہٹا دیا جائے گا کئی لوگوں کو پریشان کر دیا۔ لیکن اس بار ٹرام کے بارے میں اچھی خبر ہے۔ اس بار ٹرام جوئیرائیڈ کے لیے استعمال کی جائے گی۔ اور اس جوئیرائیڈ ٹرام میں ایک گاڑی اور دو انجن ہوں گے۔ یعنی اس ٹرام کو مزید گھمانے کی ضرورت نہیں۔ آگے کا انجن جاتے وقت کھینچ لے گا۔ اور جب پہنچے گا تو دوسرا انجن لایا جائے گا۔ یہ ٹرام صرف ایک روٹ پر ایسپلینیڈ سے میدان اور وکٹوریہ تک چلے گی۔ یہ ٹرام اس روٹ پر صرف Joyride کے راستے چلے گی۔ فی الحال مسافر ٹرام دو روٹ پر چلتی ہے۔ ایک شیام بازار سے دھرمتلہ اور دوسرا گڑیہ ہاٹ سے دھرمتلا تک چل رہی ہے۔ ٹرام اب زیادہ تر روٹ پر نہیں چلتی ہے۔ واضح ہو کہ یہ ٹرام دنیا کی سب سے زیادہ آلودگی سے پاک گاڑیوں میں سے ایک ہے۔ تاہم، وہ ٹرام آہستہ آہستہ کولکاتا کے نقشے سے مٹتی جا رہی ہے۔ کئی لوگوں کے مطابق، ٹرام رفتار کے ساتھ خود کو برقرار نہیں رکھ سکا۔ ٹرام کی وجہ سے ٹریفک کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا ہے۔ تاہم ٹرام کو زندہ رکھنے کے لیے متبادل انتظامات کیے جا سکتے ہیں۔ وہ متبادل انتظام جوائے رائیڈ کا بندوبست کرنا ہے۔ اس کیلئے ٹرام کا سائز بہت کم ہو رہا ہے۔ ایک بوگی اور دو انجن ہوگی۔ اس کا مطلب ہے کہ ٹریفک جام کا امکان بھی کم ہو جائے گا۔ ماضی میں اس قسم کی ڈبل انجن والی ٹرام ہوڑہ شیب پور کے روٹ نمبر 40 پر چلتی تھی۔ اس بار، ڈبل انجن والی ٹرام واپس آ رہی ہے۔ یہ مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ اس بار، نونا پوکور ٹرام ڈپو میں دو طرفہ ٹرام بنائی جا رہی ہے۔ تاہم یہ نئی ٹرام اے سی نہیں ہوگی۔ ایک مکمل طور پر کھلی ہوگی۔ آپ تازہ ہوا سے لطف اندوز ہوتے ہوئے کولکاتا کے آس پاس گھوم سکتے ہیں۔ دوسرے مقامات سے کولکاتا آنے والے کئی لوگ ٹرام کی سواری کی یادوں کے ساتھ واپس آنا چاہتے ہیں۔ ایسے میں یہ ان کے لیے اچھی خبر ہے۔

سوما مکھرجی کو انڈونیشیا میں چھٹے ورلڈ میٹ میں بین الاقوامی ایوارڈ سے نوازا گیا

کولکاتا:14 فروری (پریس ریلیز) مغربی بنگال کے کولکاتا سے تعلق رکھنے والی سوما مکھرجی (48) کو انڈونیشیا کے شہر جکارتہ میں منعقدہ 6ویں ورلڈ میٹ 2025 میں بین الاقوامی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تاویا ہیریٹیج ہوٹل میں منعقد ہونے والے اس پروگرام نے دنیا بھر سے شرکاء، شاہی مہمانوں اور معززین کو اکٹھا کیا۔ سوما مکھرجی، جو اس سے قبل دبئی اور بھارت میں کئی ایوارڈز جیت چکی ہیں، کو ان کی شاندار خدمات کے لیے یہ اعزاز حاصل ہوا۔ 6 ویں ورلڈ میٹ 2025 کا انعقاد ورلڈ مارشل آرٹسٹ کونسل نے HRH پرنس ڈاکٹر M.A علی کی قیادت میں کیا تھا اور اسے پدجادران کنگڈم نوسنتارالینڈ، انڈونیشیا کی حمایت حاصل تھی۔ امن، انسانیت اور ثقافتی تبادلے کو فروغ دینے کے لیے مشہور اس تقریب میں امریکہ، برطانیہ، ہندوستان، بنگلہ دیش، پاکستان، سری لنکا، اٹلی، ارجنٹائن، سنگاپور، ملائیشیا، اور بہت سے دیگر سمیت 50 سے زائد ممالک نے شرکت کی۔ انڈونیشیا کے مختلف صوبوں کے بادشاہوں، ملکہوں، شہزادوں اور شہزادیوں کی موجودگی نے اس موقع کی رونق بڑھادی۔ سوما مکھرجی کی کامیابی کے بارے میں بات کرتے ہوئے، ورلڈ میٹ کے نائب صدر، USA سے ٹونی ٹیلر نے کہا، "یہ ہمیشہ ایک قابل فخر لمحہ ہوتا ہے جب سوما مکھرجی جیسی شخصیات کو عالمی سطح پر پذیرائی حاصل ہوتی ہے۔ اس کی لگن اور محنت بہت سے لوگوں کے لیے تحریک کا کام کرتی ہے۔ ورلڈ میٹ کو ایسے باصلاحیت افراد کو منانے کا اعزاز حاصل ہے جو ایک بہتر اور زیادہ مربوط دنیا کے لیے اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ 6 ویں ورلڈ میٹ 2025 کی چیئرمین انڈونیشیا سے HRH شہزادی مفیدہ رایا مبارک نے بھی سوما مکھرجی کے کارناموں کی تعریف کرتے ہوئے کہا، "اس تقریب کا مقصد ان لوگوں کو پہچاننا ہے جنہوں نے اپنے اپنے شعبوں میں اثر ڈالا ہے۔ سوما مکھرجی کی شراکتیں قابل ذکر ہیں، اور یہ ایوارڈ ان کی کامیابیوں کا ثبوت ہے۔ اس تقریب میں ثقافتی پرفارمنس بھی پیش کی گئی، جس میں روایتی ہندوستانی، سری لنکن اور انڈونیشیائی رقص شامل تھے، جن سے تمام حاضرین لطف اندوز ہوئے۔ شاندار تقریب کا اختتام گالا ڈنر کے ساتھ ہوا، اور شام کی خاص بات وہ لمحہ تھا جب ڈاکٹر ایم اے علی کو عزت مآب بادشاہ سانی وجایا ناتا کوسوما نے اعزازی کنیت "ناتا کوسوما" سے نوازا تھا۔ 7 واں عالمی اجلاس 8 مئی 2025 کو تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں ہونے والا ہے اور ایک اور شاندار عالمی اجتماع کی تیاریاں پہلے ہی سے جاری ہیں۔

☆☆☆☆

مدرسہ ضیاء العلوم کولکاتا برانچ کی از سر نو تشکیل

موضع حیدر گنج گڑاہ، ضلع نالندہ سے چار رکنی وفد کی آمد پر استقبال

کولکاتا:13 فروری (پریس ریلیز) مدرسہ ضیاء العلوم کولکاتا برانچ آفس 155/کیشب چندراسین اسٹریٹ (راجہ بازار) کولکاتا9 میں باشندگان حیدر گنج گڑاہ حال مقام کلکتہ کی عوام اور مدرسہ ضیاء العلوم کی مرکزی کمیٹی کی طرف سے بھیجے گئے وفد پر مشتمل زیر صدارت جناب محمد انور حسین صاحب ذیلی کمیٹی کی تشکیل کیلئے ایک اہم میٹنگ گزشتہ 9 فروری بروز اتوار منعقد کی گئی۔ جس میں کولکاتا برانچ کمیٹی کی تشکیل پر غور وخوض کیا گیا۔ اس ایجنڈے کے تحت سب سے پہلے جناب محمد انعام رضا نے بحیثیت سابق سکریٹری صدر سے سفارش کیا کہ سابقہ کمیٹی کو تحلیل کر دیا جائے۔ چنانچہ کمیٹی کے صدر جناب محمد نعیم نے سابقہ کمیٹی کو تحلیل کردیا۔ بعدہ کمیٹی کی طرف سے بھیجے گئے وفد حضرات کی موجودگی میں تمام شرکاء نے اولا مجلس میں موجود وفد کے ارکان جناب اسرائیل، جناب محمد سجاد انصاری، جناب محمد صفدر امام ابن سمیع احمد (مرحوم) مولانا عبد الرووف کا تہ دل سے خیر مقدم کیا۔ اور پھر تمام شرکاء نے متفقہ رائے سے اولا مجلس عاملہ کے ممبران کا انتخاب کیا۔ صدر جناب محمد انور حسین، نائب صدر محمد معصوم رضا، سکریٹری جناب حافظ محمد انعام رضا نائب سکریٹری، ماسٹر محمد جان نثار اختر، خازن حاجی محمد خالد سیف اللہ، ممبران مجلس عاملہ جناب محمد شکیل آزاد، جناب محمد امتیاز احمد جناب محمد فیاض، جناب محمد دانش رضوی، سرپرست کی حیثیت سے منتخب کئے گئے جن کے اسم گرامی جناب محمد نعیم، جناب وسیم حیدر، جناب محمد تسیم، جناب محمد ایاز بعدہ تمام شرکاء نے وفد حضرات کی موجودگی میں مجلس شوری کے دس ممبران کا بھی انتخاب کیا۔ آخر میں خطبہ صدارت کے بعد جناب محمد امتیاز احمد کی دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔

سبھاش گرام میں جامعہ مدینۃ البنات کی سنگ بنیاد رکھی گئی

زندگی کا اصل سرمایہ ایمان اور نیک اولاد ہے: سیّد عبدالقدیر میاں قادری (بہار الہند)

ویسٹ بنگال کے سبھاش گرام میں جامعہ مدینۃ البنات کی سنگ بنیاد رکھی گئی۔ جس میں بطور مہمان خصوصی آل رسول شہزادہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت چشم و چراغ سادات ایرایاں یادگار اسلاف حضرت علامہ الشاہ سیّد عبد القدیر میاں دامت برکاتہم العالیہ نے شرکت فرمائی۔ ان کے علاوہ پروفیسر سجّاد عالم مصباحی، مولانا روشن ضمیر نوری کے علاوہ کولکاتا و اطراف کے متعدد علما و عوام نے شرکت کی۔ یہ ادارہ بالخصوص بچیوں کی دینی وعصری تعلیمات کے لئے تعمیر کیا جارہا ہے۔ جس میں ان شاء اللہ الرحمٰن شعبۂ حفظ وقرأت اور شعبۂ عالمیت و فضیلت اور تبلیغ واشاعت وغیرہ کی تعلیم دی جائیگی نیز گرلز کالج کا بھی منصوبہ شامل ہے۔ واضح رہے کہ بمطابق 9 فروری 2025 میں 12 بجے سیّد عبدالقدیر میاں صاحب قبلہ کے دست مبارک سے سنگ بنیاد کا آغاز ہوا آپ کے بعد مولانا روشن ضمیر نوری صاحب اور دیگر تمام علماء ومہمانوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا۔ اس دوران اپنے صدارتی خطبے میں حضرت سیّد صاحب قبلہ نے فرمایا کہ "زندگی کا اصل سرمایہ ایمان کی سلامتی ہے اور اس کے بعد نیک اولاد ہے۔ اس لئے گھر میں اسلامی ماحول اور شریعت مطہرہ کی پابندی اسی وقت ہوگی جب آپ اپنے بچوں کو دنیاوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے روشناس کرائیں گے۔ الحمدُ للہ آج جامعہ مدینۃ البنات کی سنگ بنیاد رکھ دی گئی اور آئندہ چند مہینوں کے بعد امید قوی ہے تعلیمی سلسلہ بھی شروع ہوجائے گا۔ دور حاضر میں جس کثرت سے ہماری بیٹیاں ارتداد کی شکار ہو رہی ہیں اس کی ایک اہم وجہ جہالت ہے جو اسلام کی بدنامی کا سبب بن رہی ہے اور وہیں رواج کے نام پر آج جہیز جیسے لعنتی فتنے کی وجہ سے جوان بیٹیاں بن بیاہی گھر بیٹھی ہیں لہٰذا ایسے پرفتن ماحول میں ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے کہ تعلیم نسواں پر زور دیں اور ایک پرامن اور تعلیم یافتہ معاشرے کو تشکیل دیں۔ واضح رہے کہ مولانا مشرف اور مولانا قمر الدین مصباحی اور دیگر ممبران کی محنت شاقہ سے اس کار خیر کا آغاز ہو چکا ہے۔ سنگ بنیاد کے بعد حضور بہار الہند کی دعا پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اردو صحافت کل بھی تھی، آج بھی ہے اور کل بھی اس کا مستقبل درخشاں رہے گا

کولکاتا، 14 ؍فروری: دی مسلم انسٹی ٹیوٹ کا سالانہ ایوارڈ فنکشن میں اس مرتبہ تین شخصیتوں کو مختلف زمرے میں ایوارڈز سے نوازا۔ جب معروف نثر نگار ابوالکلام رحمانی کو شاہ مقبول احمد، ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کو اعزاز افضل اور شکیل افروز کو احسن مفتاحی ایوارڈز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے سکریٹری جناب نثار احمد نے تینوں ایوارڈ یافتگان کا تعارف کرایا۔ ڈاکٹر نعیم انیس اور نقیب جلسہ جاوید اختر نے تینوں شخصیتوں کا تعارف کراتے ہوئے انہیں اس ایوارڈ سے سرفراز کئے جانے پر دلی مبارکباد پیش کی۔ ابوالکلام رحمانی نے جو ایک اچھے نثر نگار ہیں اور مختلف موضوعات پر اپنی کتابیں منظر عام پر لا چکے ہیں خاص طور پر شاہ مقبول احمد پر ان کے مضامین روزنامہ آبشار کے فیسٹویل نمبر پر اور دوسرے جریدوں میں شائع ہوئے۔ انہیں ان مضامین کی روشنی میں ایوارڈ سے سرفراز کیا گیا۔ ڈاکٹر عقیل احمد عقیل کولکاتا میں اردو فارسی کے اسکالر ہیں اور عروض پر کافی دخل ہے۔ انہوں نے اعزاز افضل ایوارڈ سے سرفراز کئے جانے پر مسلم انسٹی ٹیوٹ کا شکریہ ادا کیا۔

معروف صحافی شکیل افروز نے احسن مفتاحی ایوارڈ حاصل ہونے پر ادارے کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اردو صحافت اب آخری نہج پر پہنچ چکی ہے اور اب مترجم اور صحافی ڈھونڈ کر نہیں ملیں گے اور آپ کے سامنے شکیل افروز اس سلسلے کی آخری کڑی تصور کی جائے۔ اگر چہ انہوں نے جو کچھ بھی کہا اس پر کچھ غلط نہیں کہا لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ اردو صحافت اور اردو صحافی ختم ہو جائیں۔ ایک کے ہاتھ سے قلم چھوٹتا ہے تو دوسرا اسے پکڑنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ اردو زبان کی آبیاری میں مغربی بنگال کے علاوہ کئی اور ریاستوں میں بہت کام ہورہے ہیں اور مختلف بڑے اداروں کے ذریعہ اس کی ہمت افزائی بھی ہوتی ہے ،لہٰذا یہ کہا جاسکتا ہے کہ اردو صحافت کل بھی تھی، آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی اور کوئی نہ کوئی قلم کا سپاہی اسے زندہ رکھے گا۔

سوشل ڈیموکریٹک پارٹی کے نئی اسٹیٹ کمیٹی کا انتخاب

مرشد آباد (ساجد پرویز) ملک کے معروف سیاسی وسماجی تنظیم سوشل ڈیموکریٹک پارٹی اف انڈیا (SDPI) کا ریاستی کمیٹی کا انتخاب ہوا جس میں حقیق الاسلام کو ریاستی یونٹ کا صدر بنایا گیا ہے پہلے وہ جنرل سکریٹری کے عہدہ پر تھے۔ جبکہ تائید الاسلام جو اب تک صدر تھے ان کو نائب صدر بنایا گیا ہے۔ جبکہ ریٹائرڈ ائی ایس افسر سوپن کمار بسواس جو پہلے بھی نائب صدر تھے ان کو اسی عہدہ پر رکھا گیا ہے۔ عبد القیوم خان کو نائب صدر کمال بسیر الزماں اور حسیب الاسلام کو جنرل سکریٹری، سمن منڈل کو تنظیمی سکریٹری جبکہ محمد سرور عالم، مسعود عالم اور شبنم مستری کو ریاستی سکریٹری۔ اور آفتاب عالم کو خازن بنایا گیا۔ غلام مرتضی، حبیب الرحمن، توہینا پروین اور محمد ابراہیم کو اسٹیٹ کمیٹی میں جگہ ملی ہے۔ اجلاس میں مبصر کی حیثیت سے قومی نائب صدر محمد شفیع موجود تھے اور ان ہی کی نگرانی میں یہ انتخاب عمل میں آیا۔ سرور عالم جو پارٹی کے سرگرم لیڈر ہیں وہ کلکتہ کے رہنے والے ہیں انہیں کلکتہ کے صدر سے ترقی دیکر ریاستی کمیٹی میں سکریٹری کی حیثیت سے جگہ دی گئی ہے۔

آئی اے اے میزورم کے وفد نے وزیر اعلیٰ لالدوہوما سے ملاقات کی

یونیسکو کے عالمی دن کے موقع پر لوک ثقافت کی جھلک دیکھنے کو ملے گی

آئزول/ کولکاتا 14 فروری: میزورم 15 اپریل 2025 کو لیونارڈو ڈاونچی کی یوم پیدائش کے موقع پر یونیسکو کا عالمی یوم فن منائے گا۔ یہ تاریخی تقریب میزورم کی بھرپور لوک ثقافت کو اجاگر کرے گی، اس کے روایتی فن کی شکلوں، ورثے اور مقامی فنکارانہ اظہار کو منا رہی ہے۔ مذکورہ اعلان چیف منسٹر لالدوہوما اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرٹ (آئی اے اے) میزورم چیپٹر کے ایک وفد کے درمیان آئی اے اے انڈیا کے صدر مناز ساہا کی قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد کیا گیا۔ بات چیت میں ثقافتی تحفظ کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا، جس میں ثقافتی سیاحت کے فروغ، نوادرات کی بحالی اور میوزیم کی افزودگی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ آئی اے اے کے وفد نے میزورم کی متحرک لوک روایات کے لیے اپنی تعریف کا اظہار کیا اور اس کے فنی ورثے کے تحفظ میں اپنے مکمل تعاون کا وعدہ کیا۔ انہوں نے پرانی کہانیوں کو دستاویزی شکل دینے اور محفوظ کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا جو ریاست کی تاریخ کا ایک اہم حصہ ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، آئی اے اے انڈیا کے نمائندوں نے کہا کہ میزورم کی گہری فنی روایات اسے یونیسکو کے عالمی یوم آرٹ کی میزبانی کے لیے تحریک دیتی ہیں۔ جس کا مقصد فن اور ثقافت کی عالمی سطح پر تعریف کو فروغ دینا ہے۔ اس تقریب کے ساتھ ہندوستان اور اس سے باہر کے فنکاروں، ثقافتی ماہرین اور ورثے کے شائقین کو راغب کرنے کے ساتھ، میزورم لوک فن اور ورثے کے تحفظ کے مرکز کے طور پر اہم شناخت حاصل کرنے کے لیے تیار ہے۔

ہوڑہ شیب پور کی آندول قبرستان میں شب برات کے موقع پر نئی انتظامیہ نے نئے وضو خانے کا افتتاح کیا۔ جنوبی ہوڑہ کی ایم ایل اے نندیتا چودھری، ہوڑہ کارپوریشن کے چیئرمین ڈاکٹر سجئے چکرورتی نے قبرستان میں ہوئے ترقیاتی کام کو سراہا اور اپنی جیب خاص سے عقیدت کے طور پر نقد نذرانہ پیش کیا۔ سماجی کارکن دیانند ٹھاکر، قبرستان کمیٹی کے صدر حاجی مختار پرویز، نائب صدر مجیب الرحمن، سکریٹری قمر الدین، خزانچی حاجی منصور، نائب خزانچی محمد ناصر، ممبران توقیر مصطفیٰ، طاہر پرویز، لیاقت علی وغیرہ موجود تھے۔ قبرستان میں چہاردیواری کی تعمیر جاری ہے عوام سے تعاون کی اپیل بھی کی گئی ہے۔ (شاداب خسرو)

نارکل ڈانگا وارڈ 29 بلاک کانگریس کمیٹی کے جانب نارکل ڈانگا سے باگماری قبرستان تک پوری رات کئی فری سواری کا اہتمام رکھا گیا تاکہ مقامی لوگ اپنے مرحوم وامرحومہ کے قبر کی زیارت با آسانی کر سکے تصویر میں کانگریس لیڈر رخسانہ بیگم ان کے ہمراہ محمد شمیم اروند کوری نور عالم اعجاز وغیرہ بھی موجود تھے۔ (پرویز عالم)

جمعرات ایک مقدس رات تھی یعنی شب برات تھی۔ ہزاروں سال کی اس بابرکت رات میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے گناہوں کو معاف کر کے انہیں نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ اس رات کو مقدس رات کہتے ہیں۔ لاکھوں مسلمان اپنے آپ کو پاک کرتے ہیں اور زیارت کے لیے قبرستانوں میں پہنچتے ہیں۔ عبادت کے لیے مسجدوں میں نمازیوں کا خاصا ہجوم تھا۔ بہت سے لوگوں نے رات بھر گھروں میں قیام کیا اور اللہ تعالی کی عبادت کی۔ اس رات کولکاتا کے ہاتھی بگان، باگماری اور گوبرا قبرستانوں میں عام لوگوں کی بڑی بھیڑ تھی۔ کولکاتا کے مانیکتلہ میں واقع حضرت شاہ فتح علی اویسی کے دربار پر بھی کافی ہجوم تھا۔ دوسری جانب فرفورہ دربار شریف میں پیر مجدد زماں حضرت دادا حضور کے مزار پر لوگوں کا بہت زیادہ ہجوم رہا، رات ڈھلتے ہی عقیدت مندوں کی قطاریں عوام کے سمندر میں تبدیل ہوگئیں۔ مقدس رات کو رات کی تاریکی کو توڑتے ہوئے مختلف مزارات اور مساجد روشنی کے سیلاب میں نہا گئے۔ (نورالاسلام خان)

شب برات کے موقع پر نارکل ڈانگا وارڈ 29 بلاک کانگریس کمیٹی کے جانب چائے بسکٹ اور شربت کا اہتمام کیا گیا جس میں مقامی کانگریس لیڈر رخسانہ بیگم محمد شمیم اختر اروند کوری نور عالم ،اعجاز اور صحافی وسماجی کارکنان پرویز عالم بھی دیکھے جا سکتے ہیں۔

کولکاتا احساس فاؤنڈیشن کے جانب سے ہر سال کی طرح امسال بھی زکریا اسٹریٹ ناخدا مسجد کے سامنے مغرب کے نماز ادا کرنے بعد دو ہزار کے قریب شربت کا بوتل تقسیم کیا گیا، اس موقع پر آدارہ کے ذمدار معراج خان محمد جمالدین اور تمام ممبران موجود رہے۔

بانسبیڑیا تروینی قبرستان میں شب برات کی رات پہونچے سابق بی جے پی کی ٹکٹ پر ایم ایل اے کا انتخاب لڑنے والے دیبابرتو بسواس - قبرستان کمیٹی کے عہدیداران انکا استقبال کرتے نظر آئے - (محمد شبیب عالم)

شب برات کی رات بھدریشور پانک پاڑہ قبرستان کے سامنے قبرستان انتظامیہ چندہ وصولی کرتے ہوئے - (محمد شبیب عالم)

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: امریکہ ساری دنیا کا

حکومت کی امیدوں پر پانی پھر گیا۔ اگر چہ یونس نے امید ظاہر کی کہ ٹرمپ خارجہ پالیسی میں کوئی خاص تبدیلی نہیں لا سکتے۔ تاہم اقتدار میں آ کر انہوں نے تمام امکانات کو تول کر اپنی خارجہ پالیسی میں تبدیلی کی۔ امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) نے بنگلہ دیش میں اپنے تمام منصوبوں کو روکنے کی ہدایات جاری کردیں۔ نہ صرف بنگلہ دیش کی مالی امداد روک دی جائے گی بلکہ امریکی سرزمین پر تمام ترقیاتی کام بھی روک دیے جائیں گے۔ اس اقدام کے کچھ ہی دنوں میں مودی اور ٹرمپ نے دو طرفہ میٹنگ کی۔ وہیں، امریکی صدر نے واضح کیا کہ "حسینہ کے زوال کے پیچھے امریکہ کا کوئی کردار نہیں تھا"۔ "تاہم، وزیر اعظم مودی بنگلہ دیش کے معاملے پر طویل عرصے سے کام کر رہے ہیں، اس لیے میں یہ معاملہ ان پر چھوڑ دوں گا۔" بعد میں سکریٹری خارجہ وکرم مصری نے کہا کہ بنگلہ دیش کے بارے میں فکرمند ہونے کی وجہ ہے۔ مودی نے انہیں امریکی صدر تک پہنچایا۔

بقیہ: موٹر سائکل چلانے

اسپتال میں داخل کرایا گیا، جو اس کے گھر سے 45 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ متاثرہ نوجوان شیوگنگا کے ایک کالج میں میتھ آنرس کے تیسری جماعت کا طالب علم ہے۔ پولیس کے مطابق یہ حادثہ بدھ (12 فروری) کو شام میں پیش آیا، جب ایا سامی اپنے بلٹ سے گھر لوٹ رہا تھا، تبھی اسی گاؤں کے 3 اعلیٰ ذات کے لوگوں نے اس پر حملہ کردیا۔ حملہ کرنے والوں میں 21 سالہ آر ونو تھ کمار، 22 سالہ کے اے اتھیشورن اور 21 سالہ کے ایم ویلار سو شامل ہے۔ علاوہ ازیں پولیس نے کہا کہ "دبنگ اعلیٰ ذات کے لوگوں نے دلت طالب علم کا ہاتھ کاٹتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ قطعی پسند نہیں ہے کہ کوئی دلت مہنگی بائک اس کے سامنے چلائے۔" مبینہ طور پر دلت طالب علم کا ہاتھ کاٹتے ہوئے دبنگوں نے کہا کہ دلتوں کو مہنگا بلٹ نہیں چلانا چاہیے اور ان لوگوں نے ذات پر مبنی گالیاں بھی دیں۔ عینی شاہد رشتہ دار کے مطابق اگر ایا سامی زخمی حالت میں وہاں سے بلٹ چھوڑ کر فرار نہیں ہوتا تو لوگ اس کی جان لے لیتے۔ یہی نہیں جب دلت نوجوان کے اہل خانہ اسے زخمی حالت میں اسپتال لے کر گئے تو ملزموں نے ان کے گھر پہنچ کر توڑ پھوڑ بھی کی۔ پولیس کے مطابق اس گاؤں میں کافی عرصے سے ذات پات کی تفریق چل رہی ہے، اسی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا ہے۔ وہیں متاثرہ دلت نوجوان کے والد نے کہا کہ ان کا بیٹا بلٹ چلا رہا تھا، یہ بات ان اعلیٰ ذات کے لوگوں کو اچھی نہیں لگی، اس لیے اسے جان سے مارنے کی کوشش کی گئی۔ قابل ذکر ہے کہ دلت نوجوان پر قاتلانہ حملہ کرنے والے ملزموں کے خلاف پولیس نے بی این ایس کی دفعہ 296(1)، 126(2)، 118(1)، 351(3)، اور ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ کی دفعہ 3(1)، (آر)(ایس) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے اور معاملے کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ تینوں ملزمین کو پولیس نے حراست میں لے کر جیل بھیج دیا ہے۔

بقیہ: مودی منی پور کے

میں کہا کہ منی پور میں صدر راج کا نفاذ اس بات کا اعتراف ہے کہ مسٹر مودی نے آخر کار تسلیم کر لیا کہ 20 ماہ میں منی پور میں جو حالات بگڑے ہیں، ان کے لیے وہ خود ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا، "منی پور میں صدر راج نافذ کرنا بی جے پی کی منی پور میں حکمرانی کی مکمل ناکامی کا تاخیر سے کیا گیا اعتراف ہے۔ اب مسٹر مودی منی پور کے لیے اپنی براہ راست ذمہ داری سے انکار نہیں کر سکتے۔" راہل گاندھی نے سوال اٹھایا: "کیا انہوں نے بالآخر ریاست کا دورہ کرنے اور منی پور اور ہندوستان کے عوام کو یہ سمجھانے کا ارادہ کرلیا ہے کہ وہ امن اور معمول کی صورتحال بحال کرنے کے لیے کیا منصوبہ رکھتے ہیں؟"

بقیہ: حسینہ واجد حکومت

عام کا ذمہ دار اس وقت کی وزیر اعظم حسینہ واجد کو قرار دیا گیا ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق اقوام متحدہ کی جانب سے گزشتہ سال جولائی اگست میں بنگلہ دیش میں عوامی احتجاج میں بڑے پیمانے پر انسانی جانوں کے ضیاع پر ایک تفصیلی رپورٹ جاری کی گئی ہے۔ رپورٹ میں گزشتہ سال جولائی میں ہونے والے قتل عام میں حسینہ واجد کو ملوث قرار دیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک کی جانب سے 12 فروری کو جاری رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ سال جولائی میں حکومتی کریک ڈاؤن میں تقریباً 1,400 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ ان میں سے اکثر کو بنگلہ دیش کی سیکیورٹی فورسز نے نشانہ بنایا تھا۔ رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے پُرتشدد کریک ڈاؤن باقاعدہ پالیسی کا حصہ تھے۔ مظاہرین اور ان کے حامیوں پر کیے گئے پُرتشدد حملوں کے شواہد ملے ہیں اور اقوام متحدہ نے ان اقدامات کو انسانیت کیخلاف جرائم میں شامل کرنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یکم جولائی سے 15 اگست 2024 کے دوران حکومت کیخلاف مظاہروں اور بغاوت کے دوران ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا۔ ان ہلاکتوں میں 12 سے 13 فیصد بچے تھے۔ یو این انسانی حقوق کے سربراہ فولکر ترک کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی سابق حکومت، سیکیورٹی فورسز اور عوامی لیگ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں ملوث رہے۔ اُس کریک ڈاؤن کا مقصد حسینہ واجد کی جانب سے اقتدار میں رہنا تھا۔ فولکر ترک نے مزید کہا کہ ہم نے جو شواہد جمع کیے ہیں، وہ ریاستی تشدد اور گھات لگا کر قتل کی کارروائیوں کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہ نہ صرف انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے زمرے میں آتے ہیں بلکہ بین الاقوامی جرائم بھی بن سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ طلبہ کی ملک گیر احتجاجی تحریک کے بعد بنگلہ دیش کی مطلق العنان حکمران حسینہ واجد اپنا 16 سالہ اقتدار اور ملک چھوڑ کر اپنے دوست ملک ہندوستان فرار ہوگئی تھیں۔

شہید فوجیوں کی قربانیاں ملک کے لیے انمول ہیں

بہار حکومت ہمیشہ شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار کے دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار نے پلوامہ دہشت گردانہ حملے میں شہید فوجی کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ایک خراج عقیدت پروگرام کا انعقاد کیا۔ یہ پروگرام بہارشریف کے کارگل چوک پر واقع پارک میں منعقد کیا گیا تھا۔ اس پروگرام میں شہید سپاہی کو ان کی بہادری اور قربانی کو یاد کرتے ہوئے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پروگرام میں وزیر شرون کمار نے شہید فوجی کی یادگار پر پھول چڑھائے اور ان کی بہادری کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید فوجیوں کی قربانیاں ملک کے لیے انمول ہیں اور ان کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے ہماری قوم کے محافظ کے طور پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ اس موقع پر وزیر موصوف نے یہ بھی کہا کہ بہار حکومت ہمیشہ شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑی رہے گی اور ان کی ہر ممکن مدد کی جائے گی۔ پروگرام میں شہید فوجی کے اہل خانہ بھی موجود تھے۔ انہوں نے شہید کے لیے احترام کا اظہار کیا۔ شہید سپاہی کی قربانی نہ صرف اس کے خاندان بلکہ پورے ملک کے لیے مشعل راہ ہے۔ خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے وزیر شرون کمار نے ملک کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بہادر شہیدوں کو ہمیشہ یاد رکھیں اور ان کی قربانیوں کی قدر کو سمجھیں، یہ شہداء کو حقیقی خراج عقیدت ہوگا جب ملک کے سپاہی پوری جانفشانی سے سرحدوں کی حفاظت کریں گے۔ اس موقع پر نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار نے کہا کہ ملک شہداء کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھے گا اور شہید فوجیوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ اس موقع پر دیپ نگر تھانہ صدر، راجندر پرساد، جے ڈی یو کے سٹی صدر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، عمران رضوی، محمد امجد صدیقی کے علاوہ درجنوں سے زائد پارٹی کارکنان موجود تھے۔

سڑک حادثے میں ایک عورت کی موت، درجنوں زخمی

سہسرام: روہتاس میں جمعہ کو الگ الگ سڑک حادثات میں ایک خاتون کی موت کے ساتھ ہی تقریباً 15 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ کئی لوگوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے جبکہ کئی لوگوں کو معمولی چوٹیں آئی ہیں، بتایا جاتا ہے کہ پہلا واقعہ شیوساگر تھانہ علاقے کے ڈمرہ گاؤں کے قریب ساسارام۔چوسا مرکزی سڑک پر پیش آیا۔ جہاں ساسارام سے کارگھر کی طرف جا رہا ایک آٹو ٹرک سے ٹکرا گیا۔ اس حادثہ میں آٹو میں سوار ایک خاتون کی موت ہوگئی اور تقریباً نصف درجن لوگ زخمی ہو گئے۔ معلومات کے مطابق، آٹو میں سوار تمام لوگ ساسارام جنکشن سے بدھاری اوپی کے پورہا گاؤں واپس آ رہے تھے، لیکن سہسرام چوسا روڈ پر حادثہ پیش آیا۔

یوپی پولیس اور متاثرہ کے خاندان کے بیانات متضاد ہیں

خاندان کو انصاف دلانے کے لیے ذاتی طور پر یوپی انتظامیہ سے بات کریں گے: کشواہا

سہسرام (اے این بی): بنارس کے ایک ہاسٹل میں NEET کی تیاری کر رہی طالبہ اسنیہا کی مشتبہ حالت میں ہوئی موت پر راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اوپیندر کشواہا نے متاثرہ کے خاندان سے ملاقات کر اظہار تعزیت کیا اور انصاف دلانے کا یقین دلایا ہے۔ واقعہ کی مکمل معلومات حاصل کرنے کے بعد انہوں نے کہا کہ جن حالات میں سنیہا کی موت ہوئی وہ مشکوک ہے۔ اتر پردیش کی پولس انتظامیہ جو کچھ کہہ رہی ہے اور اہل خانہ جو کہہ رہے ہیں وہ ایک دوسرے سے میل نہیں کھاتے۔ جس سے صاف لگتا ہے کہ سارا معاملہ مشکوک ہے۔ تاہم اب ہم اہل خانہ کو انصاف فراہم کرنے کی کوشش کریں گے۔ معاملے کے تمام قانونی پہلوؤں کو سمجھنے کے بعد ہم ذاتی طور پر اتر پردیش انتظامیہ سے بات کریں گے تاکہ خاندان کو انصاف مل سکے۔ متاثرہ کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لڑکی امتحان کی تیاری کر رہی تھی۔ گھر والوں کو ان سے بہت سی امیدیں وابستہ تھیں لیکن ان کے اچانک موت سے پورا خاندان مکمل طور پر تباہ ہو گیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اگر ہم کوشش کریں گے تو ہمیں انصاف ضرور ملے گا۔ یہاں بادل قتل کیس کے بعد اسنیہا قتل کیس نے سہسرام کو سرخیوں میں لے لیا ہے اور سیاست بھی تیز ہوگئی ہے۔ اس قتل عام کے بعد سے جے ڈی یو کے بھگوان سنگھ کشواہا، پون سنگھ کی بیوی جیوتی سنگھ سمیت کئی سیاسی پارٹیوں کے بڑے اور چھوٹے لیڈر متاثرین کے اہل خانہ سے مل چکے ہیں اور اب اپیندر کشواہا نے بھی خاندان والوں سے ملاقات کی ہے اور انہیں انصاف دلانے کا یقین دلایا ہے، قابل ذکر ہے کہ 1 فروری کو سوتھان پردیش میں سوتھان کی موت کی وجہ سے ساسارام میں لوگوں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے۔ متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کے لیے لوگ احتجاج اور کینڈل مارچ کر رہے ہیں اور سوشل میڈیا پر جسٹس فار سنیہا مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔

نتیش کمار 20 برسوں سے لوگوں کو دھوکہ دے رہے ہیں

ڈبل انجن والی حکومت ہونے کے باوجود وہ ریاست میں کوئی فیکٹری نہیں لگا سکے: راجیش یادو

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل کے دفتر میں یوتھ راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی صدر راجیش یادو نے بہار حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ بنا کر بہار کے عوام کی امیدوں پر پورا اترنے میں مکمل طور پر ناکام ہو گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار گزشتہ 20 سالوں سے بہار کو دھوکہ دے رہے ہیں، اپنے دور میں ڈبل انجن والی حکومت ہونے کے باوجود وہ ریاست میں کوئی فیکٹری نہیں لگا سکے۔ ریاست میں نوکر شاہی اپنے عروج پر ہے، بدعنوانی عروج پر ہے، بے روزگاری بہار کے لیے ایک لعنت بن چکی ہے، اس لیے نوجوان راشٹریہ جنتا دل نے 5 مارچ کو ملر ہائی اسکول گراؤنڈ، پٹنہ میں یوتھ چوپال بلایا ہے۔ بہار کے عوام نے آئندہ اسمبلی انتخابات میں ایک نوجوان وزیر اعلیٰ منتخب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع صدر اشوک کمار ہمانشو نے کہا کہ بہار کے لوگ تیجسوی یادو کی طرف امید اور اعتماد کے ساتھ دیکھ رہے ہیں۔ انہوں نے عظیم اتحاد کی حکومت کے مختصر عرصے میں ترقی کی جو لکیر کھینچی ہے وہ دنیا کے سامنے حیرت انگیز ہے۔ 5 لاکھ نوکریاں، ذات پات کی مردم شماری، ریزرویشن کا دائرہ بڑھانا، ملازم اساتذہ کو ریاستی ملازم کا درجہ دینا تیجسوی کے تاریخی کام ہیں۔ 2025 میں حکومت بننے پر، تیجسوی 2500 روپے ماہانہ بیواؤں اور 60 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کو 200 یونٹ مفت دیں گے۔ پارٹی کے ترجمان دھننجے کمار اور دیپک کمار سنگھ نے کہا کہ وہ طلباء، کسانوں، نوجوانوں اور خواتین کی امید اور اعتماد ہیں۔ کارکنان سہ درشن سمواد کے لیے فروری ان کی آمد کی سبب راشٹریہ جنتا دل کے کارکنوں کا جوش عروج پر ہے۔ اس موقع پر یوتھ راشٹریہ جنتا دل کے ضلع صدر منوج یادو، بجرنگی کشواہا، پون یادو، چندن کمار، ونود کمار، انیل کمار اکیلا، رودرکش سنگھ، ارون کمار، کوشلندر کمار، سریش پرساد اور درجنوں دیگر کارکنان موجود تھے۔

بہار ترقی کے میدان میں سب سے آگے ہے

بہارشریف کے صغریٰ ہائی اسکول کے میدان میں NDA کی اجلاس تاریخی ہوگی: گلریز انصاری

بہارشریف (اے این بی) بہارشریف نگر ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کی ضلعی ایگزیکٹو کا اجلاس نالندہ ضلع جنتا دل یونائیٹڈ کے ضلع دفتر میں منعقد ہوا جس کی صدارت ضلع صدر گلریز انصاری نے کی اور نظامت محمود باکھو نے کی۔ اس موقع پر سینئر رہنما اصغر شمیم موجود تھے۔ اس موقع پر سٹی صدر گلریز انصاری، اصغر شمیم، ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو نے کہا کہ کانفرنس کو کامیاب بنانا ہم سب کارکنوں کی ذمہ داری ہے۔ 16 فروری کو بہارشریف کے صغریٰ ہائی اسکول گراؤنڈ میں منعقد ہونے والی نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی ضلع ورکرز کانفرنس کی تعریف کی جا رہی ہے، کانفرنس کا ٹارگٹ صرف ایک ہے 2025 پھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار۔ اس دفعہ 2010 کے انتخابی نتائج کو دہرائے گا اور 225 اسمبلی سیٹ پر کامیابی حاصل کرے گی۔ بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی طرف سے کئے گئے ترقیاتی کاموں کو عوام تک پہنچایا اور آج بہار کی ترقی کے میدان میں سب سے آگے ہے اور یہ وزیر اعلیٰ کی کارگر قیادت کا کمال ہے کہ آج بہار کے لوگوں کا نام بدل گیا ہے۔ آج شہروں کی طرح گاؤں دیہات بھی اسمارٹ نظر آ رہے ہیں۔ اس موقع پر سیکٹر کے صدر اجے پاسوان، طارق انور، راہول رنجن کشواہا، محمد معراج الدین، محمد منور، محمد خورشید، پپو خان روہیلہ، سریندر پاسوان ششی کانت ٹونی، جتیندر موہن، آکاش کمار کاجل، ششی بھوشن کمار، ثاقب الحسن، سنجیت یادو، ڈاکٹر سنجے بانوا سنگھ، اثار باؤل کے علاوہ کثیر تعداد میں کارکنان موجود تھے۔

ٹی سی سی اے نے جہانگیر عالم میموریل نیوایئر چیلنجر ٹرافی پر کیا قبضہ

ٹھاکرگنج (اے این بی) جمعہ کو گاندھی میدان ٹھاکرگنج میں ٹھاکرگنج کرکٹ کلب ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جہانگیر عالم میموریل نیوایئر چیلنجر کرکٹ ٹرافی کا گرانڈ فائنل میچ جمعہ کے روز کھیلا گیا۔ اختتامی میچ میں، ویش بھکتی گانا پر پکو پبلک اسکول کے چلڈرن نے ایک ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ جس میں جج ڈسٹرکٹ آفیسر وشال راج، معزز مہمان ایس ڈی پی او منگلیش سنگھ، سابق ایم ایل اے گوپال اگروال، سابق چیف کونسلر دیوکی اگروال، پرمود راج چودھری وغیرہ موجود تھے۔

ڈولی کشواہا کا انتقال

حاجی پور (اے این بی) ضلع کے جنداہا بازار باشندہ سبھاش کشواہا کی بیوی نگر پنچایت جنداہا کے چیئرمین عہدے کی سابق امیدوار ڈولی کشواہا کا انتقال ہوگیا۔ انتقال کی خبر سے پورے بازار علاقہ میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ ڈولی کشواہا کچھ دن قبل ہی اپنے مائکے سمستی پور ضلع کے شاہ پور پٹوری بلاک کے بہادر پور گاؤں میں چلی گئی تھی۔ جہاں سے آج دوپہر یہ منحوس خبر جنداہا بازار میں پہنچی۔ جس سے ہر طبقہ غم زدہ ہو گیا۔ انکی دو چھوٹی بیٹی ہے۔ اس سے قبل انکے شوہر کے بڑے بھائی اور ارنیا پنچایت کے سابق مکھیا و نوجوان لیڈر روکاس کشواہا کا انتقال دو سال پہلے ہوگیا تھا۔ جن کے پاس تین بیٹی ہے۔ ان سب کی ذمہ داری سبھاش کشواہا نبھا رہے تھے۔ جبکہ سبھاش کشواہا کی بیوی ڈولی کشواہا کا انتقال ہونے سے سبھاش کشواہا کافی گھبرا کر گھر چھوڑ کر کہیں چلے گئے تھے۔ جس کے بعد مقامی لوگوں نے کافی مشقت اور پولیس کی مدد لیکر انہیں ڈھونڈ نکالا۔

بزم کہکشاں کے زیر اہتمام گیا میں اعزازی شعری نشست

گیا (اے این بی) بزم کہکشاں کے زیر اہتمام بدھ کو اشرف پیلس روڈ نمبر 5 نیوکریم گنج گیا سید میمشاد اشرف کی رہائش گاہ پر رئیس آعظم حیدری کلکتوی آور فیروز اختر کلکتوی کی اعزاز میں شاندار شعری نشست کا انعقاد کیا گیا جس میں شہر کے معروف شعراء کرام نے شرکت کی۔ صدارت بانی بزم سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا سید شاہ غفران اشرفی نے کی اور نظامت کا فریضہ خالق حسین پردیسی کابری نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ شعری نشست میں جن شعراء کرام نے شرکت کی ان کے اسماء گرامی ان کے نمونہ کلام کے ساتھ درج ذیل ہیں

سید شاہ غفران اشرفی

سو بار رقیبوں کو میرے جام ملا ہے
میں نے جو طلب کی ہے تو دشنام ملا ہے
ساقی سے اگر ذکر کیا تشنہ لبی کا
سرمستی کا مدہوشی کا الزام ملا ہے

مناظر حسن شاہین

خلاف جبر اک کمزور سی آواز تو ہوگی
وہ مجرم کم نہیں، کوئی اگر خاموش رہتا ہے

رئیس آعظم حیدری کلکتوی

اے فلک چاند ستارے ہیں سبھی دامن میں
بیضہ قمری کے جیسا نظر آتے کیوں ہو
ہائے افسوس پرندوں کو پھنسانے کے لیے
دام ترویز ہر اک گام بچھاتے کیوں ہو

ڈاکٹر اعجاز مانپوری

تیز اتنی ہوئی کچھ مسائل کی دھوپ
رخ پہ بچوں کے بھی بھولا پن جل گیا

ڈاکٹر احسان اللہ دانش

آنکھوں میں جن کی خواب تھے دل میں خیال تھے
کیا کیا نہ اپنی صف میں بھی اہل کمال تھے

ہائی کورٹ کا حکم نہ ماننے کی ڈی ایم کو بھاری قیمت چکانی پڑی، فوراً جرمانے کی رقم جے ڈی یو لیڈر کے گھر بھیجا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے ڈی ایم ششانک شوبھنکر کو جے ڈی یو لیڈر رشوکمار کے خلاف غلط طریقے سے سی سی اے کارروائی کرنے کی بھاری قیمت چکانی پڑی ہے جس کے فوراً بعد جے ڈی یو لیڈر رشوکمار نے ڈی ایم کے حکم کو پٹنہ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے صرف 7 دن کے اندر عدالت نے ڈی ایم کے حکم پر روک لگا دی۔ بعد میں سماعت کے دوران پٹنہ ہائی کورٹ نے نالندہ کے ڈی ایم رشوکمار پر لگائے گئے سی سی اے کو غلط قرار دیتے ہوئے اسے منسوخ کر دیا، عدالت نے ڈی ایم کو 5000 روپے کا جرمانہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا، لیکن مقررہ مدت گزر جانے کے بعد بھی ڈی ایم عدالت کے حکم کی خلاف ورزی کر رہے تھے۔ جس کی سبب جے ڈی یو لیڈر رشوکمار کو ڈی ایم کے خلاف توہین کا مقدمہ درج کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ جس میں پٹنہ ہائی کورٹ نے ڈی ایم کو دوبارہ ہدایت دی کہ وہ 14 فروری سے پہلے رشوکمار کو 5000 روپے دے دیں، ورنہ توہین کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ ڈی ایم آخر کار پٹنہ ہائی کورٹ کی کارروائی کے سامنے جھک گئے اور 25/2/13 کو انہیں دستخط کے لیے ایک سرکاری ملازم کے ذریعے رشوکمار کو 5000 روپے کا چیک بھیجنا پڑا۔ اس دوران رشوکمار نے کہا کہ خدا کے گھر میں تاخیر ہوتی ہے، لیکن ناانصافی نہیں ہوتی! کسی بھی ناانصافی کے خلاف ان کی جدوجہد جاری رہے گی۔ جمہوریت میں کسی بھی اعلیٰ عہدے دار کی آمریت اور مرضی کام نہیں چلے گی۔ یہ بات رشوکمار جیسے نوجوان نے ثابت کردی ہے۔

قبرستان کی دیوار گرانے والے شرپسندوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ: مفید الاسلام

بہارشریف (اے این بی) انجمن مفید الاسلام، نالندہ کے نائب صدر میر ارشد حسین، سیکرٹری

محمد اکبر آزاد، محمد امین خان، محمد شکیل دسنوی کو اطلاع ملی کہ چنڈی تھانہ کے تحت سالے پور گاؤں کے قبرستان کی دیوار توڑ دی گئی، جس کی سبب گاؤں کے مسلمانوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے، جس کی اطلاع پر اہل علاقہ میں بھی غم وغصہ پایا جاتا ہے۔ انجمن مفید الاسلام نے اس بارے میں ڈی ایس پی، تھانہ انچارج، زونل آفیسر اور سب ڈویژنل آفیسر ہلسا کو بھی آگاہ کیا، چنانچہ 12 فروری 2025 کو زونل آفیسر اور تھانہ انچارج نے گاؤں کے لوگوں سے ملاقات کی اور گرتی ہوئی دیوار کو تعمیر کروایا، لیکن ایک بار پھر شرپسندوں نے بلڈوزر چلا کر اس دیوار کو دوبارہ گرا دیا ہے۔ لیکن یہ لوگ انتظامیہ اور عوام میں خوف وہراس پھیلانا چاہتے ہیں۔ شہر پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں، کل سنتوش سنگھ ولد جگدانند سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ انجمن مفید الاسلام نالندہ ضلع انتظامیہ سے گزارش کرتی ہے کہ قبرستان کی دیوار گرانے والے شرپسندوں کے خلاف ٹھوس اقدامات کریں تاکہ آئندہ ایسا واقعہ دوبارہ نہ ہو ورنہ شرپسندوں کے حوصلے بڑھیں گے جو ضلع میں بدامنی کا ماحول پیدا کرسکتے ہیں۔ ضلع انتظامیہ کی جانب سے سخت کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی ہے۔

اُردو کی محافظت کے لئے اُردو سماج کا بیدار ہونا ضروری

گیا (اے این بی) اُردو ہندوستان کا قیمتی سرمایہ ہے۔ ملک کو انگریزوں کی غلامی سے آزاد کرانے میں اس زبان کا نمایاں کردار رہا ہے۔ آزادیٔ ہند سے قبل اور بعد اس زبان نے دلوں پر حکومت کی۔ سرکاری دفائر سے لے کر روزمرّہ کی زندگی میں بہ کثرت اُردو زبان کا استعمال ہوتا رہا ہے جیسے عرضی، بیان تحریری، اجلاس، پیشکار، سرشتہ، اقرار نامہ، منصف، مدعی، مدعالیہ، جرح، شہادت، ملزم، مجرم، درخواست، وکیل، مختار، تائید، معاہدہ، ضمانت، زرثمن، شے بیعہ، مقر، مقرعلیہ وغیرہ بے شمار الفاظ ہیں جن کا بدل ملنا مشکل ہے لیکن پہلے جیسی بات اب نہیں ہے۔ اس کے ذمہ دار ہم بھی ہیں۔ مشترکہ طور پر فیاض حالی وارثی ایڈوکیٹ (صدر) سیّد فضل وارث (جنرل سکریٹری) اور ڈاکٹر محمد امیر خاں (سکریٹری) انجمن محافظِ اُردو بہار، گیا نے بیان جاری کیا ہے۔ ان حضرات نے ائمہ مساجد سے گزارش نامہ بھی جاری کیا ہے۔ جس میں ائمہ مساجد سے گزارش کی گئی ہے کہ (۱) مساجد کی منتظمہ کمیٹی کی رضامندی حاصل کر کے مسجد کے احاطہ میں اُردو لائبریری کا قیام کیا جائے (۲) مساجد میں زیر تعلیم بچوں کو دینیات کی تعلیم کے ساتھ ساتھ اردو کی تعلیم بھی دی جائے۔ (۳) جمعہ کے دوران اردو سماج کو ترغیب دی جائے کہ (i) اپنے بچوں کو اُردو کی تعلیم بھی دینے دلوانے کا نظم کریں۔ (ii) اردو اخبارات اور اُردو رسائل خرید کر پڑھا جائے۔ (iii) اپنے محلہ میں اُردو لائبریری کا قیام عمل میں لائیں۔ (iv) عام بول چال میں اُردو زبان کا استعمال کیا جائے (v) سرکاری دفاتر بالخصوص کلکٹریٹ آفس، سب ڈویژن آفس، بلاک آفس میں اُردو میں درخواست دیں۔ آپ کی درخواست بخوشی قبول کی جائے گی اور اس کا جواب اُردو میں دیا جائے گا۔ (vi) روزمرّہ کی زندگی میں اُردو زبان کا استعمال کریں جیسے تقریبات کے دعوت نامے میں اُردو کو بھی جگہ دی جائے، مساجد میں وضوخانہ، بیت الخلاء وغیرہ اُردو میں بھی لکھ کر آویزاں کرایا جائے، مکان، فلیٹ اور دُکانوں کے سائن بورڈوں میں اُردو کو جگہ دی جائے۔ فضل وارث نے پریس ریلیز میں کہا ہے کہ ڈاکٹر عبدالمغنی مرحوم مغفور نے کہا تھا کہ "اُردو کی حفاظت اور ترقی ہمارا ملّی فریضہ بھی خاص کر آج کے ہندوستان میں ہے جس کو "جنت نشاں" بنانے میں ہمارا حصہ ملک کے کسی دوسرے فرقے سے کم نہیں ہے۔ آزادی کی لڑائی اُردو کے دیے ہوئے "انقلاب زندہ باد" کے نعرے اور ترانے "سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا" کی ولولہ انگیز تحریک پر لڑی گئی۔ اُردو اسی طرح ہماری تہذیبی زبان ہے۔

راجیو پرتاپ روڈی نے دوسری بار سخوئی طیارہ اڑایا

چھپرہ: ایم پی اور سابق شہری ہوابازی کے وزیر راجیو پرتاپ روڈی نے ہندوستانی فضائیہ کے جدید ترین لڑاکا طیارے سخوئی- 30 MKI میں اڑ کر اپنی ہمت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے بنگلورو میں منعقدہ ایرو انڈیا ایئر شو میں 22 ہزار فٹ کی بلندی پر 52 منٹ تک شاندار ایکروبیٹکس کا مظاہرہ کیا۔ پرواز کے

تجربے کو سنسنی خیز بتاتے ہوئے مسٹر روڈی نے کہا کہ اڑانا ایک ناقابل فراموش تجربہ تھا۔ میں کمرشل پائلٹ کے طور پر پرواز کرنے کا عادی ہوں۔ لیکن اس لڑاکا طیارے کو اڑانا طاقت، رفتار اور برداشت کا مکمل امتحان تھا۔ انہوں نے ونگ کمانڈر پرمیندر چہل (پیری) کے ساتھ مل کر ٹمبل، لوپ، بیرل رول جیسے کشش ثقل سے بچنے والے فوجی مشق کو انجام دیئے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی فضائیہ کی پریمیئر ایروبیٹک ٹیم سوریا کرن ٹیم کو بہار میں مدعو کرنے کا عمل جاری ہے۔ سوریا کرن ٹیم کرناٹک کے بیدر ایئر فورس اسٹیشن پر مقیم ہے اور اس نے قومی اور بین الاقوامی ایئر شوز میں متاثر کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ بہار میں اس کی آمد سے نوجوان نسل کو ہندوستانی فضائیہ کی بہادری اور تکنیکی مہارت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملے گا۔ قابل ذکر ہے کہ مسٹر روڈی لائسنس یافتہ کمرشل پائلٹ ہیں اور شہری ہوا بازی کے وزیر بھی رہ چکے ہیں۔ یہ ان کی دوسری سخوئی پرواز تھی۔ 2015 میں بھی انہوں نے سخوئی میں پرواز کی تھی۔ اس سے قبل سابق صدر ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام، پرتیبھا پاٹل، نرملا سیتارامن سمیت کئی نامور شخصیات سکھوئی میں اڑ چکے ہیں۔

ٹرین کی زنجیر کو غیر ضروری طور پر نہ کھینچیں: سینئر کمرشیل منیجر

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ریل ڈویژن کی سینئر ڈی سی ایم اننیا اسرتی نے بتایا کہ کل مظفر پور۔سمستی پور ریلوے سیکشن کے درمیان دوبہا اسٹیشن کے قریب ٹرین نمبر 15549 جے نگر۔ پٹنہ انٹرسیٹی ایکسپریس میں بریک لگنے کی اطلاع ملی تھی۔ اطلاع ملتے ہی ٹرین ڈرائیور کی جانب سے احتیاطی تدابیر کے طور پر ٹرین کو فوری طور پر روک دیا گیا اور بوگی کو بائنڈنگ سے آزاد کرایا گیا۔ پہیے کو بریک بائنڈنگ سے آزاد کرنے کے بعد ٹرین کو

حفاظتی معیارات کی مکمل تعمیل کرتے ہوئے مظفر پور لایا گیا جہاں ڈھیل اور بائنڈنگ والی بوگی کو دوبارہ چیک کیا گیا اور تمام حفاظتی معیارات کو یقینی بناتے ہوئے ٹرین کو منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ اس سے متعلق تمام ملازمین کی کونسلنگ بھی کی گئی۔ واضح رہے کہ بعض اوقات ڈرائیور کی جانب سے بریک لگانے یا اچانک زنجیر کھینچنے کی وجہ سے ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ جسے فوری طور پر درست کیا جاتا ہے۔ اس دوران نہ تو کسی قسم کی بھگدڑ مچی اور نہ ہی کوئی مسافر زخمی ہوا۔ ریلوے انتظامیہ تمام مسافروں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ ٹرینوں میں کبھی بھی غیر ضروری زنجیریں نہ کھینچیں تاکہ ایسے واقعات سے بچا جاسکے اور افواہوں پر توجہ نہ دیں۔

ایم ایل اے نے کیا 1.9 کروڑ روپے کی لاگت سے نوتعمیر شدہ دو سڑکوں کا افتتاح

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور اسمبلی حلقہ کے تحت تقریباً 1.9 کروڑ روپے کی لاگت سے دو نوتعمیر شدہ سڑکوں کا افتتاح مقامی ایم ایل اے اور بہار اسمبلی کے ڈپٹی چیف وہپ اختر الاسلام شاہین نے فیتہ کاٹ کر اور ناریل توڑ کر کیا۔ جس میں شیو نند چوک جتوار پور سے سکر

ڈھالہ تک 1.2 کروڑ روپے کی لاگت سے 1.7 کیلومیٹر سڑک اور جتوار پور سپنا سے فرپورہ جانے والی 69 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر 1.1 کیلومیٹر لمبی سڑک شامل ہے۔ اس سڑک کی تعمیر ہونے سے مقامی لوگوں میں خوشی کی فضا دیکھی گئی۔ پروگرام کی صدارت سابق مکھیا چندن کمار رائے اور نظامت آر جے ڈی جنرل سکریٹری رام کمار رائے نے کی جبکہ اظہار تشکر سابق مکھیا مکیش کمار رائے نے کیا۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے ڈپٹی چیف وہپ اختر الاسلام شاہین نے کہا کہ سمستی پور اسمبلی حلقہ نے اپنے حلقہ کے چہار طرفہ ترقی کاموں سے چھونے کی کوشش کی ہے۔ یہ حلقہ بہار میں بہت سے معاملات میں سرفہرست بن رہا ہے اور مسلسل بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ یہ علاقے کے لوگوں کی محبت اور ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں میں ان کی مخلصانہ شرکت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمستی پور اسمبلی کی مجموعی ترقی انکا مقصد رہا ہے۔

مولانا مسعود عالم ندوی ہزاروں نم آنکھوں کے ساتھ کوشکی پور کے قبرستان میں سپرد خاک

ارریہ: (اے این بی) حضرت مولانا مسعود عالم ندوی کا گزشتہ کل انتقال ہوگیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون اور کل ہی بعد نماز جمعہ کوشکی پور کے قبرستان میں ہزاروں نم آنکھوں سے سپرد خاک کردیئے گئے، مولانا کی موت کی خبر سنتے ہی اہالیان کوشکی پور اور سیمانچل واطراف کے لوگ غمزدہ ہو گئے اور ان کے گاؤں کوشکی پور میں ماتمی سناٹا چھا گیا۔ ان کی موت پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا سرور ندوی ڈائریکٹر الشمس اکیڈمی ملت نگر ارریہ نے کہا کہ حضرت والا کی شخصیت گوناگوں صلاحیت وصالحیت کے مالک، مکارم اخلاق، سیرت کا نمونہ اور آئیڈیل تھے۔ مولانا موصوف تین بھائی تھے جناب محمد ایوب، مولانا ابوذر رحمہ اللہ۔ مولانا محترم کی ابتدائی تعلیم گھر پر والد محترم کے مکتب میں ہوئی۔ اعلیٰ تعلیم کیلئے عالمی شہرت یافتہ موقر درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلما لکھنؤ گئے۔

عالم اور فاضل کا امتحان گرو کل ڈگری کالج میں 20 فروری سے

سیتامڑھی (اے این بی) مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی پٹنہ کے زیر اہتمام عالم (گریجویٹ) فرسٹ، سیکنڈ اور عالم فائنل اور فاضل (ایم اے) سال اول اور فاضل فائنل ائیر کا امتحان 20 سے 26 فروری تک منعقد کیا جائے گا۔ پہلی نشست میں 525 طلباء اور دوسری نشست میں 560 طلباء وطالبات شریک ہوں گے۔ ارمیلا دیوی سدانند یادو گرو کل ڈگری کالج، ڈمرہ کو سیتامڑھی اور شیوہر ضلع کے طلباء وطالبات کے لیے واحد امتحانی مرکز بنایا گیا ہے۔ عالم اور فاضل کا امتحان دو نشستوں میں لیا جائے گا۔ پہلی نشست میں 10 سے 1 بجے تک جبکہ دوسری نشست کا امتحان 2 سے 5 بجے تک لیا جائے گا۔

بدلو بہار طلبہ یوتھ جہد یاترا کا گرکھا میں خیر مقدم

گرکھا: سی پی آئی (ایم ایل) کی طلبہ و یوتھ تنظیم AISA اور RYA کے زیر اہتمام بدلو بہار اسٹوڈنٹ یوتھ جدوجہد مارچ دوسرے دن گرکھا پہنچا۔ یاترا کا خیر مقدم AISA لیڈر راشد حسن کی نمائندگی میں کیا گیا۔ یاترا میں شامل رہنماؤں نے گرکھا چوک پر واقع 1942 کی تحریک آزادی کے شہید اندر دیو چودھری کے مجسمے پر گلپوشی کی۔ موقع پر منعقدہ نکڑ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈبل انجن والی بہار حکومت میں تعلیم اور روزگار پر حملے مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ ایک طرف حکومت تعلیم کو مہنگا کر رہی ہے۔ دوسری طرف مافیا نظام کو تحفظ دے کر اپنے لوگوں کو روزگار دے کر نوجوانوں کو بے روزگاری کی دلدل میں دھکیل رہی ہے۔ احتجاج کرنے والے طلباء پر پولیس کا جبر جاری ہے۔ سینکڑوں لوگ زخمی ہیں۔ کئی گرفتار ہو چکے ہیں۔ طلباء خودکشی کرنے پر مجبور ہیں۔ دوسری ریاستوں کی طرح بہار میں بھی 70 فیصد ڈومیسائل کا راج نافذ کرنا بہت ضروری ہے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۱۵ فروری ۲۰۲۵ء

زبردست بھیڑ بھاڑ والی جگہوں پر سیکوریٹی کے ساتھ خود بھی احتیاط برتنے کی ضرورت

مہا کمبھ میلہ میں جہاں چھ کروڑ سے زیادہ لوگ جو ملک کے کونے کونے سے پی ایم مودی اور وزیر اعلیٰ یوگی کی دعوت پر اکٹھا ہو گئے تھے اور اس حقیقت کو معلوم کئے بغیر کہ مرکزی اور ریاستی حکومت نے ان کی محافظت کے لئے انتظامات کیسے کئے ہیں وہ مہا اماوس کے دن مقدس ڈبکی لگانے کے لئے تیار تھے جب اچانک وہاں بھگدڑ مچ گئی اور ہزاروں لوگ افراتفری کے عالم میں بھاگنے لگے اور ایسے میں کس نے کس کو کچلا اور کس کا لہو ہے کون مرا کا حساب کتاب کرنے والا کوئی نظر نہ آیا ایسے میں جو حفاظتی دستے موجود ہونگے وہ اتنی بڑی بھیڑ کے سامنے بے بس ہو گئے ہونگے کیونکہ اس بڑی بھیڑ کو سنبھالنے کے لئے پہلے سے کوئی مثبت اقدام نہیں کیا گیا تھا۔ بہر کیف وہاں بڑا سانحہ ہوا اور ہزاروں عقیدتمندان جو بڑی تمنا لیکر اس مہا کمبھ میلہ میں مقدس ڈبکی لگانے آئے تھے وہ اس بھگدڑ سانحہ میں مارے گئے اور وہ اس قدر بدنصیب ٹھہرے کہ ان کی لاشیں بھی ان کے لواحقین کو مل نہ سکیں تا کہ وہ اپنے طور پر ان کا کریا کرم کر سکتے حکومت نے ان کی لاشیں ہی غائب کروادیں تا کہ ان کے لواحقین کو ہرجانہ ادا نہ کیا جا سکے۔

بہر کیف مہا کمبھ میں جو سانحہ ہوا، اس سے سبھی حکومتوں کو سبق حاصل ہوا ہے اور انہیں اندازہ ہو چلا کہ ایسے بھیڑ بھاڑ کے موقع پر انہیں کیسے انتظامات کرنے چاہئے۔ دوسری طرف لوگوں کا حال یہ ہے کہ وہ جہاں بھی بھیڑ کی شکل میں پہنچیں جہاں کوئی مذہبی اجتماع ہو یا جہاں پر انہیں بھیڑ کی شکل میں حاضری دینی ہو، لوگ ایسے موقع پر تمام احتیاط کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور نتیجے میں کوئی حادثہ پیش آتا ہے تو افسران ان پولس والوں کو ذمہ دار ٹھہراتے ہیں جن کے ذمے وہاں پر محافظت کی ذمہ داری سونپی جاتی ہے اور وہاں کے ذمہ داران اپنے نچلے سطح کے رنگروٹوں کو ذمہ دار ٹھہرا کر خود کو بچا لیتے ہیں اور نتیجے میں آفت ان رنگروٹوں پر عائد ہو جاتی ہے۔

ابھی شب برات کے موقع پر کولکاتا شہر کے سبھی قبرستان خصوصاً باگماری قبرستان، سولہ آنہ قبرستان اور گوبرا قبرستان 1، 2، 3 میں روشنیوں اور پانی کی فراہمی کے علاوہ تینوں قبرستانوں میں صاف صفائی کا بہترین نظم تھا، ایسے موقع پر صرف گوبرا قبرستان 1 میں جانے کی گزرگاہ کے درمیان ہر سال زبردست بھیڑ بھاڑ ہوتی ہے اور اس گزرگاہ سے جو پارک سرکس کے تمام علاقے نیز پھول بگان، تانتی باغ، رپن اسٹریٹ کے سبھی لوگ اسی جگہ سے ریلوے لائن کراس کر کے گوبرا قبرستان میں داخل ہو سکتے ہیں اور اس ریلوے لائن کی نگرانی لیول کراسنگ کے پاس پولس والوں کا زبردست انتظام ہوتا ہے جو لیول کراسنگ پر رکاوٹ ڈال کر ٹرین کی آمد پر لوگوں کو آنے جانے سے روک دیتے ہیں اور جب تک دونوں سمتوں سے ٹرین گزر نہ جائے اس وقت تک دونوں کراسنگ پر اس رکاوٹ کو نہیں اٹھاتے۔ دونوں سمت میں رکاوٹ ڈال دینے کے بعد بھی پولس والے ان لوگوں کو روکنے کی کوشش کرتے ہیں جو تمام احتیاط کو بالا طاق رکھتے ہوئے اس آہنی رکاوٹ کے نیچے سے گردن ڈال کر ریلوے لائن کراس کرنے کی کوشش کرتے ہیں ایسے میں وہاں 100 پولس والوں کو بھی تعینات کر دیا جائے تب بھی وہ ایسے لوگوں کو روکنے میں ناکام رہیں جو حفاظتی اقدامات کی صریحاً خلاف ورزی کرتے ہیں اور آہنی رکاوٹ کے نیچے گردن ڈال کر خود رکاوٹ پار کرتے ہیں بلکہ اپنے ساتھ کمسن بچوں کو بھی اسی خلاف ورزی کی تعلیم دیتے ہیں کہ تم بھی زندگی میں ایسا ہی کرنا۔

اگر حفاظتی اقدامات کرنے کے سلسلے میں حکومت مغربی بنگال کی تعریف کی جائے تو کوئی غلط بات نہ ہوگی لیکن اس کے ساتھ لوگوں کو بھی اس کا خیال رکھنا چاہئے کہ ایسے موقع پر احتیاطی اقدامات کو نظر انداز کر کے دوسرے مذاہب کے لوگوں کو ہنسنے یا طنز کرنے کا موقع نہ دیں۔ اگر شب برات کے موقع پر وہ قبرستانوں کی زیارت کے لئے جاتے ہیں اور اپنے ساتھ کمسن بچوں کو بھی لے جاتے ہیں تو انہیں لازم ہے کہ ایسے اقدامات کریں اور اپنے عمل کے ذریعہ اپنے بچوں کو تعلیم دیں کہ زندگی اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور اس کی حفاظت ہر بشر پر فرض ہے۔ ایک طرف حکومت کی ایماء پر جب کارپوریشن کی طرف سے ہر قسم کا نظم ہوتا ہے، حفاظتی اقدامات ہوتے ہیں، صاف صفائی اور بہتر روشنی کا نظم ہوتا ہے تو لوگوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے عمل کے ذریعہ دوسروں کو طنز کرنے کا موقع نہ دیں۔ شب برات کے موقع پر گوبرا قبرستان 1 پر ریلوے لائن کی کراسنگ کے مرحلہ میں جو منظر دیکھنے کو ملے وہ انتہائی افسوسناک ہیں۔ اب سے شب برات کے موقع پر مسجد میں ائمہ کرام خطبہ کے دوران اس طرح سے احتیاط برتنے کی تلقین کریں تو ممکن ہے ایسے لوگ جو اپنے غیر ذمہ دارانہ عمل کے ذریعہ پوری ملت کے لئے شرمندگی کا باعث بنتے ہیں انہیں کچھ سمجھ میں آئے اور وہ ایسی جگہوں پر ہر ممکنہ احتیاط برتنے کی کوشش کریں جس سے وہ وہ خود اپنے آپ کو اور اپنے پیاروں کو خطرات سے بچا سکتے ہیں۔ (خ الف ف)

ہمارا صفر، ہماری شان (مزاحیہ)

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین (اکولہ، مہاراشٹر)

الیکشن کا ڈنکا بجا، جھنڈے لہرائے گئے، نعرے گونجنے لگے، اور کانگریس کے رہنما ایک بار پھر اپنی پرانی تقریروں کو "ری سائیکل" کر کے میدان میں کود پڑے۔ عوام نے بھی جوش و خروش سے جلسے دیکھے، وعدے سنے، مفت کے کھانے اڑائے، پیسے بٹورے، اور پھر ووٹ ڈالنے چل پڑے۔ ان کے چہروں پر امید کی کرن تھی، لیکن کانگریس کے رہنما زیرِ لب مسکرا رہے تھے، جیسے انہیں پہلے سے ہی معلوم ہو کہ کیا ہونے والا ہے۔

اور جب الیکشن کا نتیجہ آیا تو کانگریس کے حصے میں وہی "قیمتی خزانہ" آیا جو پچھلی بار تھا... اور اس سے پچھلی بار بھی! ایک شاندار، جاندار، "ہیٹ ٹرک والا صفر!" ایسا صفر جسے دیکھ کر خود صفر کی عزت میں بھی اضافہ ہو جائے! یہ صفر بھی شاید سینہ تان کر کہہ رہا ہوگا، "واہ بھائی واہ! میں تو بس ایک ہندسہ تھا، تم نے مجھے لیجنڈ بنا دیا! اگر صفر کی بھی کوئی فیڈریشن ہوتی، تو مجھے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دے دیتی!"

یہ صفر بھی کوئی عام صفر نہیں تھا، جناب! یہ وہی والا صفر تھا جو کانگریس کے ماتھے پر "ٹرپل سنچری" کا جھومر بن کر جگمگا رہا تھا... ایسا جھومر جسے دیکھ کر خود کرکٹ کے بیٹنگ لیجنڈ بھی شرما جائیں! دیکھنے والے کنفیوز تھے کہ یہ جشن کا موقع ہے یا ماتم کا!

جب پہلی بار آیا، تو سب نے کندھے اچکا کر کہا، "چلو، عوام کا موڈ بدل گیا ہوگا، شاید اس دن خوشی میں کچھ زیادہ ہی جذباتی ہو گئے تھے!"

دوسری بار آیا، تو بولے، "ارے یار، سیاست میں ایسا ہوتا رہتا ہے، کبھی ہار کبھی جیت۔ کوئی بات نہیں!"

لیکن جب تیسری بار آیا، تو خود پارٹی کے لوگ تالیاں بجا کر کہنے لگے، "واہ بھائی! یہ تو تاریخ رقم ہو گئی! اب تو الیکشن کمیشن کو ہمارا نام گینیز بک میں لکھوا دینا چاہیے!"

ہر کوئی حیران تھا کہ آخر خوشی کس بات کی؟ جشن کس بات کا؟ جواب آیا:

"استقامت کی خوشی! ہم نے اپنی کارکردگی میں ایک فیصد بھی کمی نہیں آنے دی۔ نہ کامیابی کا بوجھ اٹھانے دیا، نہ ووٹوں کی گنتی میں کوئی خلل پڑنے دیا! ہمارا ریکارڈ آج بھی ویسا ہی شاندار ہے جیسا کل تھا!"

یہ اعلان کچھ ایسے ہو رہا تھا جیسے کوئی اولمپک گولڈ میڈل جیت کر آیا ہو:

"ہم نے اپنی ہارنے کی عظیم روایت کو زندہ رکھا ہے! ہم کبھی نہیں بدلیں گے! ہارنا ہمارا فن ہے، ہمارا اعزاز ہے، ہماری پہچان ہے، اور ہم اسے مٹنے نہیں دیں گے!"

کانگریس نے کرکٹ کی "ہیٹ ٹرک" کو سیاست میں متعارف کروا کر ایک نئی انقلابی روایت قائم کی ہے۔ راہول گاندھی کے سر شادی کا سہرا سجے نہ سجے، مگر اس تاریخی کارنامے کا سہرا یقیناً ان کے سر بندھنا چاہیے!

ایک نوجوان لیڈر نے ٹوئٹر پر ٹرینڈ کرتے ہوئے لکھا: "ہم نے الیکشن کے لئے تھری ڈی (3D) پالیسی اپنائی ہے، (Defeat, Defeat, Defeat!) اور ہمارے ووٹرز کو ورچول حقیقت (Virtual Reality) میں خوش ہونے کا تجربہ دلایا ہے، جس کی کاٹ کسی پارٹی کے پاس نہیں ہوگی۔ اس فیلڈ میں ہم یونیق حیثیت رکھتے ہیں اور کوئی دور دور تک ہمارا حریف نہیں۔

اسی وقت ایک مشہور نیوز چینل کا تیز و طرار صحافی، مائیک ہاتھ میں لیے، کانگریس کے ایک سینئر لیڈر کے سامنے پہنچا۔ لیڈر صاحب چائے کی پیالی سے اٹھتی بھاپ کو ایسے گھور رہے تھے، جیسے اس میں الیکشن کے نتائج کا کوئی خفیہ پیغام چھپا ہو۔

صحافی نے جھٹ سے سوال داغا، "سر جی، ووٹ کیوں نہیں ملے؟ عوام نے منہ پھیر لیا، یا آپ کی تپسیا میں کوئی کمی رہ گئی؟"

لیڈر صاحب نے چائے کی ایک لمبی چسکی لی، ایک لمحے کو خلا میں گھورا، پھر گہری سانس لے کر گویا ہوئے:

"ارے بھئی، عوام کو قصور نہ دو۔ وہ تو ابھی ڈیٹا اینالیسس کی 'الف، بے' ہی سیکھ رہے ہیں! دیکھو نا، بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں تو کہتے ہیں، 'ٹرینڈنگ میں ہے'، بھئی! جیسے ٹوئیٹر پر کوئی ہیش ٹیگ وائرل ہو جائے۔ 'عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا تو بولیں گے، 'یار، ان کے میمز زبردست ہیں! عوام کو ہنسانا بھی تو ایک فن ہے نا!' لیکن ہمیں ووٹ دینے کے لیے، جناب، کلاسیکل پولیٹکس کی سمجھ ہونی چاہیے! یہ کوئی بچوں کا کھیل نہیں!"

صحافی، جو موقع کی تاک میں تھا، جھٹ سے بولا:

"تو سر، کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کی پارٹی اب وِنٹیج ہو چکی ہے؟ مطلب، میوزیم میں رکھنے لائق؟"

لیڈر صاحب نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا:

"بالکل! جیسے پرانی فلموں کے لیے لوگ واہ واہ کرتے ہیں: 'کیا زمانہ تھا! کیا گانے تھے! کیا اداکار تھے!' لیکن جب دیکھنے کا وقت آتا ہے، تو سب نیٹ فلکس اور ایمیزون کی نئی فلمیں لگا لیتے ہیں!"

کانگریس کے امیدواروں کی خوشی بھی دیدنی تھی! ایک صاحب، جو پچھلے دو انتخابات سے مسلسل ہارنے کا شرف حاصل کر چکے تھے، بڑے فخر سے سینہ تان کر بولے:

"ہم نے عوام کو ذرا بھی مایوس نہیں کیا! جو مقام ہمیں پچھلی بار ملا تھا، ہم اس سے ایک انچ بھی اوپر نہیں اٹھے۔ یہ ہمارے اصولی مؤقف اور غیر متزلزل استقامت کا ثبوت ہے! ایسی شاندار مستقل مزاجی کی مثال شاید ہی کسی اور پارٹی نے قائم کی ہو!"

پاس کھڑے ایک اور لیڈر نے بالوں میں انگلیاں گھماتے ہوئے فلسفیانہ انداز میں کہا:

"دیکھو بھائی، جیتنے والی جماعتوں کو ہر بار نئی حکمت عملی بنانی پڑتی ہے۔ ہم پر یہ جھنجھٹ نہیں! پچھلے دس سال سے ایک ہی پالیسی پر قائم ہیں: نہ جیتنے کی فکر، نہ ووٹروں کی منت سماجت، نہ ترقی کے جھوٹے وعدے۔ بس سکون سے الیکشن لڑو، نتیجہ دیکھو، اور پھر پانچ سال آرام کرو! یہ آزادی اور کہاں ملے گی؟"

انہوں نے چشمہ درست کرتے ہوئے گہری سانس لی اور مسکراتے ہوئے فرمایا:

"ویسے تو ہار کر جیتنے والے کو بازیگر کہتے ہیں، مگر بار بار ہار کر ریکارڈ بنانے والے کو جادوگر کہنا چاہیے! اتنی کامیابی سے تین بار صفر لانا جادوگری نہیں تو اور کیا ہے؟"

یہ کہہ کر وہ فاتحانہ انداز میں کرسی سے ٹیک لگا گئے، جیسے واقعی کوئی کمال کر دکھایا ہو۔

پارٹی ہیڈکوارٹر میں عجب سماں تھا۔ جہاں ماتم ہونا چاہیے تھا، وہاں جشن کے کیک کٹ رہا تھا، اور وہ بھی "زیرو کیک"! جی ہاں، کیک پر بڑا سا صفر بنا تھا، جیسے خود نتیجہ اپنی مٹھائی کے ساتھ آیا ہو۔

ایک نوجوان لیڈر، جو سوشل میڈیا کا بے حد شوقین معلوم ہوتا تھا، بڑی تندہی سے شکست کے گیت پر ریل بنا کر انسٹا گرام پر ڈال رہا تھا۔ اتنے میں ایک بزرگ لیڈر، جن کے چہرے پر سیاست کے کئی الیکشن ہارنے کی دھول جمی ہوئی تھی، حیرت سے یہ منظر دیکھ کر بولے:

"ارے بیٹا، یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ ہار کا جشن کیسا؟"

نوجوان لیڈر نے فخر سے جواب دیا:

"سر جی، آپ نہیں سمجھیں گے! آج کل تو ہارنے سے بھی زبردست کونٹینٹ بنتا ہے! مطلب، اگر ہار گئے تو کیا ہوا؟ بس ویڈیو بناؤ، میمز بناؤ، ریلز بناؤ اور انسٹا گرام پر ڈالو اور دیکھو کیسے وائرل ہوتے ہیں! ہم نے سیاست میں ایک نیا تصور متعارف کرایا ہے، 'فیلور پارٹی'! اب چاہے الیکشن میں ووٹ نہ ملیں، سوشل میڈیا پر لائکس اور ویوز تو مل ہی جائیں گے!"

بزرگ لیڈر نے سر کھجاتے ہوئے حسرت سے کہا:

"ہمارے زمانے میں تو ہارنے والی پارٹیاں مہینوں بل میں گھسی رہتی تھیں۔ کسی کو شکل دکھانے کی ہمت نہیں ہوتی تھی! اور یہ نسل... یہ تو ہار کر بھی جشن مناتی ہے!"

نوجوان لیڈر نے بزرگ کی بات کاٹتے ہوئے جوش سے کہا:

"ارے سر، وہ سب پرانے زمانے کی باتیں ہو چکیں! آج کے دور میں تو ہار کو بھی ایک برانڈ بنانا پڑتا ہے! اور آج...... 'شکست ہی ہمارا برانڈ ہے!' سمجھے نا، سر؟"

بزرگ لیڈر نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا، گویا کہہ رہے ہوں:

"یا خدا، یہ سب کیا دیکھنا پڑ رہا ہے؟"

یہ کہہ کر انہوں نے لمبی آہ بھری اور موبائل نکال کر شاید پہلی بار ٹرینڈنگ میمز دیکھنے لگے۔ اتنے میں ایک کارکن جذبات میں کچھ زیادہ ہی بہہ گیا اور خوشی کے مارے پٹاخے چھوڑ دیے، جیسے الیکشن میں کلین سویپ کر دیا ہو۔ فضا میں ایسا جشن تھا جیسے دہلی کی ساری سیٹیں جیت لی گئی ہوں۔

پاس کھڑے چائے والے نے حیرانی سے قریب آ کر پوچھا:

"بھائی، جیتے ہو یا ہارے ہو؟ یہ کون سی خوشی منا رہے ہو؟"

کارکن نے فخریہ انداز میں کندھے اُچکاتے ہوئے جواب دیا:

"ہارے ہیں، مسلسل ہارے ہیں! یہ تو اپنی روایت ہے! مگر اس بار کچھ خاص ہے۔ ہم نے نہ صرف اپنی عزت بچائی بلکہ کیجریوال کی عزت میں بھی چار چاند لگا دیے! وہ ہمیشہ کی طرح ہمیں ہرا گیا، مگر ہم نے شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بھی دھول چٹا دی! یہی تو اصل جیت کا جشن ہے، جیسے کو تیسا!"

چائے والے نے کچھ دیر غور سے کارکن کو دیکھا، پھر سر کھجاتے ہوئے بولا:

"یہ بھی ٹھیک ہے۔ ہارنا بھی ایک فن ہے، اور تم لوگ اس فن کے استاد ہو!"

کانگریس کی ایک معزز خاتون رہنما، جو پارٹی کی تاریخی استقامت کی زبردست حامی تھیں اور ان کے میک اپ کی چمک فلیش لائٹ کو بھی ماند کر رہی تھی، پوری شان و شوکت کے ساتھ میڈیا کے سامنے آئیں اور جوش سے بولیں:

"ہم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ چاہے سیاست ہو یا ذاتی زندگی، تسلسل ہی سب سے بڑا زیور ہے! کوئی ہمیں غیر مستقل مزاج نہ سمجھے۔ ہم نے ہر بار صفر کا پرچم بلند کیا ہے، اور ایسی استقامت دکھائی ہے کہ خود 'گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ' والے بھی حیران ہیں! وہ ہمیں 'Most Consistent Zero Champion' کا خطاب دیے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے!"

یہ کہتے ہوئے انہوں نے کیمروں کے فلیش میں ایک فاتحانہ مسکراہٹ بکھیری، جیسے کوئی عظیم کامیابی حاصل کر لی ہو۔

اختتامی اجلاس میں جوشیلے کارکنوں نے فلک شگاف نعرے لگائے:

"صفر ہماری شان ہے، اس کے لیے دل و جان قربان ہے!"

گویا صفر ہی ان کا ایمان ہو، اور استقامت ان کا سب سے بڑا سرمایہ!

بزرگ لیڈر، جن کا کرتا بے سلوٹ اور دودھ سے زیادہ سفید تھا، اپنے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے فلسفیانہ انداز میں فرمانے لگے:

"دیکھو، جیتنا تو بڑا آسان ہے، بس عددیں گن لو، جس کے زیادہ ہوں، وہ جیت گیا۔ مگر ہارنا... ہارنا ایک آرٹ ہے! اور ہم نے یہ آرٹ اس قدر مہارت سے سیکھا اور نکھارا ہے کہ جیتنے والے بھی حیران ہیں، سوچ رہے ہیں کہ اگلی بار ہار کر ایسا جشن منایا جائے؟ کاش ہمیں بھی ایسی شاندار شکست نصیب ہو!"

اسی دوران، ایک سنجیدہ کارکن، جس کا چہرہ ہار کی مسلسل رگڑ کھانے کے بعد چمک اٹھا تھا، کھڑا ہوا اور انقلابی تجویز پیش کی:

"نیتا جی! اگلے الیکشن میں ہمیں 'Negative Campaigning' کرنی چاہیے! عوام سے صاف کہہ دیں: 'خدارا! ہمیں ووٹ نہ دیں، ہماری عادت خراب ہو جائے گی! ہمیں ہارنے کی لت لگ چکی ہے، براہ کرم ہمیں اس نشے سے محروم نہ کریں!"

یہ سن کر پورے ہال میں زوردار تالیاں گونج اٹھیں۔ بزرگ لیڈر نے سر ہلاتے ہوئے مسکرا کر کہا:

"بیٹا، یہ تو ہم پچھلے کئی سالوں سے کہہ رہے ہیں... اور عوام نے ہماری بات کو بڑی سنجیدگی سے لیا بھی ہے۔ تبھی تو ہمیں بار بار صفر مل رہا ہے!"

یہ کہہ کر بزرگ لیڈر نے جیب سے ایک سگریٹ نکالی، بڑے سلیقے سے سلگائی، اور دھیرے سے ایک لمبا کش لیا... جیسے شکست کی کھٹنائی کو دھویں میں تحلیل کر رہے ہوں۔ دھواں فضاء میں بلند ہوا اور ہال میں موجود کارکنوں نے احتراماً سر ہلایا، گویا یہ کوئی مقدس رسم ہو۔

پھر ایک گہری سانس لے کر لیڈر صاحب بولے:

"دیکھو، سیاست میں سب کچھ بدل سکتا ہے... پارٹیاں بدل سکتی ہیں، ووٹر بدل سکتے ہیں، نظریے بدل سکتے ہیں... لیکن ہمارا صفر؟ یہ کبھی نہیں بدلے گا!"

یہ سن کر کارکنوں نے پرجوش نعرہ لگایا:

"صفر زندہ باد! شکست پائندہ باد!"

بزرگ لیڈر نے آخری کش لگایا، جیسے اپنی سیاسی قسمت کے دھویں کو دیکھ رہے ہوں، اور راکھ جھاڑتے ہوئے بولے:

"چلو بھائی، اگلے الیکشن کی تیاری شروع کرو... یعنی ہارنے کے نئے بہانے ڈھونڈو!"

لوگ حاضری لگا کر ایک ایک کر کے گھر لوٹنے لگے، لیکن کچھ اب بھی چائے ناشتے کی میز پر بیٹھے تبصرے فرما رہے تھے۔

ایک نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے قہقہہ لگایا، "یار، یہ کانگریس والے بھی کمال کے ہیں! ہار کو جیت سے زیادہ انٹرٹیننگ بنا دیا!"

دوسرے نے فوراً تائید کی، "بالکل! جیتنے والے تو پانچ سال کام کرتے ہیں، عوام کو بھول جاتے ہیں۔ لیکن یہ ہارنے والے ہیں جو ہمیں پانچ سال تک مسلسل تفریح فراہم کرتے ہیں! ہر روز نیا لطیفہ، ہر ہفتے نئی میم، ان کے بغیر تو سیاست بھی پھیکی لگتی ہے!"

تیسرے نے ذرا سنجیدہ ہو کر سر ہلایا، "دیکھو بھئی، کانگریس نے ہار کو صرف قبول ہی نہیں کیا، بلکہ اس کا سٹائل آئیکون بنا دیا ہے! ایسا سجایا ہے کہ جیتنے والے خود شرمندہ ہو گئے، کہنے لگے، 'یار، ہارنا ہے تو ایسے ہارو کہ تاریخ بن جائے! ورنہ جیت تو ہر کوئی لیتا ہے۔'" لوگ ابھی یہ نکتہ سنجی کر ہی رہے تھے کہ اچانک کانگریس بھون سے ایک بار پھر جوشیلا نعرہ گونجا:

"ہمارا صفر، ہماری شان!"

ایسا لگ رہا تھا جیسے اعلان کر رہے ہوں،

"ہمیں کوئی نہیں ہرا سکتا، ہم خود ہی ہار جاتے ہیں، یہی ہماری شناخت اور ہماری شان ہے!"

☆☆☆

مہا کمبھ میلہ میں ہوئی بھگدڑ میں مرنے والے یاتریوں کی زندگی سے حکومت چور پولس کھیل رہی ہے

خورشید فوازی

مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے مختلف معاملوں میں بی جے پی کی بھگوا بریگیڈ کو لتاڑا جس میں خاص طور پر مہا کمبھ کے دوران ہوئی بھگدڑ میں صحیح تعداد اموات ظاہر نہ کرنے پر مودی حکومت کو موردالزام ٹھہرایا علاوہ مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال اور انتخابی ہیر پھیر کرنے پر این ڈی اے حکومت پر سخت تنقید کی۔ مغربی بنگال حکومت کی طرف سے وزیر مملکت برائے مالیات چندریما بھٹا چاریہ نے ریاستی بجٹ پیش کیا جسے غریب نواز بجٹ سے تعبیر کیا گیا اور اس بجٹ نے اپوزیشن بی جے پی کی بولتی بند کر دی۔ اسی موقع پر جہاں وزیر اعلیٰ نے چندریما بھٹا چاریہ کے ساتھ ریاستی بجٹ کی پیشی کے دوران اس بجٹ کی تعریف کی وہیں مودی حکومت کو لتاڑتے ہوئے کہا کہ مہا کمبھ میں اس مرتبہ جو بد ترین سانحہ ہوا اور جس میں بہت سارے لوگ ہلاک ہوئے اور بھاری تعداد میں زخمی بھی ہوئے، علاوہ ازیں بہت سارے لوگوں کا کچھ بھی پتہ نہیں چل پا رہا ہے اور ایسا شبہ ظاہر کیا گیا کہ مرنے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن اتر پردیش کی یوگی حکومت پی ایم مودی کے اشارے پر تعداد اموات کو 30 سے آگے بڑھانے پر تیار نہیں اور یوگی کے پالے ہوئے عناصر لاشوں کو چھپانے اور انہیں کیمرے کی نظروں سے دور رکھنے کے لئے سرگرم رہے ہیں ویسے بھی مہا کمبھ کے مقام پر میڈیا اور پریس فوٹو گرافروں کو بہت دور رکھا گیا ہے اور بھگدڑ حادثے کے بعد حادثاتی مقام پر کسی کو بھی جانے کی اجازت نہیں دی گئی اور پولس و فوج کے ذریعہ اس پورے ایریا کو حصار میں لے لیا گیا اور اگر پریس فوٹو گرافروں اور فری لانس صحافیوں کو وہاں جانے کی اجازت ملی ہوتی تو صرف کیمرے فوٹو کے ذریعہ اندازہ لگایا جا سکتا کہ کروڑوں کی زبردست بھیڑ بھاڑ کے درمیان بھگدڑ مچ جانے کے بعد وہاں کا منظر کیسا ہوتا ہے لیکن ریاستی حکومت کو چونکہ فی کس ہرجانہ مرنے والوں کے لواحقین کو پانچ لاکھ کی شکل میں پیش کیا جائے گا ایسے میں جیسا کہ کہا جا رہا ہے کہ تعداد اموات 1500 سے زائد ہے تو ان سبھوں کو ہرجانہ دیتے دیتے یوگی حکومت کی کھٹیا کھڑی ہو جاتی، ویسے بھی یوگی حکومت کو ان یاتریوں کی زندگی اور موت سے کوئی دلچسپی نہیں ہے اور وہ صرف 2029 کے انتظار میں ہیں کہ آر ایس ایس اپنا وعدہ ضرور پورا کرے گی اور انہیں پی ایم کے ہاٹ سیٹ میں بیٹھنے کا موقع مل جائے گا۔ ممتا بنرجی نے پی ایم مودی کو کمبھ میلہ میں ہوئے حادثہ میں مرنے والوں کی صحیح تعداد ظاہر نہ کرنے پر لتاڑا اور پوچھا کہ کمبھ میلہ میں جو سانحہ ہوا اسے دیکھنے اور تجزیہ کرنے کے لئے انہوں نے کوئی کمیٹی بھی بھیجی ہے یا نہیں۔ اس مہا کمبھ میلہ میں بہت سارے لوگ اپنی جان سے چلے گئے اور وہ اس قدر بدنصیب ہیں کہ انہیں مرنے کے بعد بھی انصاف نہیں ملا اور ان کی لاشیں تک غائب کر دی گئیں۔ جس طرح سے یوگی کے لوگوں نے مرنے والوں کی لاشیں چھپائی ہیں، اس کا جواب انہیں ایک نہ ایک دن دینا ہی پڑے گا۔ ممتا بنرجی نے سخت لہجے میں کہا کہ یوگی حکومت نے اگرچہ مرنے والوں کی سرکاری تعداد 30 بتائی ہے لیکن یہ آنکھوں میں دھول جھونکنے والی بات ہے کیونکہ اس بدترین بھگدڑ المیہ میں کئی ہزار.... کئی ہزار لوگ مارے گئے ہیں اور یوگی کی اسپیشل فورس نے ان تمام لاشوں کو غائب کر دیا ہے تا کہ تعداد اموات کا پتہ کسی کو نہ چلے۔ ممتا نے کہا کہ اتنے زیادہ لوگوں کا اجتماع اور سوچنے پر مجبور ہو گئی کہ وہاں وی وی آئی پی کے لئے کیسے کیسے حفاظتی انتظامات اور تحفظ کی انگنت سہولتیں فراہم کی گئیں تھیں لیکن عام یاتریوں کے لئے کچھ بھی نہیں۔ مہا کمبھ میں پی ایم مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے اقدامات اور ان کے عمل کو دیکھ کر بھی اگر لوگ انہیں اب بھی اپنا مسیحا تصور کرتے ہیں تو ان کے لئے میں صرف افسوس ہی ظاہر کر سکتی ہوں۔ مہا کمبھ میلہ میں پی ایم مودی اور یوگی آدتیہ ناتھ جو مقدس ڈبکی مارنے آئے تھے ان کی حفاظت کے لئے اور انہیں ہر طرح کی سہولت فراہم کئے جانے کے انتظامات کو دیکھ کر حیرت ہوئی کہ یہ وی وی آئی پی کے لئے کیسے زبردست تحفظاتی انتظامات کئے گئے اور عام لوگوں کو یونہی مرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا بلکہ موت کے بعد بھی انہیں نجات نہیں ملی کہ ان کی لاشیں ہی ان کے لواحقین تک پہنچ جاتی کہ وہ مہا کمبھ میں مقدس ڈبکی لگانے کے موقع پر زبردست بھگدڑ کا شکار ہو گئے چار طرف موت سسکیاں لے رہی تھیں اور یہ کہا جائے تو غلط نہ ہوگا کہ اس زبردست سانحہ میں جس میں ایسی آفت آئی اس نے ساری دنیا کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ لیکن افسوس اس بات کی ہے کہ حکومت اب تک ان لاشوں کو لیکر چور پولس کھیل رہی ہے اور اس بی جے پی حکومت کو اور کیا کہا جائے۔

☆☆☆

مہا کمبھ بھگدڑ کے بعد مسلمانوں نے دیا گنگا جمنی تہذیب کے ثبوت

ڈاکٹر سیّد احمد قادری

ہندوستان ہمیشہ سے قومی یکجہتی اور گنگا جمنی تہذیب کا گہوارہ رہا ہے۔ لیکن افسوس کہ ادھر گزشتہ چند برسوں سے سیاسی مقاصد اور مفادات کے حصول کے لئے دانستہ طور پر صدیوں پرانی ایسی شاندار روایت کو ختم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں ۔ اس وقت ہمارے ملک میں جس طرح فرقہ واریت ، مذہبی جنون، عدم رواداری اور منافرت کا زہر پھیل رہا ہے ۔ وہ ہمارے ملک کی برسہا برس سے چلی آ رہی گنگا جمنی تہذیب ، رواداری کی روایات ،معاشرت و تہذیبی قدروں اور یکجہتی پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں ۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ہمارا ملک ہندوستان ہمیشہ سے باہمی یگانگت، اتحاد و اتفاق اخوت و محبت اور دوستی و یکجہتی کے لئے جانا جاتا ہے۔ یہاں کی تمام تہذیبیں مل کر ایک تہذیب میں مدغم ہو گئی ہیں، جسے ہندوستانی تہذیب کا نام دیا گیا، نہ کہ مختلف خانوں میں منقسم کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اردو کے مشہور شاعر رگھو پتی سہائے فراق گورکھپوری نے بڑی اچھی بات کہی تھی کہ۔۔۔۔ ”جب ہم ہندوستانی تہذیب اور کلچر کا ذکر کرتے ہیں تو ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ تہذیب صرف ہندوستانی ہوا کرتی ہے نہ کہ ہندو یا مسلم ہوتی ہے“ — لیکن ان تمام پرانی قدروں اور روایت کو یکسر فراموش کرتے ہوئے پورے ملک میں ہندو مسلمان کے درمیان کے آپسی اتحاد و اتفاق کو ختم کرنے کی ہر ممکن کوششیں کی جا رہی ہیں ۔ جس کی گزشتہ دس اگیارہ برسوں میں ہزاروں مثالیں سامنے آ چکی ہیں اور جنھیں وقتاً فوقتاً ملک و بیرون ممالک کے سیکولر دانشوروں نے ردّ کرتے ہوئے احتجاجی بیان بھی جاری کئے ہیں ۔ ان دنوں ملک کے اندر منافرت کا زہر پھیلانے والوں میں ایک ہوڑ سی لگی ہوئی ہے کہ کون ملک کی صدیوں پرانی گنگا جمنی تہذیب کو تار تار کرتے ہوئے سیاسی اور معاشی منفعت حاصل کر سکتا ہے ۔ اتر پردیش جو کبھی تہذیب اور تمدن کی ریاست ہوا کرتی تھی ، جہاں کبھی شیریں زبان (اردو) بولی اور سمجھی جاتی تھی ۔ اس ریاست کے وزیر اعلیٰ جو گروا لباس پہنتے ہیں اور یوگی کہلاتے ہیں۔ اس ریاست کا وزیر اعلیٰ بننے سے قبل سے ہی اس شخص کے دل دماغ اور زبان پر ہر وقت مسلمانوں کے لئے نازیبا اور ان سے منافرت بھرے الفاظ ہوا کرتے تھے۔ توقع تھی کہ وزیر اعلیٰ کی ذمہ دار کرسی پر بیٹھ کر وہ ملک کے آئین کے مطابق اپنے فرائض منصبی پورا کریں گے۔ لیکن افسوس کہ ہو رہا ہے اس کے ٹھیک برعکس اور اب وہ منافرت بھرے پرانے بیانات میں پوری طاقت سے رنگ بھرنے میں مصروف ہیں اور ریاست کی ترقیاتی منصوبوں پر عمل کرنے کی بجائے مسلمانوں کو کس طرح خوف و دہشت میں مبتلا رکھا جائے ، کس طرح ان کے مکانوں ، دوکانوں ، مساجد ، درگاہوں ، مدرسوں کو مختلف بہانوں سے بلڈوز کر بے پناہ اور بے بس کیا جائے ، اسی فکر میں رہتے ہیں ۔ اس شخص کے اندر مسلمانوں کے تئیں اس قدر زہر اور منافرت بھرا ہوا ہے کہ ریاست کے ہر پرب تہوار میں بھی یہاں کے مسلمانوں کے تئیں عام لوگوں کے دلوں میں شک وشبہات پیدا کرنے کی کوشش ہوتی ہے۔ زیادہ دن نہیں ہوئے جب ہندؤں کے عقیدت سے بھرے ساون کے مہینے میں کانوڑ یاترا کے دوران ایک متنازعہ حکم نامہ جاری کیا تھا کہ کانوڑ یاترا کے دوران راستے میں پڑنے والے دوکانوں ہوٹلوں کے مالکان کے نام کا بورڈ لگانا ضروری ہے۔ ایسا فرمان ہندوستان کو نازی دور کے جرمنی کی سمت لے جانے کی یاد تازہ کر دیتا ہے ۔ 1938ء میں ہٹلر نے جرمنی کے یہودیوں کے لئے ایک مخصوص قسم کا شناختی نشان جاری کیا تھا۔ اس کے کیا منفی اثرات مرتب ہوئے تھے ، یہ تاریخ کا ایک سیاہ باب ہے ۔ بہرحال اتر پردیش کے اس متنازعہ اور متعصبانہ فرمان کے خلاف زبردست احتجاج ہوا اور سپریم کورٹ نے مداخلت کرتے ہوئے حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے یہ حکم سنایا تھا کہ کانوڑ یاترا کے دوران دکانوں ، ہوٹلوں ، ڈھابوں کے مالکان کو نام ظاہر کرنا ضروری نہیں ہے ۔ حالانکہ مغربی اتر پردیش کی یہ شاندار روایت رہی ہے کہ کوئی کانوڑ لے کر اپنے گاؤں پہنچتا ہے تو اس گاؤں کے ہندو مسلمان سب کے سب اس کا استقبال کرتے ہیں ۔ لیکن جب متعصب ذہن میں منافرت کے کیڑے کاٹتے رہتے ہوں تو ایسی اچھی اور رواداری والی مثبت باتوں کی کیا اہمیت رہ جاتی ہے۔ میرے اس تمہید کا مقصد صرف یہ بتانا ہے کہ تم ہم سے نفرت کرتے رہو لیکن ہم اپنی پرانی روایت یکجہتی اور رواداری کو نہیں چھوڑیں گے۔ اس بات کا ثبوت گزشتہ 29 ؍جنوری کو مونی آمسویا کی شب کو الہٰ آباد کے مسلمانوں نے اس وقت دیا جب مہا کمبھ کے میلہ میں کروڑوں عقیدت مند نہانے پہنچے اور انتظامیہ مہمانوں (وی وی آئی پی) کو سہولیات پہنچانے میں مصروف تھے ۔ ایسے وقت میں بے قابو بھیڑ بد انتظامی کے شکار ہوئی اور زبردست بھگدڑ مچی ، اس بھگدڑ کے جو افسوسناک بلکہ دل دہلا دینے والے سانحات سامنے آئے اور کتنی ہلاکتیں ہوئیں، کتنوں نے اپنوں کو کھو دیا، جو گرا پھر اٹھا نہیں ۔ ہر طرف لاشیں ہی لاشیں بکھری پڑی تھیں ، ہر چہار جانب چیخ و پکار ، کوئی کسی کا مددگار نہیں تھا۔ ہر طرف افراتفری ، بے بسی ، بے کسی کا ماحول تھا۔ لوگ بس بھاگ رہے تھے اور انتظامیہ نے شہر کے کئی راستوں کو بند کر رکھا تھا ۔ ایسے بدترین حالات اور انتظامات کے دوران دور دراز علاقوں سے آنے والے عقیدت مند شدت سے پریشان اور بے پناہ ہونے والوں میں بوڑھے بچے عورتیں سب کے سب افراتفری میں مبتلا تھے ۔ افسوسناک بات یہ بھی ہوئی کہ بقول تانیا متل (یوپی ٹورزم پروموٹر) ”بھاگتی بھیڑ کو دیکھ کر سادھو سنتوں نے اپنے اپنے آشرم کے دروازے بند کر لئے تا کہ امڑتی بھیڑ ان کے آشرموں میں نہ داخل ہو جائے۔“ ایسے نازک وقت میں کمال کی ہمت ، حوصلہ کے ساتھ اپنی روایتی گنگا جمنی تہذیب کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے الہٰ آباد کے کئی محلّوں مثلاً روشن باغ، جل آباد، رانی منڈی اور شاہ گنج وغیرہ کے مسلمانوں نے ان تھکے ہوئے پریشان حال ہندو عقیدت مندوں کے لئے اپنے اپنے گھروں کے دروازے کھول دئے ۔ صرف گھروں کے دروازے ہی نہیں کھولے بلکہ انھیں بستر، کمبل، لحاف وغیرہ کے ساتھ ساتھ ان کے کھانے پانی کا بھی انتظام کیا۔ نخاس کوہنہ کے حافظ رجّب مسجد کے چند میٹر کے فصلے پر ایک مسلم خاندان نے تو چالیس سے زائد راجستھان ، جھارکھنڈ ور بہار کے پریشان حال عقیدت مندوں کے لئے گھر کے تمام کمروں کو کھول دیا اور انھیں اپنے گھر میں مہمان بنا کر ان کے آرام و سکون کا ہر طرح سے خیال رکھا۔ چوک پر کے مسعود احمد نے ایسے تمام پریشان حال عقیدت مندوں کو تمام سہولیات مہیا کراتے ہوئے انھیں اسٹیشن تک پہنچانے کا انتظام کیا ۔ ان محلوں کے مسلمانوں کے علاوہ خلد آباد، سبزی منڈی ، بڑا تازیہ امام باڑہ ، ہمت گنج درگاہ اور چوک مسجد کے ساتھ ساتھ حافظ رجّب مسجد ، چوک کی جامع مسجد وغیرہ کے دروازوں کو بھی بے پناہ ہوتے ہندو عقیدت مندوں کے لئے کھولنے کے ساتھ ہی تمام بھوکے پیاسے یاتریوں کے لئے رات گئے تک بھنڈارا بھی چلایا گیا ۔ ایک اندازے کے مطابق اس طرح الہ آباد کے مختلف علاقوں میں ایسے پریشان حال پچیس ہزار عقیدتمندوں کی مدد کی گئی ۔ الہ آباد کے یہ وہ مسلمان ہیں جن کے کمبھ میلہ میں داخلہ کو حکومت ، انتظامیہ اور سادھو سنتوں نے ممنوع قرر دیا تھا۔ یہی وہ مساجد ، مدارس ، امام باڑہ ، خانقاہ ، درگاہ وغیرہ ہیں جنھیں بند کرنے اور منہدم کئے جانے کی دھمکیاں حکومت کی جانب سے اکثر ملتی رہتی ہیں ۔ قدیم روایت کے تحت کمبھ میلہ میں غسل کئے جانے کی ایک تاریخ ہے لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کہ اس تاریخی میلہ میں مسلمانوں کے داخلہ کو ممنوع قرار دیا گیا ہو۔ لیکن یہ بھی عجیب قدرت کا معجزہ ہوا کہ میلہ خود یہاں کے مسلمانوں کے پاس پہنچا۔ گنگا جمنی تہذیب کے علمبردار الہٰ آباد کے مسلمانوں کے ذریعہ ایسی شاندار انسانی اور اخلاقی مثال پیش کئے جانے پر ایک صحافی شیتل سنگھ نے بڑی اچھی بات کہی ہے کہ ”الہٰ آباد کے مسلمانوں کے سمجھدار حصے نے ہندوؤں کے درمیان ان کے فرقہ واریت کی لاعلاج بیماری سے سڑ چکے حصّہ کی نفرت پھیلانے کی مہم کا محبت سے جواب دے کر شاندار مثال پیش کی ہے۔“ مہا کمبھ میلہ کی بھگدڑ سے متاثرہ ہندو عقیدت مندوں کی جس انسانی ہمدردی کے ناطے الہٰ آباد کے مسلمان آگے آئے اور انسانی جذبے سے سرشار ہو کر سبھوں کی مدد کی ۔ ان کے ایسے بہترین انسانی اور اخلاقی عمل کے اعتراف میں اس ریاست میں اگر سیکولر حکومت ہوتی تو یقینی طور پر ان مسلمانوں کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے انھیں اعزاز و اکرام سے نوازتی ، تا کہ ایسے مثبت کارناموں کا پیغام دور تک جائے اور ہندو مسلم کے درمیان آپسی ہم آہنگی ، اخوت اور یکجہتی ہمیشہ قائم رہے بلکہ ایسے جذبے کا فروغ ہو۔ اس تعلق سے سابق جسٹس مارکنڈے کاٹجو نے اپنے تاثرات رقم کرتے ہوئے اور فرقہ پرستوں کو آئینہ دکھاتے ہوئے لکھا ہے کہ ”ہندو ووٹ حاصل کرنے کے لئے ہندوستانی معاشرے کو مذہبی خطوط پر پولرائز کرنے کی گزشتہ دس برسوں سے حکمراں جماعت کی تمام کوششوں کے باوجود مسلمانوں کو دہشت گرد اور ملک دشمن قرار دئے کے باوجود ، بہت سے مسلمانوں کی ماب لنچنگ کے باوجود، ان کے گھروں کو بلڈوزر سے تباہ و برباد کرنے کے باوجود، موقع بموقع ان کی پٹائی کے باوجود، زبردستی جئے شری رام کے نعرے لگوانے کی کوششوں کے باوجود، من گھڑت اور فضول الزامات میں کئی سالوں تک عمر خالد جیسوں کو جیل میں ڈالنے کے باوجود مسلمانوں کا کیا ردّعمل رہا؟ کسی کو توقع ہوگی کہ ان ذہنوں میں ہندوؤں کے لئے ان پر ہونے والے مظالم کے لئے نفرت بھری ہوگی ۔ لیکن 29 ؍جنوری 2025ء کو کمبھ میلے میں بھگدڑ کے بعد الٰہ آباد میں جو کچھ ہوا جس میں نامعلوم تعداد میں ہندو یاتری ہلاک ہوئے اور متعدد لاپتہ ہیں ۔ مسلمانوں کا ردّعمل اس کے برعکس تھا۔ درحقیقت یہ ایک شاندار واقعہ تھا جس کا ظہور مسلمانوں کے عمل سے ہوا۔ مسلمانوں سے کہا گیا تھا کہ وہ کمبھ میلہ کے علاقے سے دور رہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان میں اس فیصلہ سے ناراضگی پیدا ہوئی ہوگی ، لیکن بھگدڑ کے متاثرہ ہندوؤں کو ان لوگوں نے جس طرح ہاتھوں ہاتھ لیا اور اپنے گھروں اور مسجدوں کے دروازے ان پر کھول دئے اس سے فرقہ پرستوں کے منہ پر زوردار طمانچہ رسید ہوا ہے“۔ ایسے تاثرات کا اظہار جسٹس کاٹجو کے علاوہ پریشان حال پناہ لینے والے ہندوؤں نے بھی تعریف کئے جانے کے ساتھ ساتھ صمیم قلب سے شکریہ بھی ادا کیا ہے ۔ کمبھ میلہ میں جانے والے عقیدتمندوں سے بھری بس کل ہی بہار کے علاقہ میں ایک نالے میں الٹ جانے کے بعد اس علاقے کے مسلمان ہی آگے بڑھے اور کئی یاتیریوں کی جان بچائی۔ مسلمانوں کے ذریعہ بلا تفریق مذہب وملت مدد کا ہاتھ بڑھائے جانے کے ایسے واقعات اکثر سامنے آتے رہتے ہیں ۔ ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے اسی سال کی 3 ؍جنوری کو کشمیر کی برف باری میں سینکڑوں کی تعداد میں ہندو سیاح پھنس گئے تب سون مرگ ، پہلگام ، کنڈ ، بارہ مولا اور ڈوگری کے کشمیری مسلمانوں نے اعلان کیا کہ جو بھی سیاح ہمارے گھروں اور مساجد میں پناہ لینا چاہیں ۔ وہ بلا جھجھک تشریف لائیں ۔ اس اعلان کے بعد برف باری سے پریشان مرد ، عورتیں اور بچے ان کشمیری مسلمانوں کے گھروں اور مسجدوں میں پناہ گزیں ہوئے۔ جہاں انھیں ٹھنڈ سے بچنے کے لئے گرم کپڑوں کے ساتھ ساتھ ان کی بھوک پیاس مٹانے کا بھی انتظام کیا گیا۔ ضرورت ہے کہ ایسے انسانی جذبے کو زندہ رکھنے والے واقعات کو سوشل میڈیا وغیرہ کے ذریعہ سامنے لایا جائے ، تا کہ فرقہ پرستی کی مضموم فضا میں کمی آئے اور برسہا برس کی گنگا جمنی تہذیب کی روایت ہمیشہ قائم رہے۔

رابطہ: 8969648799

آنکھ حیران ہے کیا شخص زمانے سے اُٹھا

طارق محی الدین شرمیلاؔ

میں مسلسل کرب کا شکار ہوں ۔ آنکھوں کو کسی طرح کا منظر اچھا نہیں لگتا۔ ہر خوبصورت شئے میری نگاہ میں اپنی دل کشی کھو چکی ہے۔ آخر میں اس کیفیت سے کیوں دو چار ہوں۔ مجھے کسی کی جدائی کا غم اتنا نڈھال کیوں کئے جا رہا ہے۔ شاید صرف یہ حالت میری نہیں اور بھی لوگ اس غم سے نڈھال ہیں، فرق یہ ہے کہ میں آہ وفغاں کر رہا ہوں اور وہ ضبطِ غم ۔ آخر یہ کس کے لئے صفِ ماتم بچھی ہے۔ شاید وہ لطیف نام آپ کے ہونٹوں پر ہوگا ۔ جی ہاں المالطیف شمسی، ہاں وہی شخص ، جی ہاں وہی جنہیں آپ اپنے کاندھوں پر اٹھا کر ان کی آخری آرام گاہ میں ابدی نیند سلا آئے ہیں۔ ابھی کچھ دن قبل ان کے ایصال وثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی ہے۔ تعزیتی نشست منعقد ہوئی ہے۔ میں انہیں ہی یاد کر رہا ہوں ان کی قربت میں گزارے ہوئے لمحات کو یاد کر رہا ہوں۔ دل کرب کی سوزش میں ڈوب رہا ہے۔ جی چاہتا ہے وقت کی گردش رک جائے ، میں حال سے

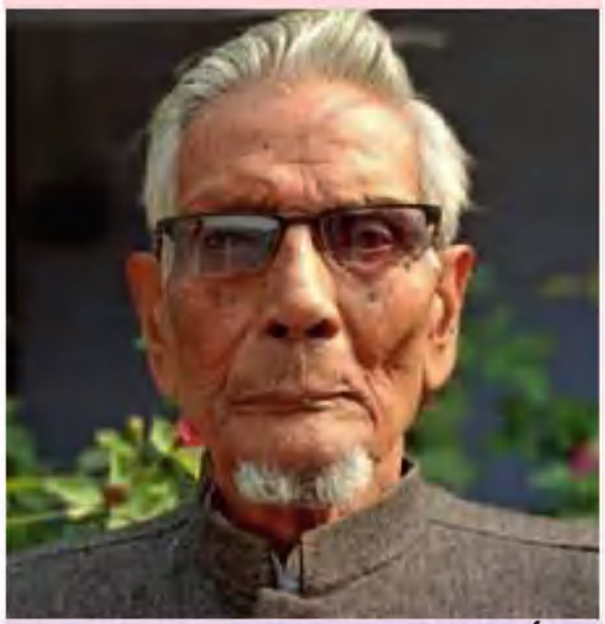

پیدائش: 21 مئی 1936 وفات: 8 جنوری 2025

گزر کر ماضی میں پہنچ جاؤں ۔ کاش اسی لذت سے دل دوبارہ سرشار ہو جائے ۔ لیکن یہ ہمارے بس میں کہاں؟ ہمیں ان یادوں کے کرب سے گزرنا ہے اور یہ گزرگاہ اتنی طویل ہے کہ زندگی کے ایام مختصر نظر آتے ہیں ۔ ہزار ہا لوگ میں چند ایسے لوگ نظر آئیں گے جن کی جدائی میں آنکھیں اشک بار ہوتی ہیں ۔ ہر دل مضطرب ہوتا ہے ۔ اہل خانہ کو اگر ان کے جدا ہونے کا غم ہے تو یہ فطری امر ہے ۔ ان کے جدا ہونے کا احساس دوسروں پر جاں گزیں کیوں ہے؟ کیوں ہر شخص یہ کہہ رہا ہے آج میرِ محفل اٹھ گیا۔ محفل ویران ہو گئی ۔ وہ اپنے ساتھ ایک تاریخ لے گئے ۔ ان کی خوش گفتاری واقعات میں جان ڈال دیتی تھی ۔ کردار زندہ ہو جاتے تھے ۔ مناظر فلم کی صورت آنکھوں کو خیرہ کر دیتے تھے ۔ زندگی کے اصول وضوابط کو وہ اس طرح سمجھاتے تھے کہ لگتا یہی راستے کامیابی وکامرانی کے ہیں ۔ وقت کی اس قدر پابندی کہ طلوع آفتاب سے قبل صبح کی نوید کا وہ پیغام دیتے ۔ میری اور ان کی عمر میں کافی فرق تھا۔ آدھی عمر کا فرق ، میں کمسن ، وہ بزرگ ، مگر میں کبھی ان کے سامنے بزرگی کے تکلفات سے نہیں گزرا۔ کمال کی شخصیت تھی ۔ کبھی اس پیکر میں شفیق باپ نظر آتا ، کبھی ہمراز دلنشیں دوست ، میں نے کئی ماہ وسال ان کی قربت میں گزارے ہیں ۔ زندگی کے نشیب وفراز کو میں نے سمجھا ہے ۔ تاریخ کے ان اوراق کو بھی الٹا ہے جس ورق پر مورخ کے قلم کی سیاہی پھیل نہ سکی ۔ کیا کمال تھا ان کی منظر کشی میں ، مجھے ایسا لگتا ایک مورخ تاریخ کا دوسرا رخ پیش کر رہا ہے ۔ آزاد ہندوستان کی تاریخ ، نہرو ، آزاد ، مہاتما گاندھی کے کردار کیا تھے وہ ان گزرے ہوئے ہر پل کو جوڑ کر سمجھاتے ، اور ان غلطیوں کی نشان دہی بھی کرتے کہ کہاں کون سی غلطیاں ہوئیں ۔ ان سحر انگیزیوں میں مبہوت ہم خود کو ان واقعات میں موجود پاتے ۔ ہم جس عمارت کی لابی سے گزرنے کی جسارت نہیں کر سکتے وہ راشٹر پتی بھون ان کی جائے پیدائش تھی ۔ وہ ایک عام باپ کی اولاد نہیں تھے ۔ بڑے باپ کی اولاد تھے ۔ کبھی گاندھی کی گود ان کی آرام گاہ ہوتی تھی ۔ کبھی آزاد کے بوسے پیشانی پر ثبت ہوتے تھے ۔ وہ ایک عجیب شخصیت تھی ، اس افسانوی کردار کی طرح جو ہر ہر قدم پر قاری کو حیران کر دے ۔ لیکن وہ افسانوی کردار نہیں تھے ۔ میں نے چھو کر دیکھا ہے ایک جیتے جاگتے انسان تھے وہ ، آج بھی ان ہاتھوں کے لمس کو محسوس کرتا ہوں ۔ شب وروز کی گفتگو میری سماعت سے ٹکراتی ہے ۔ ڈاکٹر ذاکر حسین کو میں نے نہیں دیکھا سر ضیا الدین کیا تھے صرف پڑھا تھا ۔ علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کی عمارت مجھے اخبارات کے اوراق پر نظر آئی لیکن جب میں ان کی صحبت میں بیٹھا تو اس تاریخ کا کردار بن گیا ۔ وہ علی گڑھ کے طالب علم تھے ۔ وہ وہاں کی کارگزاریوں کو جب بیان کرتے تو ذہن پر ان کا انعکاس فلمی مناظر کی طرح ہوتا ۔ علی گڑھ کی نمائش ، علی گڑھ کے اساتذہ ، مشاعرہ ، سر سید ، سر ضیا الدین دل کے بہت قریب لگتے ۔ بیس سال پر محیط ایک داستان گوش گزار ہوتی ، قمر جلالوی کے پہلو میں انہیں پاتا ۔ شہریار سے اٹھکھیلیاں کرتے ہوئے دیکھتا ۔ شامِ رنگیں کا لطف اٹھاتا ، کبھی اسٹوڈنٹس یونین کے وہ صدر نظر آتے کبھی نئے طلبا کی ریگنگ کی داستان بیان ہوتی ۔ سر ضیا الدین ، ڈاکٹر ذاکر حسین کی ان پر کیا کیا کرم فرمائیاں تھیں اور وہ رشتے آخری دم تک کس قدر مستحکم رہے سب کچھ بتایا انہوں نے ۔ رضا شاہ پہلوی ، عبدالناصر ، ظہیر شاہ وغیرہ کی مہمان نوازی پر ایک ناول نگار کی طرح سنبھل سنبھل کر ایک ایک کلائمکس کو پیش کرتے ۔ اس ہنگامی زندگی نے جس طرح اخلاقیات کو پامال کیا ہے بیان کے قابل نہیں ۔ خاندانی رابطے منقطع ہو رہے ہیں ، ہر رشتہ ایک دوسرے سے بیزار ہے ، رشتے میں ہم آہنگی رکھنا مشکل امر ہے لیکن کچھ لوگ اس کے پاسدار ہیں ۔ ان میں ایک نام لطیف صاحب کا بھی ہے ۔ انہیں ہر رشتہ جان سے عزیز تھا ۔ خلوت پسندی سے ازلی نفرت تھی ۔ آخری ایام میں اپنے عزیز دوست سید اشرف امام صاحب کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے ۔ طبیعت کی ناسازگی کے سبب انہیں کسی تقریب کی خبر نہیں دی جاتی تھی لیکن کسی صورت خبر ہو گئی تو حاضری لازمی ہوتی ۔ سید بابر امام کی تقریب کتاب رسم اجرا میں شامل ہوئے ۔ دعاؤں سے نوازا ۔ ہاں بالکل عجیب شخص تھے وہ ، کاہلی سستی سے سخت نفرت تھی ۔ روزگار کی جھنجھٹ مول نہیں لی لیکن کسی کے آگے دست طلب نہیں بڑھایا ۔ ہر شخص کے کام آئے ۔ وہ عالم تھے نہ مفکر مگر قوم کا درد رکھتے تھے ۔ مادرِ وطن کے لئے ان کی خدمت یاد رکھی جائے گی ۔ مجاہدِ ازادی ، شاعر وادیب دو کتاب کے مصنف تھے وہ ، کیا بتاؤں کیا کیا تھے وہ ، ان کی کہانیاں کا کو کے گلی کوچوں میں پھیلی ہوئیں ہیں ۔ علی گڑھ کے راستے ان کی آہٹ کے منتظر ہیں ۔ سیاست کے گلیارے سے ان کی بازگشت سنی جا سکتی ہے ۔ زندگی کو آپ نے جیا اور خوب جیا ، آرام وآسائش کی کمی کیا تھی ۔ وہ احمد داؤد شمسی کی اولاد تھے ۔ وائسرائے ہند کے پرائیویٹ سکریٹری کے نور نظر ، جی ہاں وہی احمد داؤد شمسی ، سبھاش چندر بوس کے دوست ، ان کے گرد ملازمین کا ہجوم ہوتا تھا ۔ سگریٹ نوشی کی خواہش ہوتو کوئی شخص سگریٹ کا ڈبہ سنبھالے ہوئے حاضر ہے انہیں جوتے بھی باندھنے کے لئے ملازم درکار تھے ۔ قدم قدم پر عیاشی کا سامان مہیا تھا ۔ مگر کمال کی طبیعت پائی تھی ۔ حسن جاناں اور جام رندانہ سے ہمیشہ دور رہے ۔ باپ کی دولت وراثت میں منتقل ہوئی تو آپ نے بے دریغ خرچ کیا ، احباب پر ، خاندان پر ، مشاعرے کی محفل بھی سجی ، شکارگاہ کا سفر بھی ہوا ، غربا ومساکین کی مدد بھی کی ۔ بزرگوں نے تادیب بھی کی ، یہ قارون کا خزانہ نہیں ، ختم ہو جائے گا اور ختم ہو گیا ۔ مصائب والام آئے مگر چہرے پر شکن نہیں آئی ۔ بس فرق یہ آیا کہ تحائف کی قیمت گھٹا دی گئی ۔ دسترخوان کی لمبائی میں کمی نہیں آئی اشیا مخوردنی میں کمی کر دی گئی ۔ آج وہ یہاں موجود نہیں ، بہت ساری داستانیں آپ سے وابستہ ہیں ، کیا کیا سناؤں ، ہر داستان کو قلم بند کرنے کی تاب نہیں ۔ المختصر! آئیے ان کے حق میں مغفرت کی دعا کریں ۔ غفور الرحیم ان کو زیادہ سے زیادہ آسانی فراہم کرے ۔ یہاں کی فانی زندگی سے کئی درجہ بہتر وہاں کی دائمی زندگی ہو ۔

بعد مرنے کے مرے ہوگا یہ معلوم عزیزؔ
ایک بلبل جو چہکتا تھا ، وہ خاموش ہے اب

رابطہ:- 7761816723

ریڈیو آج بھی ذرائع ابلاغ کے رابطے کا سب سے سستا، قابل رسائی اور بغیر انٹرنیٹ کا ہے غلبہ

عنایت اللہ ننھے

سیوان (بہار)

اس طرح کوئی گاڑی چلاتے ہوئے خبریں سن رہا ہے، کوئی کھیت میں بیٹھا موسم کا حال جان رہا ہے، کوئی میدان میں بیٹھا کھیلوں کے بلیٹن اور کمنٹری سن رہا ہے، کوئی کمپنی میں رات کی شفٹ میں کام کرتے ہوئے ملک و دنیا کی خبروں سے آشنا ہو رہا ہے اور گانوں اور موسیقی سے بھی لطف اندوز ہو رہا ہے۔ جہاں طلباء ماہرین سے تعلیم سے متعلق معلومات سن رہے ہیں وہیں کسان زرعی سائنسدانوں سے فصلوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب ریڈیو سے فائدہ اٹھانے کے لیے بجلی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک معمولی خرچ ہے یعنی سیل کی بیٹری کے ساتھ ریڈیو کی نشریات مسلسل جاری رہتی ہیں۔

آج بھی ریڈیو پوری دنیا میں ذرائع ابلاغ کے ایک آلے کے طور پر غلبہ حاصل کر رہا ہے۔ سب سے سستا اور قابل رسائی ہونے کے ساتھ یہ انٹرنیٹ اور ڈیٹا کے بغیر دنیا بھر کے دور دراز علاقوں تک موجودہ واقعات تک رسائی بھی فراہم کرتا ہے۔ حالانکہ آج کے ڈیجیٹل دور اور نیٹ کمیونیکیشن کے مختلف ذرائع جیسے ٹیلی ویژن، سیٹلائٹ چینلز، یوٹیوب اور ویب کمیونیکیشن نے اپنے لیے ایک منفرد مقام بنا لیا ہے۔ لیکن آج بھی ملک اور دنیا کی تازہ ترین خبروں کے لیے ریڈیو کا جنون جاری ہے۔ آج بھی دور دراز دیہی علاقوں میں لوگ اپنے ریڈیو میں صرف دو بیٹری سیل لگا کر نہ صرف ایک ماہ تک خبریں سنتے ہیں بلکہ کھیتی باڑی سے متعلق اہم معلومات کے ساتھ تفریح کے لیے بالی وڈ سے لے کر بالی ووڈ اور علاقائی موسیقی تک کے گانے بھی سنتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ریڈیو صرف دیہی علاقوں میں سنائی دے رہا ہے بلکہ اب شہروں میں بھی لوگ وہی ریڈیو سن رہے ہیں جو اب دن بھر ایف ایم کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یعنی ریڈیو وہی ہے بس نام بدل کر کمیونٹی ریڈیو رکھ دیا گیا ہے اور یہ ایف ایم ریڈیو یعنی فریکوئنسی ماڈیولیشن ہو گیا ہے۔ جو 88 سے 108 میگا ہارس بینڈ پر چلتا ہے۔ اس کے لیے بھی آپ کو کسی قسم کے نیٹ کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن ڈیجیٹل انقلاب نے اب یہ سہولت فراہم کر دی ہے کہ اگر کسی وجہ سے آپ وہ ریڈیو پروگرام نہیں سن سکتے جو براہ راست نشر کیا جاتا ہے تو آپ اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی وقت اور کسی بھی وقت اس ریڈیو کی بنائی ہوئی ایپس پر انٹرنیٹ کے ذریعے سن سکتے ہیں۔ اب بات کرتے ہیں کہ آخر 13 فروری کو ریڈیو کا عالمی دن کیوں منایا جاتا ہے، تو یہاں بتاتے چلیں کہ 1946 میں اقوام متحدہ نے 13 فروری کو سرکاری دن کے طور پر منانے کی سفارش کی تھی۔ اس کے بعد 2011 میں یونیسکو کے رکن ممالک نے اس کی باضابطہ توثیق کی اور پھر 2012 میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے اسے ایک بین الاقوامی دن کے طور پر قبول کیا۔ تب سے 13 فروری کو دنیا بھر میں ریڈیو کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ پوری دنیا میں اس دن کو منانے کا مقصد ریڈیو نشریات کے ذریعے بین الاقوامی تعاون کو فروغ دینا، مختلف نیٹ ورکس اور مقامی ریڈیو سٹیشنوں تک معلومات اور خبریں پہنچانا ہے تا کہ آزادی اظہار کو فروغ دیا جا سکے۔ ساتھ ہی اس کا مقصد عام لوگوں اور میڈیا میں بیداری کو فروغ دینا بھی ہے۔ تا کہ ریڈیو براڈ کاسٹرز اور نیٹ ورکنگ کے درمیان بین الاقوامی تعاون کو مضبوط بنایا جا سکے۔ ریڈیو مواصلات کا ایک بہت ہی کم خرچ ذریعہ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ غریب اور متوسط طبقے کے لیے میڈیا کمیونیکیشن کا ایک بہت ہی آسان ذریعہ ہے۔ ریڈیو ذرائع ابلاغ کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو آج بھی عالمی سطح پر سامعین تک خبریں پہنچانے میں کارگر ثابت ہو رہا ہے۔ اس طرح کوئی گاڑی چلاتے ہوئے خبریں سن رہا ہے، کوئی کھیت میں بیٹھا موسم کا حال جان رہا ہے، کوئی میدان میں بیٹھا کھیلوں کے بلیٹن اور کمنٹری سن رہا ہے، کوئی کمپنی میں رات کی شفٹ میں کام کرتے ہوئے ملک و دنیا کی خبروں سے آشنا ہو رہا ہے اور گانوں اور موسیقی سے بھی لطف اندوز ہو رہا ہے۔ جہاں طلباء ماہرین سے تعلیم سے متعلق معلومات سن رہے ہیں وہیں کسان زرعی سائنسدانوں سے فصلوں کی دیکھ بھال کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب ریڈیو سے فائدہ اٹھانے کے لیے بجلی کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک معمولی خرچ ہے یعنی سیل کی بیٹری کے ساتھ ریڈیو کی نشریات مسلسل جاری رہتی ہیں۔ اگر چہ آج ڈیجیٹل دور میں لوگ انٹرنیٹ سرفنگ میں مصروف ہیں اور یوٹیوب اور ویب پلیٹ فارمز پر تفریح کے ذرائع سے فائدہ اٹھا رہے ہیں، پھر بھی ریڈیو کی حیثیت کسی طور کم نہیں ہوئی ہے۔ آج بھی دیہی اور دور دراز علاقوں کے لوگ گرام سبھا اور چوپال میں ریڈیو سنتے ہیں۔ یہاں بتاتے چلیں کہ کسی بھی ملک میں ایمرجنسی یا بغاوت کے وقت سب سے پہلے ریڈیو کا سہارا لیا جاتا ہے، چاہے وہ مثبت کام ہو یا منفی۔ ریڈیو ایک انگریزی لفظ ہے جسے سائنسی زبان میں ٹرانزسٹر اور ریسیور بھی کہا جاتا ہے۔ جسے اطالوی سائنسدان مارکونی نے ایجاد کیا تھا۔ جو 130 سال پہلے یعنی 1895 عیسوی میں پہلا ریڈیو سگنل بھیجنے میں کامیاب ہوا تھا۔ جس کے بعد ایک سال بعد یعنی 1896ء میں وہ انگلستان گئے اور ریڈیو کو اپنے نام سے پیٹنٹ کرایا۔ ریڈیو کی ایجاد کے پانچ سال بعد ہندوستان میں جگدیش چندر باسو اور اٹلی میں مارکونی نے انفرادی طور پر 1900ء میں انگلستان اور امریکہ کو وائرلیس پیغامات بھیج کر ریڈیو پیغامات بھیجنا شروع کر دیے۔ اس کے بعد ہی 1906ء میں نشریات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ لیکن اس وقت ریڈیو کا استعمال صرف نیوی یعنی بحریہ کے لوگوں تک محدود تھا۔ جبکہ 1917 میں پہلی جنگ عظیم کے بعد کسی بھی غیر فوجی شخص کے ریڈیو کے استعمال پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ دنیا کا پہلا ریڈیو سٹیشن 1918 میں نیویارک، امریکہ میں شروع ہوا لیکن پولیس نے کچھ وجوہات کی بنا پر اسے بند کر دیا۔ ایک سال بعد یعنی 1919 میں سان فرانسسکو میں ایک اور ریڈیو اسٹیشن شروع ہوا لیکن اسے 1920ء میں قانونی حیثیت مل گئی اور یہاں سے شروع ہونے کے بعد صرف چند سالوں میں دنیا بھر میں سینکڑوں ریڈیو اسٹیشن کھل گئے۔ جس میں برطانیہ (لندن) سے بی بی سی، امریکہ (یو ایس اے) سے سی بی ایس اور این بی سی جیسے سرکاری ریڈیو شروع ہوئے۔ اس کے بعد جرمنی سے ڈچ ریڈیو شروع ہوا۔ آج کے ماحول میں بھی بی بی سی کا جنون اب بھی وہی ہے۔ ریڈیو کے آغاز کے دو دہائیوں بعد اسے کمرشلائز کیا گیا اور 1923 میں ریڈیو پر اشتہارات کا آغاز ہوا۔ جب ریڈیو کی کہانی شروع ہوئی تو سب سے دلچسپ یادگار کو نہیں بھولنا چاہیے۔ ہمیں وہ دن ہمیشہ یاد رہے گا جب نیتا جی سبھاش چندر بوس نے 1941 کے نومبر مہینے میں ریڈیو جرمنی کے ذریعے ہندوستان کے لوگوں سے خطاب کیا تھا۔ ہندوستان میں ریڈیو 1927ء میں شروع ہوا یا نشر ہوا لیکن اس وقت تک ریڈیو کو کوئی نام نہیں دیا گیا، پھر 1937ء میں اسے آل انڈیا ریڈیو (AIR) کا نام دیا گیا۔ پھر ملک کی آزادی کے ایک دہائی بعد 1957 میں اس کا نام بدل کر آکاشوانی کر دیا گیا۔ آکاشوانی نام سنسکرت زبان سے لیا گیا ہے۔ اس لفظ کے معنی آسمان سے آنے والی آواز ہے یعنی آسمانی آواز۔ اس وقت ہندوستان کے تقریباً ہر ضلع میں کمیونٹی ریڈیو اسٹیشنوں کے نام پر ایف ایم ریڈیو سنٹر کھل چکے ہیں۔ جو پرائیویٹ ہے لیکن حکومت ہند کی طرف سے دیے گئے لائسنس کے تحت پرسار بھارتی کے رہنما خطوط کے تحت کام کرتا ہے۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں ریڈیو کا جنون اب بھی موجود ہے کیونکہ اب سیٹلائٹ ٹیلی ویژن، موبائل، ٹیب، کمپیوٹر، ڈیسک ٹاپ اور سوشل پلیٹ فارم کی ہر سائٹ پر ریڈیو کا آپشن کھلا ہے۔ آپ اپنا کام کرتے ہوئے جب چاہیں ریڈیو آن کر سکتے ہیں اور آڈیو سن سکتے ہیں۔ ہندوستان میں ریڈیو کی طاقت کو اگر کسی قومی حکمران نے سمجھا ہے تو وہ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی ہیں۔ جس نے صرف ایک دہائی میں ریڈیو کی اہمیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ جس کا پورا کریڈٹ ملک کے کامیاب وزیر اعظم نریندر مودی کو جاتا ہے۔ جو مہینے میں ایک بار اپنے ریڈیو پروگرام من کی بات کے ذریعے ہندوستان کے شہریوں سے روبرو ہوتے ہیں اور ملک کے اہم مسائل پر بات کرتے ہیں اور اس ریڈیو سے جڑے سامعین کی آراء بھی لیتے ہیں اور ان کی رائے کی حل تلاش کرتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ 3 اکتوبر 2014 کو شروع ہونے والی من کی بات کی اب تک 118 اقساط نشر ہو چکی ہیں اور لوگ ہر ماہ ریڈیو پر نریندر مودی کی من کی بات سننے کا انتظار کرتے ہیں۔ یہاں یہ لکھنا کوئی مبالغہ آرائی نہیں کہ ڈیجیٹل انقلاب نے سینکڑوں مواصلاتی آلات پیدا کر دیے ہیں۔ جس کا بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے لیکن 130 سال گزرنے کے باوجود ریڈیو مواصلات کا سب سے مضبوط، سستا اور با آسانی دستیاب ذریعہ ہے جو نچلی سطح کے لوگوں تک با آسانی دستیاب ہے اور ملک کو دنیا کے حالات سے خبردار کر رہا ہے۔

☆☆☆

اکھلیش یادو کا بی جے پی پر حملہ، مہا کمبھ میں نقصان اٹھانے والے دکانداروں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ

14رفروری: سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے یوپی کی بی جے پی حکومت پر شدید تنقید کی ہے اور مہا کمبھ میلے کے دوران نقصان اٹھانے والے دکانداروں کو معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ اکھلیش یادو نے حکومت سے درخواست کی کہ وہ ان دکانداروں کو وہ رقم واپس کرے، جس کی بنیاد پر ان کو مہا کمبھ میلے میں دکانیں الاٹ کی گئی تھیں۔ اکھلیش یادو نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں دکانداروں کا دکھایا گیا ہے جنہیں میلے میں مالی خسارے کا سامنا کرنا پڑا۔ اکھلیش نے کہا کہ حکومت کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ان دکانداروں کی رقم واپس کرے کیونکہ ان کی تجارت بی جے پی حکومت کی بدانتظامی کی وجہ سے متاثر ہوئی۔ ان کا کہنا تھا کہ جب اہم راستے بند کر دیے گئے یا تبدیل کر دیے گئے تو ان دکانوں تک کس طرح گاہک پہنچتے اور ان کا کاروبار کیسے چلتا؟ اکھلیش یادو نے کہا کہ اگر بی جے پی حکومت دعویٰ کر رہی ہے کہ مہا کمبھ میلے سے اربوں روپے کی آمدنی ہوئی ہے، تو پھر ان دکانداروں کے چند لاکھ روپے واپس کرنا اتنا مشکل کیوں ہے؟ انہوں نے مزید کہا کہ دکانداروں کے درمیان یہ بحث ہو رہی ہے کہ وہ سب مل کر بی جے پی حکومت سے نعرے لگاتے ہوئے اپنے پیسے واپس کرنے کا مطالبہ کریں گے۔ ان کا نعرہ ہے، کہے دکاندار آج کا، نہیں چاہیے بھاجپا۔" اکھلیش یادو نے حکومتی انتظامات پر سوالات اٹھائے ہیں اور حکومت کو مختلف معاملات جیسے پانی کی گندگی، جاب اور دیگر انتظامات کی خرابیوں پر گھیرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے جو دعوے کیے ہیں، ان سے حقیقت کچھ مختلف نظر آ رہی ہے۔ سماج وادی پارٹی کے صدر نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت ان دکانداروں سے لی گئی رقم واپس کرے اور ان کے نقصان کا ازالہ کرے۔

اعظم خان کے خلاف ایس آئی ٹی جانچ شروع، 18 سال بعد زمین قبضے اور زبردستی چندہ وصولی کا مقدمہ دوبارہ کھلا

14رفروری: سماجوادی پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق وزیر اعظم خان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ان کے خلاف 18 سال پرانے زمین قبضے اور زبردستی چندہ وصولی کے مقدمے کی دوبارہ جانچ کا حکم دیا گیا ہے۔ اس معاملے میں الزام ہے کہ 2004 میں اعظم خان نے رام پور کے ایک تاجر افسر خان سے اپنی یونیورسٹی کے لیے 5 لاکھ روپے کا چندہ طلب کیا تھا لیکن چندہ نہ ملنے پر ان کی فیکٹری کو بلڈوزر سے منہدم کروا کر زمین پر قبضہ کر لیا تھا۔ یہ مقدمہ 2007 میں اس وقت درج کیا گیا تھا جب ریاست میں بسپا حکومت تھی۔ تاہم، 2007 میں ہی جب سماجوادی پارٹی کی حکومت بنی تو پولیس نے فائنل رپورٹ داخل کر کے کیس کو بند کر دیا۔ افسر خان کی وفات کے بعد ان کے بیٹے ذوالفقار نے عدالت میں مقدمے کی دوبارہ سماعت کی درخواست دی۔ ایم پی-ایم ایل اے کورٹ نے اس درخواست پر سماعت کے بعد کیس کی ازسرِنو تحقیقات کا حکم دیا، جس کے بعد ایس پی رام پور نے خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) تشکیل دی ہے۔ ذوالفقار کا کہنا ہے کہ ان کے والد کو نہ صرف مالی نقصان اٹھانا پڑا بلکہ جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کی دھمکیاں بھی دی گئیں۔ ان کا خاندان شدید مشکلات کا شکار ہوا اور وہ اب رکشہ چلا کر گزر بسر کر رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق، 2007 میں درج مقدمے میں پولیس نے فائنل رپورٹ پیش کی تھی، لیکن عدالت نے اسے مسترد کرتے ہوئے دوبارہ تحقیقات کا حکم دیا ہے۔ ایس آئی ٹی جلد ہی اس معاملے میں کارروائی شروع کرے گی۔

مہا کمبھ: پریاگ راج میں 3 دنوں کی راحت کے بعد پھر ٹریفک جام کا سامنا، نینی میں گاڑیوں کی 5 کلومیٹر طویل قطار

14رفروری: مہا کمبھ کی وجہ سے پریاگ راج میں ٹریفک جام کا مسئلہ ایک مرتبہ پھر لوگوں کے لیے پریشانیوں کا سبب بن گیا ہے۔ تین دنوں کی راحت کے بعد جمعہ کو شہر پھر جام کی زد میں نظر آیا۔ شہر کے بالسن، اے این جھا مارگ سمیت نیا جمنا برج سے لے کر سنٹرل جیل نینی تک طویل جام لگا ہوا ہے۔ دوپہر 12 بجے مرزاپور روڈ پر پانچ کلومیٹر طویل جام رہا۔ گاڑیاں رینگتی ہوئی نظر آئیں۔ ڈیڑھ کلومیٹر طویل نیا جمنا برج پار کرنے میں دو گھنٹے سے زیادہ وقت لگ رہا ہے۔ ماگھی پورنیا گزرنے کے بعد امید تھی کہ بھیڑ کا دباؤ کم ہوگا، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ لگاتار بھیڑ بڑھنے کے بعد شہر پھر جام کی زد میں آ گیا ہے۔ سول لائنس سے میلہ علاقہ جانے والے راستہ پر کئی جگہ جام کی حالت بنی ہے۔ اسی طرح جھونسی، نینی اور پھاپھامئو علاقہ میں کئی کلومیٹر طویل جام لگا ہوا ہے۔ حالت یہ ہے کہ پارکنگ میں گاڑی کھڑا کرنے کی جگہ بھی کم بچی ہے۔ کئی گھنٹے تک گاڑیوں کے رینگنے کے سبب اس میں بیٹھے عقیدتمندوں کی حالت خستہ ہو گئی ہے۔ مہا کمبھ میں ٹریفک جام کو لے کر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سخت رخ اختیار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ خود سڑک پر اتریں اور انتظام کو سنبھالیں۔ انھوں نے کہا ہے کہ پریاگ راج مہا کمبھ نگر، پریاگ راج ضلع، ایودھیا، وارانسی اور آس پاس کے سبھی ضلعوں میں کہیں بھی سڑک پر جام نہ لگے۔ ہر سطح پر جوابدہی یقینی کریں۔ جہاں جام ہوگا وہاں کے افسران کی جوابدہی طے ہوگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہر کی طرف میلے میں داخل کرنے والے اہم راستہ پرانے ہرش وردھن چوراہے کے پاس الوپی باغ چنگی پل کے نیچے گاڑیوں کی طویل قطار لگی ہے۔ جام کی زد میں آنے سے لوگوں کو سنگم پہنچنے میں کئی گھنٹے لگ رہے ہیں۔ ٹریفک پولیس کے سپاہی تعینات ہیں، لیکن گاڑیوں کی کثیر تعداد کے سبب وہ بھی بے بس دکھائی دے رہے ہیں۔ دوسری ریاستوں مثلاً بہار، مغربی بنگال اور مہاراشٹر سے پریاگ راج پہنچ کر عقیدتمند جام میں گھنٹوں پھنس جا رہے ہیں۔ مدھیہ پردیش کے ریوا سے آئے وکرم پرساد نے بتایا کہ وہ صبح 6 بجے ہی نینی اسٹیشن پر پہنچ گئے تھے، لیکن دوپہر 12 بجے تک سنگم نہیں پہنچ پائے ہیں۔ جتنی دیر ریوا سے پریاگ راج آنے میں لگا، اس سے زیادہ وقت نینی سے سنگم پہنچنے میں لگ رہا ہے۔

کوچنگ ٹریننگ سنٹر پر گمراہ کن اشتہار پر تین لاکھ کا جرمانہ

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) سینٹرل کنزیومر پروٹیکشن اتھارٹی (سی سی پی اے) نے آئی آئی ٹی۔ جے ای ای امتحان کے نتائج کے بارے میں گمراہ کن دعوے کرنے والے اشتہارات دینے پر کوچنگ انسٹی ٹیوٹ "آئی آئی ٹیئن ٹریننگ سینٹر پی وی ایک ٹی ڈی پرائیویٹ لمیٹڈ" پر 3 لاکھ روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ صارفین کے امور، خوراک اور عوامی تقسیم کی وزارت نے آج بتایا کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ کسی بھی سامان یا خدمات کی غلط یا گمراہ کن تشہیر نہ کی جائے جو کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتی ہو۔ سی سی پی اے نے اب تک مختلف کوچنگ اداروں کو گمراہ کن اشتہارات پر 46 نوٹس جاری کیے ہیں۔ سی سی پی اے نے 24 کوچنگ اداروں پر 77 لاکھ 60 ہزار روپے جرمانہ عائد کرتے ہوئے انہیں گمراہ کن اشتہارات بند کرنے کی ہدایت دی ہے۔ کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ 2019 کی خلاف ورزی کے پیش نظر، چیف کمشنر ندھی کھرے اور کمشنر انوپم مشرا کی سربراہی میں سی سی پی اے نے "آئی آئی ٹیئن ٹریننگ سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ" کے خلاف یہ حکم جاری کیا ہے۔

سپریم کورٹ نے جے للیتا کے وارث کی جائیداد واپس کرنے کی درخواست مسترد کر دی

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کی سابق وزیر اعلیٰ جے للیتا کی نامعلوم ذرائع آمدنی سے حاصل اثاثہ جات کے کیس میں تحقیقات کی مدت کی خلاف ورزی ہونے کی وجہ سے ان کے اثاثوں کو واپس لینے کے لیے دائر درخواست کو آج مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کی (جے للیتا) کی موت کی وجہ سے اس عدالت کے سامنے کارروائی ختم ہونے کا یہ نہیں ہے کہ اس کیس میں ان کو بری کر دیا گیا ہے۔ جسٹس بی وی ناگارتھنا اور ستیش چندر شرما کی بنچ نے محترمہ جے للیتا کے قانونی وارثوں میں سے ایک جے دیپا کی طرف سے دائر درخواست کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا کہ یہ قابل غور نہیں ہے۔ عرضی گزار نے کرناٹک ہائی کورٹ کے 13 جنوری 2025 کے حکم اور اس سلسلے میں خصوصی عدالت کے 29 جنوری 2025 کے حکم کو چیلنج کیا تھا۔ درخواست گزار کی طرف سے بنچ کے سامنے پیش ہونے والے وکیل ایم ستیہ کمار نے اصرار کیا کہ محترمہ جے للیتا نے اپنی فلم اداکاری کے دوران حاصل کیے گئے سونے اور چاندی کے سامان اور ان کی والدہ کی طرف سے تحفے میں دیے گئے سامان کو واپس کیا جائے۔ انہوں نے دلیل دی کہ یہ جائیدادیں تحقیقات کی مدت کے بعد حاصل کی گئی تھیں۔ اس پر بنچ نے کہا "ہمیں نہیں معلوم کہ آپ اس بات کی شناخت کیسے کریں گے کہ تحقیقات کی مدت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کون سی اشیاء حاصل کی گئیں۔ عدالت نے بہرحال کہا کہ ان کے کیس میں سابقہ فیصلے نے نچلی عدالت کے فیصلے کو مکمل طور پر بحال کر دیا اور صرف ان کی موت نے کارروائی کو ختم کر دیا۔ بنچ نے کہا "حکومت کرناٹک بمقابلہ جے۔ جے للتا کے کیس (2017) کے فیصلے میں سپریم کورٹ کے مشاہدات کے پیش نظر کہ اس عدالت کے سامنے کی کارروائی روک دی گئی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ اس دوران (سماعت کے دوران) ان کا انتقال ہو گیا۔ اس کا مطلب یہ ہونا چاہیے کہ ملزم نمبر ایک کو بری کرنے والے ہائی کورٹ کے فیصلے کی درستی کے حوالے سے اس معاملے پر مزید غور نہیں کیا جائے گا۔" تاہم، نرمی کا مطلب یہ نہیں ہوگا کہ ہائی کورٹ کا فیصلہ حتمی ہو گیا ہے۔" ہائی کورٹ نے نامعلوم ذرائع آمدنی سے حاصل کروڑوں کے اثاثوں کے معاملے میں حکام کی طرف سے ضبط کی گئی متنازعہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کو واپس کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا۔ دیپا کی درخواست میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ چونکہ 2017 میں اس عدالت کے فیصلے کے مطابق کارروائی ختم ہو چکی ہے، اس لیے جے للیتا کو قصوروار نہیں مانا جا سکتا۔ اس صورت حال میں 'ضبط شدہ جائیداد سے اٹیچمنٹ آرڈر کو ہٹا کر اسے واپس کیا جانا چاہیے'۔ 11 مئی 2015 کو ہائی کورٹ کے بری ہونے کے حکم کے بعد محترمہ جے للیتا کا انتقال 5 دسمبر، 2016 کو، یعنی 14 فروری 2017 کو اس عدالت کے فیصلے سے پہلے ہو گیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا ہے "چونکہ محترمہ جے للیتا کے خلاف تمام کارروائیاں ختم ہو چکی ہیں اور خصوصی عدالت کی طرف سے سنائی گئی سزا اور سزا کی بنیاد پر جرم کا کوئی قیاس نہیں ہے۔ درخواست میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ ایک طے شدہ اصول ہے کہ بریت کے خلاف اپیلیں بری ہونے والے کی موت کے ساتھ ہی ختم ہو جائیں اور خصوصی عدالت کی طرف سے عائد سزا، سزا اور جرمانے کو بحال کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ درخواست گزار نے کہا کہ مدراس ہائی کورٹ کے 27 مئی 2020 کے فیصلے کے مطابق وہ اپنے بھائی کے ساتھ محترمہ جے للیتا کی قانونی وارث ہیں۔ ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں کہا تھا کہ عدالت عظمیٰ نے کرناٹک ہائی کورٹ کے ذریعے بریت کے حکم کو اس واضح نتیجے کے ساتھ ایک طرف رکھ دیا ہے کہ ضبطی کے حکم اور دیگر ہدایات کی تعمیل تمام متعلقہ افراد بشمول مرحومہ کے قانونی نمائندوں کو کرنی چاہیے۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا تھا کہ اپیل کی کارروائی میں سپریم کورٹ کی مزید تشریح ناقابل قبول ہے کیونکہ سپریم کورٹ نے کہا کہ نچلی عدالت کا حکم مکمل طور پر بحال کیا جاتا ہے جس میں نتیجہ خیز ہدایات بھی شامل ہیں، یہاں تک کہ اگر محترمہ جے للیتا کی موت اپیل کے التوا کے دوران ہوئی تھی۔

دہلی بی جے پی لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ 16 تاریخ کو، حلف برداری 18 فروری کو ممکن

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) قومی راجدھانی دہلی میں نئی حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں سرگرمیاں تیز ہو گئی ہیں اور اس تناظر میں 16 فروری کو لیجسلیچر پارٹی کی میٹنگ اور 18 فروری کو حلف برداری کی تقریب کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ پارٹی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی امریکہ کا دو روزہ دورہ مکمل کر کے نئی دہلی واپس آ رہے ہیں۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ کے نام کے انتخاب کے لیے مبصرین کا تقرر کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ پارٹی کی قانون ساز پارٹی کی میٹنگ 16 فروری کو ہو سکتی ہے جس میں وزیر اعلیٰ کا نام تجویز کیا جائے گا اور منظوری کے بعد پارٹی کے سینئر لیڈر دہلی کے نئے وزیر اعلیٰ کا اعلان کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ ریاست کی نئی حکومت کی حلف برداری کی تقریب 18 فروری کو منعقد ہو سکتی ہے۔ حلف برداری کی تقریب کہاں منعقد کی جائے گی اس بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ حلف برداری کی تقریب کے مقام کے سلسلے میں میڈیا میں بہت سی جگہوں کے بارے میں قیاس آرائیاں ہو رہی ہے، لیکن زیادہ امکان ہے کہ تقریب رام لیلا میدان میں ہی منعقد ہوگی۔ قابل ذکر ہے کہ 8 فروری کو ہوئے دہلی اسمبلی انتخابات کے نتائج میں بی جے پی نے 48 سیٹیں جیتی ہیں اور دہلی میں 12 سال سے برسر اقتدار رہنے والی عام آدمی پارٹی 22 سیٹوں پر سمٹ کر رہ گئی۔

جے رام نے نڈا سے ملاقات کی

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور ہماچل پردیش اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر جے رام ٹھاکر نے آج یہاں پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر برائے صحت، کیمیکل اور فرٹیلائزر جے پی نڈا سے ملاقات کی۔ مسٹر ٹھاکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کہا کی ملاقات کے دوران مسٹر نڈا کے ساتھ ہماچل کی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

مودی اور امت شاہ نے پلوامہ کے شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ نے 2019 میں پلوامہ حملے میں شہید ہونے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا، "سال 2019 میں پلوامہ میں جان گنوانے والے بہادر جوانوں کو خراج عقیدت۔ آنے والی نسلیں ملک کے لیے ان کی قربانی اور لگن کو کبھی فراموش نہیں کریں گی۔" وزیر داخلہ شاہ نے اپنے پیغام میں کہا، "سال 2019 میں آج کے دن پلوامہ میں ہونے والے بزدلانہ دہشت گرد حملے میں شہید ہونے والے جوانوں کو ملک کی جانب سے دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ دہشت گردی پوری انسانیت کا سب سے بڑا دشمن ہے اور اس کے خلاف پوری دنیا متحد ہو چکی ہے۔ چاہے سرجیکل اسٹرائیک ہو یا ایئر اسٹرائیک، مودی حکومت دہشت گردوں کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کی پالیسی کی مہم چلا کر انہیں مکمل طور پر تباہ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔

تیز ہواؤں کے رکتے ہی گرمی سے پریشان ہو جائیں گے دہلی والے

نئی دہلی، 14رفروری: دہلی میں تیز ہواؤں کی وجہ سے درجہ حرارت میں بھی کمی آئی ہے، لیکن آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں اضافے کے پہلے ہی اشارے مل رہے ہیں۔ تیز ہوائیں رکنے کے ساتھ ہی گرمی کا موسم شروع ہونے کی امید ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دہلی میں دن کے وقت آسمان صاف رہے گا اور تیز ہوائیں چلیں گی۔ کم سے کم درجہ حرارت دس ڈگری اور زیادہ سے زیادہ چھبیس ڈگری رہنے کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات یعنی آئی ایم ڈی کے مطابق 17 فروری کے بعد کم سے کم اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں اضافے کا امکان ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت 10 سے 14 ڈگری اور زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 26 سے 30 ڈگری سیلسیس تک بڑھنے کا امکان ہے۔ دہلی میں فی الحال بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ درحقیقت، 15 فروری 2025 سے دہلی میں تیز ہواؤں کے کمزور ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگر ایسا ہوا تو درجہ حرارت ایک بار پھر بڑھنا شروع ہو جائے گا۔ 15 فروری تک زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27 سے 29 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ 16 سے 18 فروری کے درمیان زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 سے 30 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 11 سے 14 ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ دہلی میں جمعرات کو کم سے کم درجہ حرارت 12 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا جو اس موسم کے اوسط درجہ حرارت سے 1.8 ڈگری زیادہ ہے۔ جبکہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 24.8 ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 1.4 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔ قومی راجدھانی میں صبح 8.30 بجے نمی کا تناسب 64 فیصد تھا۔ دریں اثنا، مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ کے مطابق، دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس صبح 9 بجے کے قریب 129 تھا، جو 'اعتدال پسند' زمرے میں آتا ہے۔ آنے والے دنوں میں ایک بار پھر آلودگی بڑھنے کے آثار ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

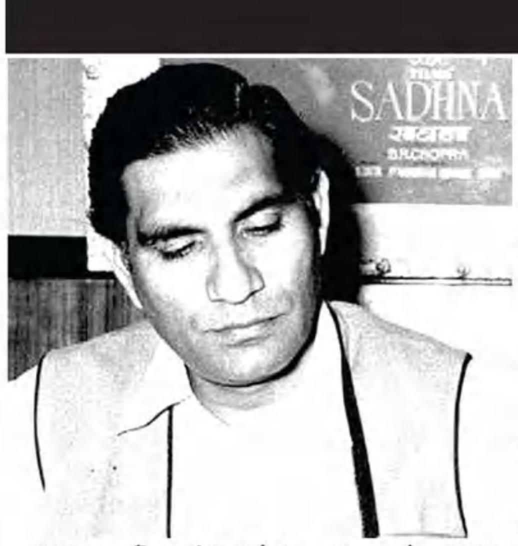

2000۔ مشہور فلم ساز ڈائریکٹر بی آر چوپڑا کو دادا صاحب فالکے ایوارڈ پیش کیا گیا

نئی دہلی، 14 فروری (یواین آئی) عالمی تاریخ میں 15 فروری کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔

1563۔ روسی فوج نے 15 فروری 1563ء کو لتھوانیہ کے شہر پولوتسک پر قبضہ کیا۔

1764۔ امریکہ میں سینٹ لوئیس شہر کا قیام ہوا۔

1869۔ مشہور اردو شاعر اور مصنف مرزا غالب اسد اللہ بیگ خاں کا انتقال ہوا۔

1889۔ جرمنی کی پارلیمنٹ نے فرانس پر حملے کا اعلان کیا۔

1926۔ امریکہ میں کانٹریکٹ ایئر میل سروس کا آغاز ہوا۔

1942۔ سنگاپور نے دوسری عالمی جنگ کے دوران جاپان کی فوج کے سامنے خودسپردگی کی۔

1961۔ بیلجیم میں بوئنگ 707 طیارہ حادثہ میں 73 افراد ہلاک ہوئے۔

1962۔ امریکہ نے نیواڈا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1965۔ میپل (ایک قسم کا سایہ دار درخت) کے پتے کو کینیڈا کے سرکاری پرچم میں جگہ ملی۔

1967۔ ملک میں چوتھی لوک سبھا کے لئے عام انتخابات کرائے گئے۔

1979۔ امریکہ نے نوادا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1989۔ سوویت یونین نے افغانستان سے اپنی فوج کو ہٹانے کا اعلان کیا۔

1989۔ اسرائیل نے مصری سرحد کے نزدیک تاباپٹی پر حملہ کیا۔

2000۔ مشہور فلم ساز ڈائریکٹر بی آر چوپڑا کو دادا صاحب فالکے ایوارڈ پیش کیا گیا۔

2005۔ مقبول انٹرنیٹ سائٹ یوٹیوب، جس پر ویڈیو دیکھا اور شیئر کیا جا سکتا ہے، امریکہ میں لانچ کیا گیا۔

2012۔ وسطی امریکی ملک ہونڈوراس میں واقع کومایاگا جیل میں زبردست آگ لگنے سے 358 افراد ہلاک ہوئے۔

☆☆☆☆

ہندوستان پاور 2028 تک 5 گیگا واٹ توانائی کا پورٹ فولیو بنائے گا

نئی دہلی، 14 فروری، (یواین آئی) مربوط پاور کمپنیوں میں سے ایک ہندوستان پاور کے چیئرمین راتول پوری نے جمعہ کو اگلے تین برسوں میں 5 گیگا واٹ پاور پورٹ فولیو حاصل کرنے کے اپنے منصوبہ کا اعلان کیا۔ کمپنی کی طرف سے یہاں جاری کردہ ایک بیان میں مسٹر پوری نے کہا کہ ترقی کی یہ حکمت عملی قابل تجدید اور عبوری توانائی پر زور دیتی ہے، جو توانائی کے بدلتے ہوئے منظرنامے میں پائیداری اور اختراع کے لیے کمپنی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ منصوبہ بند توسیع 2030 تک غیر جیواشم ایندھن کی 500 گیگا واٹ صلاحیت حاصل کرنے کے ہندوستان کے ہدف کے مطابق ہے اور ملک کی صاف توانائی کی منتقلی میں کلیدی شراکت دار کے طور پر ہندوستان پاور کے کردار کو اجاگر کرتی ہے۔ کمپنی کا مقصد جدید ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور قابل تجدید اور عبوری توانائی کی پیداوار دونوں میں متاثر کن ترقی کو آگے بڑھا کر ایک متوازن پورٹ فولیو بنانا ہے۔ مسٹر پوری نے کہا، "عالمی توانائی کا شعبہ ایک تبدیلی سے گزر رہا ہے، اور ہندوستان اس تبدیلی میں سب سے آگے ہے۔ ہندوستان پاور توانائی کے تحفظ اور اقتصادی ترقی کو یقینی بناتے ہوئے پائیدار توانائی کے حل کو آگے بڑھانے کے لیے وقف ہے۔ 5 گیگا واٹ پورٹ فولیو کے حصول کا ہمارا وژن ایک صاف ستھرے اور زیادہ لچکدار توانائی کے مستقبل کی تعمیر کے ہمارے عزم کا ثبوت ہے۔ ہندوستان اور جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ اور امریکہ جیسے ممالک میں کامیابی کے ساتھ پروجیکٹوں کو انجام دینے کے بعد ہندوستان پاور کی وسیع مہارت گھریلو اور بین الاقوامی مارکیٹوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ کمپنی کا مربوط نقطہ نظر جدت کو پائیداری کے ساتھ جوڑتا ہے، جو اسے عالمی توانائی کی منتقلی کو آگے بڑھانے میں ایک رہنما بناتا ہے۔ کمپنی نے مدھیہ پردیش، تمل ناڈو، کرناٹک، بہار، گجرات اور آسام سمیت کئی ریاستوں میں کامیابی کے ساتھ پروجیکٹ شروع کیے ہیں، اور بین الاقوامی سطح پر جاپان، برطانیہ، امریکہ، جرمنی اور اٹلی جیسے بازاروں میں پھیل چکی ہے۔

تہور رانا کی حوالگی، ایف 35 لڑاکا طیاروں کی خریداری سمیت کئی اہم معاہدوں کا اعلان

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ممبئی میں 26 نومبر 2008 کے دہشت گردانہ حملے کے ماسٹر مائنڈ تہور رانا کو ہندوستان کے حوالے کرنے، ہندوستانی فضائیہ کے لئے ایف 35-لڑاکا طیاروں کی خریداری کی راہ ہموار کرنے اور ہندوستان کو تیل اور گیس کی فراہمی سے متعلق معاہدے کا اعلان کیا ہے۔ امریکی صدر نے یہ اعلان وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ چار گھنٹے کی میٹنگ کے بعد کیا اور اشارہ دیا کہ وہ ہندوستان کی طرف سے خالصتانی دہشت گردوں کی حوالگی کی جانب قدم اٹھانے جا رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی کو بنگلہ دیش کے مسئلہ پر مناسب قدم اٹھانے کا مشورہ بھی دیا۔ تجارتی معاہدوں کے حوالے سے امریکی صدر نے واضح کیا کہ وہ کسی کو شکست دینے کے حق میں نہیں بلکہ امریکہ کے مفادات کے تحفظ کے حق میں ہیں۔ جب مسٹر مودی وائٹ ہاؤس پہنچے تو مسٹر ٹرمپ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں گلے لگایا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، ''ہم نے آپ کو یاد کیا، ہم نے آپ کو بہت یاد کیا۔ مجھے وزیر اعظم مودی کا استقبال کرتے ہوئے بہت خوشی ہوئی۔ وہ ایک طویل عرصے سے میرے بہت اچھے دوست رہے ہیں۔" دونوں رہنماؤں نے اوول آفس میں ملاقات کی اور پھر وفود کی سطح پر بات چیت ہوئی۔ صدر ٹرمپ نے وزیر اعظم کو ایک کتاب "Our Journey Together" تحفہ میں دی۔ انہیں ہاؤڈی مودی اور نمستے ٹرمپ کے پروگراموں سے متعلق کئی تصاویر دکھائی گئیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کتاب پر دستخط کرتے ہوئے لکھا ''مسٹر پی ایم آپ عظیم ہیں۔''بعد ازاں میڈیا سے بات کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ میں وائٹ ہاؤس میں وزیر اعظم مودی کا استقبال کرتے ہوئے بہت پر جوش ہوں۔ ہم نے یہاں اور ہندوستان میں بھی کافی وقت گزارا ہے۔ ہم نے 5 سال پہلے آپ کے خوبصورت ملک کا دورہ کیا تھا...... یہ ایک ناقابل یقین وقت تھا۔ دنیا کی قدیم اور سب سے بڑی جمہوریتوں امریکہ اور ہندوستان کے درمیان ایک خاص رشتہ ہے انہوں نے کہا کہ یہ بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہندوستانی وزیر اعظم مودی یہاں آئے ہیں۔ وہ ایک عرصے سے میرے بہت اچھے دوست رہے ہیں۔ ہمارا ایک شاندار تعلق رہا ہے اور اپنے 4 سال کے تعلقات میں اس رشتے کو برقرار رکھا ہے ... ہم نے ابھی دوبارہ آغاز کیا ہے۔ مجھے لگتا ہے کہ ہمارے پاس بات کرنے کے لئے کچھ واقعی بڑی چیزیں ہیں۔ وہ ہمارا بہت سا تیل اور گیس خریدنے جا رہے ہیں۔ ہمارے پاس دنیا کے کسی بھی ملک کے مقابلے میں زیادہ تیل اور گیس موجود ہے۔ انہیں اس کی ضرورت ہے، اور ہمارے پاس ہے۔ ہم کاروبار کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں۔ ہم بہت سی چیزوں کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، "مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ میری انتظامیہ نے 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملے کے مجرموں میں سے ایک تہور رانا کو ہندوستان کے حوالے کرنے کی منظوری دے دی ہے جسے ہندوستان میں انصاف کا سامنا کرنا ہے۔ وہ دہشت گردانہ حملے کے سلسلے میں انصاف کا سامنا کرنے کے لئے ہندوستان واپس جا رہا ہے۔'' مسٹر ٹرمپ نے کہا'' اس سال سے ہم ہندوستان کو دفاعی فروخت میں اربوں ڈالر کا اضافہ کریں گے۔'' ہم ہندوستان کو ایف 35-لڑاکا طیارہ فراہم کرنے کی راہ بھی ہموار کر رہے ہیں۔ "مسٹر ٹرمپ نے کہا'' وزیر اعظم اور میں نے توانائی کے حوالے سے ایک اہم معاہدہ بھی کیا ہے جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ امریکہ ہندوستان کو تیل اور قدرتی گیس کا سب سے بڑا سپلائر بن جائے'' ۔توقع ہے کہ امریکہ نمبر 1 سپلائر ہوگا۔ امریکی جوہری صنعت کی بے مثال ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہندوستان امریکی جوہری ٹیکنالوجی کا خیر مقدم کرنے کے لیے قوانین میں بھی اصلاحات کر رہا ہے، جو ہندوستانی مارکیٹ میں ہماری جوہری ٹیکنالوجی تک اعلیٰ ترین سطح تک رسائی کو یقینی بنائے گا۔ آئی ایم ای سی (انڈیا-مڈل ایسٹ-یورپ اکنامک کوریڈور) کا حوالہ دیتے ہوئے، امریکی صدر نے کہا، "ہم نے تاریخ کے سب سے بڑے تجارتی راستوں میں سے ایک کی تعمیر کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ یہ ہندوستان سے اسرائیل سے اٹلی اور اس کے بعد امریکہ تک چلے گا، ہمارے شراکت داروں کو سڑکوں، ریلوے اور زیر سمندر کیبلو کے ذریعے جوڑے گا۔ یہ ایک بڑی پیشرفت ہے۔" امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے ساتھ بات چیت کے بعد ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھاتے رہیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان باہمی اشتراک و تعاون ایک بہتر دنیا تشکیل دے سکتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں فریقوں نے ٹرسٹ یعنی اسٹریٹجک ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے تعلقات کو تبدیل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے تحت اہم معدنیات، اعلیٰ قسم کے میٹیریل اور ادویات کی مضبوط سپلائی چین بنانے پر زور دیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ امریکہ، ہندوستان کی دفاعی تیاریوں میں اہم رول ادا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹریٹجک اور قابل اعتماد شراکت داروں کے طور پر دونوں ممالک مشترکہ ترقی، مشترکہ پیداوار اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کی طرف تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں مضبوطی سے ایک ساتھ کھڑے رہے ہیں اور دونوں اس بات پر متفق ہیں کہ سرحد پار دہشت گردی کو ختم کرنے کے لیے ٹھوس کارروائی کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے 2008 میں ہندوستان میں قتل عام کرنے والے تہور رانا کو ہندوستان کے حوالے کرنے کے فیصلے پر امریکی صدر کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری جمہوریت اور جمہوری اقدار اور نظام کو مستحکم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ہندوستان-بحرالکاہل خطے میں امن، استحکام اور خوشحالی کو بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں گے اور کواڈ کا اس میں خاص کردار ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی قیادت کے ساتھ ہندوستان-امریکہ تعلقات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ یہ کہتے ہوئے کہ امریکہ میں موجود ہندوستانی برادری، دونوں ملکوں کے تعلقات میں ایک اہم کڑی کا کام کرتی ہے، مسٹر مودی نے اعلان کیا کہ ہندوستان لاس اینجلس اور بوسٹن شہروں میں نئے قونصل خانے کھولے گا۔ غیر قانونی امیگریشن سے متعلق ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ یہ سوال صرف ہندوستان کے لیے نہیں ہے، بلکہ اس میں دیگر ملکوں میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر تمام لوگ شامل ہیں۔ ایسے لوگوں کو یہاں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے ہمیشہ کہا ہے کہ وہ امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہنے والے اپنے تمام شہریوں کو واپس لینے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ یہ تمام لوگ عام کنبوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہیں گمراہ کر کے امریکہ لے جایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے میں انسانی اسمگلنگ کے پورے ایکو سسٹم کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ بعد ازاں صحافیوں کے ایک سوال کے جواب میں ان سے پوچھا گیا کہ اگر آپ ہندوستان کے ساتھ تجارت میں سختی کرنے والے ہیں تو چین کا مقابلہ کیسے کریں گے؟ امریکی صدر نے کہا کہ ہم جسے چاہیں ہرا سکتے ہیں۔ لیکن، ہم کسی کو ہرانا نہیں چاہتے، ہم واقعی اچھا کام کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نے امریکی عوام کے لیے بہت اچھا کام کیا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ یوکرین میں امن قائم کرنے کے اپنے منصوبے میں ہندوستان کو کردار ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا، ..." ہم بس اچھی طرح سے مل رہے ہیں۔ ہم تمام ممالک کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ ہم بہت اچھا کرنے جا رہے ہیں۔

ترکی نے خنزیر کی چمڑے کے جوتے بنانے پر ایڈیڈاس پر 15,000 ڈالر کا جرمانہ عائد کردیا

استنبول، 14 فروری (یو این آئی) ترکی نے جرمن اسپورٹس ساز کمپنی ایڈیڈاس پر 15,000 ڈالر سے زائد کا جرمانہ عائد کیا ہے کیونکہ اس نے صارفین کو یہ اطلاع نہیں دی کہ اس کے ایک مشہور جوتے کے ماڈل میں خنزیر کی کھال استعمال کی گئی ہے۔ جرمنی کی مشہور بین الاقوامی کمپنی جو اپنی مختلف مصنوعات دنیا بھر میں بیچنے کے حوالے سے مشہور ہے ترکیہ میں اپنے صارفین کو حقائق سے آگاہ نہ کرنے پر جرمانے کی زد میں آ گئی ہے ۔جرمانے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ کمپنی کو اپنی مصنوعات کے ساتھ یہ ذکر کرنا لازمی ہے کہ ان مصنوعات کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں۔ لیکن 'ایڈیڈاس ' نے اپنے تیار کردہ جوتوں کی فروخت سے پہلے اپنے صارفین کو یہ نہ بتایا کہ اس نے جوتوں کی تیاری کے لیے خنزیر کی کھال استعمال کی ہے۔ ترکیہ کے قواعد کے مطابق بین الاقوامی کاروباری کمپنیوں کے لیے یہ لازم ہے کہ وہ اپنے صارفین کو اپنی اجزائے ترکیبی سے آگاہ کر کے اشیا فروخت کریں گے۔ نیز حلال اور حرام کے فرق کے اظہار کے لیے اپنی عوامی آگاہی مہم میں ذکر کریں گی۔ لیکن 'ایڈیڈاس ' نے اپنے تیار کردہ 'سامبا او جی ' نامی سنیکرز کے بارے میں ترک صارفین کو یہ نہیں بتایا تھا کہ ان کی تیاری خنزیر کی کھال سے کی گئی ہے ۔ یہ جوتے حالیہ برسوں میں اس کمپنی نے مارکیٹ میں بھیجے تھے۔ ان جوتوں کے اشتہار میں یہ تو کہا گیا کہ یہ جوتے حقیقی چمڑے سے بنے ہیں مگر گاہکوں سے یہ بات چھپائی گئی کہ یہ چمڑا کس جانور کا ہے۔ جبکہ یہ چمڑا خنزیر کا تھا۔ 'اے ایف پی ' کے مطابق اس نے کرمانے سے متعلق یہ حکم دیکھا ہے کسی بھی کمپنی کی مصنوعات کے لیے ترکیہ میں مذہبی طور پر لوگوں کی اکثریت حساس ہے کہ یہ حرام چیز سے بنی ہے یا حلال چیز سے۔ اس لیے کاروباری کمپنیوں کے لیے لازم ہے کہ وہ اس بارے میں اپنے صارفین کو آگاہ رکھیں۔ اس وجہ سے ترکیہ کے ریگولیٹر ادارے نے 'ایڈیڈاس ' کو ایک معاملے میں 15200 ڈالر کا جرمانہ کیا ہے۔ تاہم 'ایڈیڈاس 'جس کا دنیا بھر بشمول مسلم ممالک میں خوب بزنس ہے اس بارے میں ابھی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ واضح رہے ترکیہ کے مذہبی امور سے متعلق صدارتی شعبے نے حکم جاری کیا تھا کہ یہ کسی کے لیے درست نہیں ہے کہ وہ کپڑوں یا جوتوں کے بنانے اور تیار کرنے میں سور کے بال یا کھال استعمال کرے۔

دنیا کو 100 دفعہ تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ امریکہ کے پاس ایٹمی ہتھیاروں کا اتنا بڑا ذخیرہ موجود ہے کہ ہم 100 دفعہ دنیا کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو نئے ایٹمی ہتھیاروں بنانے کی ضرورت نہیں ہے، اس سے بچنے والی رقم کو دوسرے معاملات پر خرچ کیا جا سکتا ہے۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ خواہش ہے کہ امریکہ، روس اور چین اپنے دفاعی بجٹ کو آدھا کر دیں۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن اور چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات میں یہ پیشکش رکھنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔

ٹرمپ کے غزہ منصوبے کیخلاف یہودی رہنماؤں کے مذمتی اشتہار پر دستخط

نیو یارک، 14 فروری (یو این آئی) یہودی رہنماؤں نے نیویارک ٹائمز کے پورے صفحے کے اشتہار میں ٹرمپ کے غزہ منصوبے کی مذمت کی ہے۔ 350 سے زیادہ ربیوں اور درجنوں یہودی تخلیق کاروں اور کارکنوں نے نیویارک ٹائمز میں ایک پورے صفحے کے اشتہار پر دستخط کیے ہیں جس میں غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو جبری انخلا کے لیے ٹرمپ کی تجویز کی مذمت کی گئی ہے ۔اشتہار کے دستخط کنندگان میں کنزرویٹو، آرتھوڈوکس، ریفارم، ری کنسٹرکشنسٹ، کلیسیا، کیمپس، ہسپتالوں، ربینیکل مدرسوں، اور امریکہ اور اسرائیل میں کمیونٹی تنظیموں میں کام کرنے والی تجدید تحریک کے ربی شامل ہیں۔ اس اشتہار میں متنوع یہودی فرقوں کے دستخط کنندگان اور ڈرامہ نگار ٹونی کشنر، مزاح نگار اور اداکار الانا گلیزر اور بہترین اداکار آسکر جیتنے والے جوکوئن فینکس جیسی قابل ذکر شخصیات کو شامل کیا گیا ہے۔ دستخط کنندگان نے تاریخی مماثلتوں اور اخلاقی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے والے کسی بھی منصوبے کی اخلاقی مخالفت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینیوں کے لیے ہمارا پیغام یہ ہے کہ آپ اکیلے نہیں ہیں، ہماری توجہ نہیں ہٹی ہے اور ہم غزہ میں نسلی صفائی کو روکنے کے لیے ہر سانس کے ساتھ لڑنے کے لیے پرعزم ہیں۔

اراضی کے تنازعہ پر فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق

جیکب آباد، 14 فروری (یو این آئی) پاکستان کے جیکب آباد میں اراضی کے تنازعہ پر فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق ہو گئے ۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ جیکب آباد میں اراضی کے تنازعہ پر فائرنگ کا واقعہ تھانہ کریم بخش کی حدود گاؤں محمد مراد کھوسو میں پیش آیا ہے ۔ پولیس کے مطابق لاشیں تعلقہ اسپتال منتقل کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی گئی ہے جبکہ فائرنگ کے واقعے میں جاں بحق ہونے والے افراد کی شناخت آفتاب، ذوالفقار اور مراد کے نام سے ہوئی ہے۔ اس سے قبل جہلم کے علاقے بھرپڑ میں ملزمان کی اندھادھند فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ مقتولین میں ماں، بیٹا، بیٹی اور داماد شامل ہیں، جمیل گجر نے اپنے بھائی ظہیر گجر کے ساتھ مل کر فائرنگ کی، دونوں پارٹیوں میں چند روز قبل بھی جھگڑا ہوا تھا۔ ڈی پی او نے جائے وقوع کا دورہ کیا جبکہ کرائم سین یونٹ بھی موجود ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری کیلیے چھاپے مار رہے ہیں۔ ادھر، آئی جی پنجاب عثمان انور نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے آر پی او راولپنڈی سے رپورٹ طلب کر لی جبکہ ڈی پی او جہلم کو ملزمان کی فوری گرفتاری کا حکم دے دیا۔ عثمان انور نے ہدایت کی کہ ملزمان کی گرفتاری کیلیے تمام وسائل بروئے کار لائیں۔

امریکی وزیر خارجہ کے طیارے میں میکینکل مسئلہ، طیارے کو واپس لوٹنا پڑا

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو جرمنی لے جانے والا طیارہ "مکینیکل مسائل " کی وجہ سے واپس لوٹ گیا۔ امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے روبیو کے جرمنی کے دورے کے لیے ٹیک آف کرنے والے طیارے میں خرابی کے حوالے سے بیان دیا۔ بروس نے کہا کہ آج شام میونخ کے لیے روانہ ہونے طیارے میں ایک میکینیکل مسئلہ سامنے آیا جس کی وجہ سے سیکرٹری خارجہ کو واپس لوٹنا پڑا۔ بروس نے کہا کہ طیارہ میری لینڈ میں جوائنٹ بیس اینڈریوز ایئر بیس پر واپس آ گیا، انہوں نے مزید کہا کہ روبیو جرمنی اور مشرق وسطیٰ کے اپنے دوروں کے لیے کسی دوسرے طیارے کے ذریعے پرواز کریں گے۔

مسجد نبوی میں اس بار افطار کے لیے ملائی اور پراٹھے کا بھی آپشن

مدینہ منورہ، 14 فروری (یو این آئی) مسجد نبوی میں اس بار افطار کے لیے ملائی اور پراٹھے کا بھی آپشن رکھا جائے گا، ان کی شمولیت سے افطاری پیکٹس کی قیمت بڑھ جائے گی۔ کیٹرنگ کمپنیوں کے مطابق مسجد نبوی میں افطاری پیکٹس میں ملائی اور پراٹھے (فطائر) کا اضافہ اختیاری ہے، اگر کوئی ان دونوں چیزوں کو افطاری پیکٹس میں شامل کرنا چاہے گا تو قیمت میں 7 ریال کا اضافہ ہوگا۔ الوطن کے مطابق روزہ داروں کو پیش کیے جانے والے افطاری پیکٹس میں کھجور، روٹی، دقہ (مصالح) دہی، پانی وغیرہ شامل ہوتا ہے جبکہ کیٹرنگ کمپنی پیکنگ اور دسترخوان بھی پیکیج میں شامل کرتی ہے ۔اس بار کیٹرنگ کمپنیوں کی جانب سے مسجد نبوی میں افطار کے لیے ملائی (قشطہ) اور پراٹھے یا پین کیک (فطیرہ) کا انتخاب بھی دیا گیا ہے۔ جو افراد اپنے افطاری دسترخوان میں ملائی اور پراٹھے کا اضافہ کرانا چاہتے ہیں انھیں منظور شدہ کیٹرنگ کمپنیوں سے معاہدہ کرتے وقت اس کے بارے میں بتانا ہوگا۔ مسجد نبوی میں افطاری خدمات فراہم کرنے والی کیٹرنگ کمپنیوں کو ادارہ امور حرمین نے اس بات کا بھی پابند کیا ہے کہ کمپنیاں منظم انداز میں افطاری دسترخوان کا بندوبست کریں گی، افطاری کے لیے فراہم کی جانے والی اشیائے خورد و نوش معیاری ہونی چاہیے ۔انتظامیہ نے مسجد نبوی میں افطاری دسترخوان لگانے کے خواہشمندوں سے کہا ہے کہ وہ ضوابط کی سختی سے پابندی کریں، افطاری کو مسجد نبوی کے صحنوں میں منتقل کرنے کے لیے مخصوص ٹرالیوں کا اہتمام کیا جائے۔ علاوہ ازیں اتھارٹی کی جانب سے مسجد نبوی ﷺ میں افطار دسترخوان فراہم کرنے والوں کے لیے ایک آن لائن پورٹل کا آغاز کیا ہے تاکہ رمضان المبارک کے لیے معلومات کو اپ ڈیٹ کیا جائے۔

ٹرمپ کی تجویز کے خلاف حوثیوں نے نئی دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ کے مکینوں کو دوسرے علاقوں میں منتقل کرنے پر اصرار کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی برادری اور عرب ملکوں کی جانب سے اس تجویز کو مسترد کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف ٹرمپ کی اس تجویز کے خلاف حوثیوں نے بھی نئی دھمکیاں دینا شروع کر دی ہیں۔ تقریباً ایک ماہ قبل بحیرہ احمر میں اور اسرائیل کی طرف اپنے حملوں کو روکنے کے بعد حوثیوں کے رہنما عبدالملک حوثی نے جمعرات کو اعلان کیا ہے کہ اگر ٹرمپ حماس کے لیے اپنی دھمکی پر عمل کرتے ہیں تو یہ گروپ نئے حملے کرے گا۔ عبدالملک حوثی نے مزید کہا کہ اگر امریکی انتظامیہ نے غزہ کی پٹی سے فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کا منصوبہ مسلط کیا تو وہ میزائلوں، ڈرونز اور بحری جہازوں سے حملے کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ اگر امریکہ اور اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا تو گروپ فوری طور پر فوجی کارروائی کرے گا۔ یاد رہے امریکی صدر نے اعلان کیا تھا کہ حماس نے ہفتے کی دوپہر تک تمام اسرائیلی یرغمالی رہا نہ کیے تو وہ جنگ بندی کا معاہدہ منسوخ کر دیں گے اور غزہ کے لیے جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ جنگ بندی معاہدے کے خاتمے کی دھمکیوں کے بعد ثالثوں نے معاہدے کو برقرار رکھنے کے لیے اسرائیل اور حماس پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا اور دونوں پر زور دیا ہے کہ جنگ بندی معاہدے پر مکمل عمل کیا جائے اور ہفتہ کے روز یرغمالیوں اور قیدیوں کی تبادلہ منصوبے کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ گزشتہ چند دنوں کے دوران ٹرمپ نے بار بار تباہ غزہ کی پٹی کو کنٹرول کرنے اور اس کے باشندوں کو پڑوسی ممالک خاص طور پر مصر اور اردن میں منتقل کرنے کے اپنے ارادے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرمپ کا اصرار اس کے باوجود جاری رہا ہے کہ مصر اور اردن نے متعدد بار فلسطینیوں کی نقل مکانی مسترد کی ہے۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا ہے کہ 16 ماہ کی اسرائیلی بمباری اور گولہ باری سے تباہ ہو جانے والی غزہ کی پٹی کو مشرق وسطیٰ کے لیے ساحلی مقام میں تبدیل کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ کے ان بیانات کی بین الاقوامی سطح پر عرب دنیا کے ممالک کی جانب سے مذمت کی گئی ہے۔

امریکی بحری بیڑہ تجارتی جہاز سے ٹکرا گیا

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکہ کا چھٹا بحری بیڑہ 'یو ایس ایس ہیری ایس ٹرومین ' اسی ہفتے مصر کی بندرگاہ 'پورٹ سعید ' پر ایک تجارتی جہاز کے ساتھ ٹکرا گیا۔ ٹرومین کے ساتھ حالیہ دو تین ماہ کے دوران یہ دوسرا حادثہ ہے۔ تاہم ٹرومین بحری بیڑے کے امریکی ترجمان نے اطمینان ظاہر کیا ہے کہ تازہ حادثے کے نتیجے میں کوئی شخص ہلاک یا زخمی نہیں ہوا ہے۔ ٹموتھی گورمین کے مطابق حادثے کے نتیجے میں کوئی اور نقصان بھی نہیں ہوا اور یہ حادثہ طیارہ بردار امریکی جہاز کے لیے کسی قسم کے خطرے کا باعث نہیں بنا ہے ۔ اپنے بیان میں ترجمان نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ 'پروپلشن پلانٹس بھی متاثر نہیں ہوئے اور مکمل محفوظ اور مستحکم حالت میں ہیں۔ تاہم اس واقعے کے بارے میں تفتیش جاری ہے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات ملتے ہی جاری کر دی جائیں گی۔ 'یاد رہے ماہ دسمبر میں، گائیڈڈ میزائل کروز یو ایس ایس گیٹیز برگ (سی جی 64) اس بحری بیڑے سے غلطی سے چل گیا تھا۔ اس میزائل سے ایف اے 18 طیارہ نشانہ بن گیا تھا۔ اس وقت یہ امریکی طیارہ اسی بحری بیڑے سے اڑان بھر کر بحیرہ احمر پر محو پرواز تھا۔ بحری بیڑہ ٹرومین بھی ان دنوں بحیرہ احمر میں کھڑا تھا تاکہ اسرائیل کی حفاظت کے لیے موجود رہے اور اسرائیل کو کسی بھی طرف سے خطرہ نہ ہو۔ امریکہ نے اپنا یہ بحری بیڑا بحیرہ احمر سے پچھلے مہینے کے اواخر میں نکال لیا تھا اور اسے خلیج سوڈان میں بھیج دیا تھا۔ یہاں اس بحری بیڑے نے امریکی سینٹ کام کے آپریشن والے علاقے میں اپنا کردار ادا کیا، یہ آپریشنز حوثیوں کے والے سے جاری تھے ۔ بحری بیڑے نے اس دوران صومالیہ میں داعش کے خلاف امریکی بمباری کے لیے خدمات پیش کیں ۔ یہ بمباری بھی امریکہ کی طرف سے حالیہ اسی ماہ کے شروع میں کی گئی ہے ۔ داعش کے خلاف کارروائی کا یہ علاقہ بساؤ سے جنوب مشرق میں 50 میل کے فاصلے پر تھا۔

یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ یوکرین مذاکرات کیسے آگے بڑھیں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 14 فروری (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ یہ کہنا قبل از وقت ہوگا کہ یوکرین امن مذاکرات کیسے آگے بڑھیں گے۔ مسٹر ٹرمپ نے جمعہ کو ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا، "جہاں تک بات چیت کا تعلق ہے، یہ کہنا قبل از وقت ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ " ہو سکتا ہے کہ روس بہت کچھ ترک کر دے، شاید ایسا نہ ہو، اور یہ سب اس پر منحصر ہے کہ کیا ہونے والا ہے۔ بات چیت واقعی شروع نہیں ہوئی ہے۔ " انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوکرین کی نیٹو میں شمولیت کی کوشش ان وجوہات میں سے ایک تھی جس کی وجہ سے تنازع شروع ہوا۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا،'' میں واقعی میں سوچتا ہوں کہ جنگ اسی سے شروع ہوئی''۔ سابق امریکی صدر جو بائیڈن نے یہ کہا، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے یہ کہا، اور میرے خیال میں یہ جنگ کے آغاز میں سے ایک تھا۔

بلوچستان: دھماکے کے نتیجے میں 9 مزدور جاں بحق، چھ زخمی

اسلام آباد، 14 فروری (یو این آئی) پاکستان کے صوبہ بلوچستان کے ضلع ہرنائی کے علاقے شاہرگ میں دھماکے کے نتیجے میں 9 مزدور جاں بحق ہو گئے۔ ڈپٹی کمشنر ہرنائی کے مطابق دھماکے میں 6 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق دھماکا کوئلہ کان میں کام کرنے والے مزدوروں کی گاڑی کے قریب ہوا۔ دھماکے کے فوری بعد متاثرہ مقام پر ریسکیو کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

شمالی قبرص کی حمایت پر پاکستان کے مشکور ہیں: اریسین تاتار

نکوسیا، 14 فروری (یو این آئی) پاکستان کی جانب سے شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کی حمایت کے پیغام کا لیفکوشا) نیکوسیا) میں خیر مقدم کیا گیا۔ شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کے صدر ارسین تاتار نے شمالی قبرص کی حمایت میں پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف کے بیان پر اظہار تشکر کا پیغام جاری کیا۔ اپنے پیغام میں ارسین تاتار نے کہا کہ شہباز شریف کے شمالی قبرص کی حمایت کے پیغامات سے ترک قبرصی عوام کے منصفانہ مقصد کو تقویت ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیر اعظم پاکستان شہباز شریف اور پاکستان کی دوستانہ اور برادرانہ حکومت اور عوام کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے ملک کا دورہ کرنے والے صدر رجب طیب ایردوان کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں شمالی قبرصی ترک جمہوریہ کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان شمالی قبرص کے معاملے کی مکمل حمایت کرتا ہے اور اس معاملے میں بلا جھجک ترکیہ کے ساتھ کھڑا ہے۔

سیہون: انڈس ہائی وے پر 2 گاڑیوں کی ٹکر، 5 افراد جاں بحق

سیہون، 14 فروری (یو این آئی) پاکستان کے انڈس ہائی وے پر ٹریفک حادثے میں 5 افراد جاں بحق ہو گئے۔ پولیس کے مطابق سیہون میں سن کے قریب انڈس ہائی وے پر 2 گاڑیوں میں تصادم ہوا جس کے نتیجے میں کار میں سوار 5 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جب کہ 6 افراد زخمی ہیں ۔پولیس حکام کا بتانا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق حادثہ کار ڈرائیور کی جانب سے غلط سائیڈ پر کراسنگ کرنے کے باعث پیش آیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق افراد کی لاشیں اور زخمیوں کو فوری طور پر مانجھند اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

لیبیا میں ایک اور اجتماعی قبر دریافت تارکین وطن کی مزید لاشیں برآمد

بن غازی، 14 فروری (یو این آئی) لیبیا کے سیکیورٹی حکام نے ملک کے جنوب مشرقی علاقے میں ایک اجتماعی قبر سے مزید 29 تارکین وطن کی لاشیں برآمد کی ہیں۔ اس نئی دریافت کے بعد اب تک تارکین وطن کی برآمد کی جانے والی لاشوں کی مجموعی تعداد 57 ہو چکی ہے، گزشتہ روز لیبیا کے اٹارنی جنرل نے بتایا تھا کہ حکام نے کفرہ کے شمالی علاقے سے مزید 28 لاشیں برآمد کی تھیں۔ اس سے قبل 28 دیگر لاشیں دارالحکومت طرابلس سے 1700 کلومیٹر دور کوفران کے شمالی علاقے سے برآمد ہوئی تھیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا کہ لیبیا میں دو اجتماعی قبروں سے ملنے والی لاشوں پر گولیوں کے زخم ہیں۔ اس حوالے سے بین الاقوامی تنظیم انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار مائیگریشن نے کہا ہے کہ لیبیا میں اجتماعی قبروں سے ملنے والی لاشوں پر گولیوں کے نشانات موجود تھے۔ لیبیا میں سیکیورٹی فورسز کے سربراہ محمد فادل نے بتایا کہ توقع ہے کہ جاری آپریشن کے دوران تارکین وطن کی مزید قبریں بھی دریافت ہوں گی۔ برآمد ہونے والی لاشوں کے ڈی این اے ٹیسٹ کے لیے نمونے پراسیکیوٹرز اور کریمنل انوسٹی گیشن ڈپارٹمنٹ کے سامنے لیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ 6 فروری کو لیبیا کے مشرقی علاقے الواحاتی سیکیورٹی ڈائریکٹوریٹ نے جخارہ میں ایک اجتماعی قبر سے 19 لاشیں برآمد کی تھیں جبکہ لیبیا ریڈ کریسنٹ نے مغربی شہر زاویہ کے دیلا بندرگاہ کے قریب ڈوبنے والی کشتی سے مزید 10 لاشیں نکالی تھیں۔

آسنسول سے بانکوڑہ، کالی پہاڑی، کلیانشوری روٹ کیلئے سی این جی بس کو وزیر مولئے گھٹک نے ہری جھنڈی دکھا کر افتتاح کیا

آسنسول : 14رفروری،(عوامی نیوز سروس):ریاستی وزیر محنت و وزیر قانون مولئے گھٹک نے آج ساؤتھ بنگال ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس بی ایس ٹی سی) کی دونئی سی این جی بسوں کا افتتاح ہری جھنڈی دیکھا کر کی اس افتتاحی تقریب میں پچھم بردوان ضلع ناظم ایس پونالم، ایس بی ایس ٹی سی کے چیئرمین سبھاش منڈل، مینجنگ ڈائریکٹر پرنب کمار گھوش، آسنسول کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک، ڈپٹی میئر سید وسیم الحق چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ضلع پریشد کے چیئرمین وشواناتھ باوڑی شریک چیرمین بشند یونونیا ایم ایم آئی سی گرداس چٹرجی، سبرتا ادھیکاری، بورو چیئرمین راجیش تیواری نے اس تقریب میں وزیر موصوف کے ساتھ موجود تھے۔اس تقریب میں ڈائس پر جلوہ افروز مہمانان کو شانہ شال پیش کر کے والہانہ استقبال کیا گیا اس موقعے پر وزیر قانون و وزیر محنت آسنسول اتر اسمبلی کے ایم ایل اے مولئے گھٹک نے کہا کہ جب سے ممتا بنرجی نے عوام کی محبت سے وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالی ہیں پورے بنگال کے ساتھ ساتھ آسنسول اور جنوبی بنگال میں بھی ترقیاتی کام جاری ہیں ان بسوں کا آج افتتاح کیا گیا انہوں نے کہا کہ اس سے آسنسول اور بانکوڑہ کے لوگوں کو فائدہ ہوگا اسی طرح کالی پہاڑی سے کلیانیشوری تک بس سروس شروع ہونے سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا مولئے گھٹک نے کہا کہ ممتا بنرجی کا بیحد شکر یہ کہ انہوں نے 2011 میں جب اقتدار کی باگ دوڑ سنبھالی تو اسوقت سے لیکر سج 2024 تک ریاستی بس کے کرائے میں ایک روپے کا بھی اضافہ نہیں کیا عوامی سہولیات کے مدنظر سرکاری بسوں کی سروس شروع کی انہوں نے کہا کہ اس علاقے میں ڈیڑھ سو بسیں ارہی ہیں کچھ اگئیں ہیں مزید بہت جلد اکر سروس شروع کرے گی مولئے گھٹک نے کہا کہ شہر کی ترویج وترقی کا انحصار سڑک کی روٹ پر ہے عوام ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے لئے بس وار استے کی سہولیات چاہتے ہیں اسکے لئے سڑک کی روٹ سے رابطہ ضروری ہے ایک شہر سے دوسرے شہر کے رابطے کے لئے بس سروس ضروری ہے ضلع وشہر کی ترقی مزید تیزی سے ہوگی جب قرب وجوار کی ٹرانسپونٹنگ وسائل ورابطے کی سروس لوگوں کی امدورفت کی سہولیات بہتر ہونگے تو ترقی ہوگی اگر ایک شہر سے دوسرے شہر کا رابطہ منقطع ہوگا تو ترقی مشکل ہے مولئے گھٹک نے کہا کہ چترنجن سے سے براکر، رانی گنج تا جموڑیہ، برنپور سے چرولیا کی روٹوں ہر بسوں کی سروس کرنی ہے وزیر موصوف نے کہا کہ پہلے ٹرین کے سفر کی بڑی اہمیت تھی ساٹھ روپے میں کولکا تا کا سفر ہوجاتا تھا لیکن جب سے مرکز میں بی جے پی سرکار ائی ہے عوام کی جیب سے روم اینٹھ رہی ہے وندے بھارت نام کا ٹرین چلا کر ہزار سے زائد کرایہ وصول رہی ہے ممتا بنرجی کے دور میں ایس بی ایس ٹی سی کافی ترقی کی ہے انہوں نے کہا کہ بایاں محاذ کے دور میں ایس بی ایس ٹی سی بس کی حالت بہت خراب ہوا کرتی تھی دروازہ کمزور رہتا کھڑکی سیٹوں کی حالت بھی خستہ تھی یہ سب لٹکے ہوئے رہتے تھے ٹوٹنے کا ڈر رہتا تھا انہوں نے کہا اب ڈیزل سے ترقی کر کہ سی این جی بس اگئی ہے اب الیکٹرک بس بھی ہماری سرکار شروع کی ہے بردوان میں الیکٹرک بس سروس ہے ان سب نئی بسوں کی سروس سے پولیوشن سے لوگ محفوظ رہے گے صحت پر کسی طرح کا خراب اثر نہیں پڑتا ہے انہون نے کہا کہ اسنسول بس سروس کے معاملے میں بہت پچھڑا ہوا ہے جو پرائیوٹ بسیں ہیں انکی سروس معدوم ہو رہی ہی بہت ساری روٹوں پر بسیں نہیں چل رہی ہیں انہوں نے کہا کہ چرولیا میں تقریبا بیس روٹ کی بسیں ہیں مگر شاید دو تین بسیں ہی چلتی ہیں انہوں نے ترنمول سرکار کی ترقیاتی کاموں پر مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا دیگر نامور شخصیات نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا ڈی ایم نے کہا کہ مزید بسیں انے کی امید ہیں ایس بی ایس ٹی سی کے ذمہ داران نے کہا کہ ڈیڑھ سو بسیں ارہی ہیں مزید چالیس پینتالیس بسوں کی امد ہونے والی ہے انہوں نے کہا کہ اسنسول کارپوریشن کی خواہش ہے کہ شہر میں بسیں چلیں اسکی جلد تکمیل ہوگی کہا گیا کہ پچھم بردوان ضلع کے شہروں گاوں ہر طرف بسوں کی سروس مزید ہوگی تیزی سے کام ہورہا ہے۔

شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے درگاپور کارپوریشن کی نئی پہل، ریاست میں پہلی جدید ٹیکنالوجی والی لیف اینڈ گاربیج سیکشن مشین کا افتتاح

آسنسول : 14رفروری،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میونسپل کارپوریشن علاقے میں اب وارڈز میں جمع درختوں کے پتوں اور کوڑا کرکٹ کو ہٹانے کے لیے جدید مشینیں استعمال کی جائیں گی اب سے شہر کا کچڑا اور لیف سیکشن مشینوں کے ذریعے جمع کیا جائے گا اس مشین کا افتتاح کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی نے شہر کے وسط میں واقع بھگت سنگھ اسٹیڈیم میں ناریل توڑ کر اور ربن کاٹ کر کیا اس موقع پر محترمہ مکھرجی نے کہا کہ یہ مشین ملک کے بڑے شہروں میں کچرا ہٹانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دہلی، ممبئی اور پونے کے بعد اب درگاپور میں مشین شروع کر دی گئی ہے شاید بنگال میں اس طرح کی پہلی مشین درگاپور میں شروع کی گئی ہے۔ درگس پور میں درختوں کی کثرت کی وجہ سے اکثر سڑک کے کنارے پتے جمع ہوتے رہتے ہیں شہر کے مختلف علاقوں میں جمع ہونے والا خشک اور گیلا کچرا، پلاسٹک کے تھیلوں اور پلاسٹک کی بوتلوں کو ہٹانے میں صفائی ملازمین کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ مشین ہوا کے دباؤ کا استعمال کرتے ہوئے کچھ ہی وقت میں کچرا اور گندگی کو اکٹھا کر کے گاڑی میں جمع کر دے گی میں نے یہ مشین پہلی بار پونے میں 2023 میں دیکھی تھی جس کے بعد اس مشین کو درگا پور میں لانے کی کوششیں شروع کی گئیں ایک پرائیویٹ کمپنی سے رابطہ کرنے کے بعد مشین کو درگاپور لایا گیا اور ٹریننگ کے بعد پہلے اس کے کام کاج کی جانچ کی گئی کارپوریشن نے مشین کو شروع کرنے میں 74 لاکھ روپے سے زیادہ خرچ کیا ہے کمپنی کے اہلکار ساحل شیخ نے بتایا کہ کمپنی کا کارپوریشن کے ساتھ پانچ سال کا معاہدہ ہے کمپنی کے ملازمین صفائی کے کام میں کارپوریشن کے صفائی ملازمین کی مدد کریں گے انہیں مشین استعمال کرنے کی تربیت دیں گے ۔ شہر کو صاف ستھرا رکھنیکے لئے درگا پور میونسپل کارپوریشن کی نئی پہل ریاست میں پہلی جدید ٹیکنالوجی "لیف اینڈ گاربیج سکشن مشین" کا افتتاح اسپات نگری درگاپور شہر کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے درگاپور میونسپل کارپوریشن کی نئی پہل دیکھی جا رہی ہے بتایا جاتا ہے کہ سڑک پر پڑے سوکھے پتوں، گردوغبار، ریت اور دیگر کوڑا کرکٹ کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے جدید ٹیکنالوجی والی "لیف اینڈ گاربیج سکشن مشین" کا استعمال کیا جائے گا کہا جا رہا ہے کہ یہ پہلا موقع ہے جب ریاست کی کوئی میونسپلٹی یا میونسپل کارپوریشن شہر کی صفائی کے لیے اس طرح کی جدید ٹیکنالوجی والی مشینوں کا استعمال کرنے جا رہی ہے۔تقریباً 74 لاکھ روپے کی لاگت سے خریدی گئی اس مشین کا درگاپور کے شہر کے مرکز میں واقع بھگت سنگھ اسٹیڈیم میں ایک تقریب میں سرکاری طور پر افتتاح کیا گیا جسے ریاست کی پہلی میونسپل کارپوریشن درگا پور کارپوریشن استعمال کرنے جا رہی ہے ۔مشین کے افتتاحی پروگرام میں درگاپور میونسپل کارپوریشن کے میونسپل ایڈمنسٹریٹو بورڈ کی چیئرپرسن انندیتا مکھرجی، بورڈ ممبران راکھی تیواری، دھرمیندر یادو، اور میونسپل کارپوریشن کے افسران موجود تھے۔

مہاکمبھ جانے کیلئے آسنسول اسٹیشن پر امڈی بھیڑ سے افراتفری

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوز سروس): مہاکمبھ میں جانے کے لیے پریاگ راج الہ اباد میں لوگوں کی بھیڑ جمع ہو رہی ہے ملک کے کونے کونے سے کروڑوں عقیدت منداب بھی پریاگ راج پہنچ رہے ہیں آج جب آسنسول سے احمد آباد کی ہفتہ وار ٹرین پلیٹ فارم نمبر دو پر پہنچی تو سینکڑوں مسافر اسٹیشن پر پہنچ گئے جس سے اسٹیشن میں افراتفری پھیل گئی ٹرین کے کوچز کی جگہوں سے زیادہ لوگوں کی امڈتی بھیڑ جب اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر جمع ہوئی تو ہجوم بے قابو ہو رہی تھی ۔بتایا جاتا ہے پارس ناتھ ایکسپریس ٹرین پریاگ راج الہ اباد سے گزرتی ہے اس لیے سینکڑوں مسافر ٹرین میں سوار ہونے کے لیے آسنسول اسٹیشن پہنچے مسافروں کی بڑی تعداد کوچز کے اندر میں جا کر پر بیٹھ گئی جنہیں سیٹیں نہیں ملی وہ کھڑے ہی رہے جیسے ہی ٹرین اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر پہنچی لوگ کوچ میں چڑھنے لگے ٹرین کے دروازے میں جو نہیں چڑھ سکتے وہ لوگ کھڑکیوں سے ٹرین کے ڈبے میں داخل ہوتے دیکھے گئے چاہے وہ جنرل ہوں یا سلیپر ائیر کنڈیشن سب کوچز اج جنرل بوگی کی طرح ہوگئی سب ڈبے میں لوگوں کی بھیڑ گھس گئی جس سے اسٹیشن کے پلیٹ فارم میں افراتفری کا ماحول بن گیا اور ڈبے کے اندر بھی بے ترتیبی پھیل گئی۔

غیر قانونی ریت لے جانے والے 5 اوورلوڈڈ گاڑی ضبط

آسنسول : 14رفروری،(عوامی نیوز سروس): پولس نے غیر قانونی طور پر ریت لے جانے والے پانچ اوورلوڈ ٹرک ضبط کر لئے یہ واقعہ بدھ کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب ان گاڑیوں کو مدن پور کے بابوئیسول پالشوان روڈ سے ضبط کیا گیا۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق شکایت ملنے کے بعد تھانہ انڈال پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے گذشتہ رات دیر گئے چھاپہ مارا۔ پولیس نے مدن پور پنچایت کے بابوئیسول پالشوان روڈ سے ریت سے لدے پانچ اوورلوڈڈ ہیواس کو ضبط کیا۔اس حوالے سے جب ڈمپر کے ڈرائیور سے بات کی گئی تو اس نے کہا کہ وہ ڈمپر کے مالک کا نام نہیں جانتے۔ان ریت کے گھاٹوں پر لوڈنگ کرنے والے ڈرائیور الگ ہوتے ہیں اور پھر ہائی وے ہمارے حوالے کر دی جاتی ہے۔اس کے بعد ملک کے مطابق گاڑیاں اس جگہ پہنچانی پڑتی ہیں۔ ہم اسے پہنچاتے ہیں اور ریت کی لوڈنگ اور ان لوڈنگ کا یہ کام شفٹنگ میں ہوتا ہے ہر شفٹنگ میں مختلف ڈرائیورز ڈیوٹی پر ہوتے ہیں دوسری طرف، اس تناظر میں، بی جے پی لیڈر نے غیر قانونی ریت کی اسمگلنگ پر کہا کہ ٹی ایم سی حکومت اور ریت مافیا انتظامیہ مل کر یہ سب کام بہت اچھے طریقے سے کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ انتظامیہ جموڑیہ، پنڈیشور اور انڈال میں غیر قانونی اسمگلنگ پر قابو نہیں پا رہی ہے زیادہ تر یہ دیکھا گیا کہ ڈمپروں پر مہاکال ٹرانسپورٹ کے نام کا اسٹیکر لگا ہوا ہے اب سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ یہ لوگ رات کی تاریکی میں اتنا بڑا کام انجام دے رہے ہیں اور انہیں انتظامیہ کا ذرہ برابر بھی خوف نہیں ہے اب آپ اسے بھی سنڈیکیٹ کا نیا طریقہ سمجھ لیں کہ رات کی تاریکی میں کاغذات کے بغیر ریت کی غیر قانونی اسمگلنگ کیسے کی جاتی ہے سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ان تمام لوگوں کا سرغنہ کون ہے جو ایک ہی جگہ سے اتنا بڑا ریکیٹ چلا رہا ہے اب دیکھتے ہیں کہ پولیس اس پر کیا کارروائی کرتی ہے کیونکہ ریاستی حکومت کے بار بار وارننگ دینے کے بعد بھی ریت کی غیر قانونی اسمگلنگ پر روک نہیں لگائی جا رہی ہے اب پولیس جاننا چاہتی ہے کہ یہ ریت اجے ندی کی ہے یا دامودر ندی کی یہ ابھی تک معمہ بنی ہوئی ہے پولیس ذرائع کے مطابق ریت سے لدی ہوئی ہیوا کو آج محکمہ لینڈ ریونیو کے حوالے کر دیا جائے گا پولیس افسر نے کہا کہ وہ تحقیقات کریں گے کہ دامودر کے کس گھاٹ سے یہ ریت نکالی گئی اور کہاں اسمگل کی جارہی تھی۔

رانی گنج کے 100 سے زائد پلاٹ نمبروں کو متاثرہ علاقہ قرار دین سے بلڈنگ پلان بنانا مشکل: عارض جلیس

آسنسول : 14رفروری،(عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کے کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کے سابق کاونسلر حلقے کی معروف شخصیت عارج جلیس نے ایک معلوماتی بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ رانی گنج کے تقریبا100 سے زائد پلاٹس کو متاثرہ علاقہ قرار دیدیا گیا ہے عارج جلیس نے کہا کہ باوثوق ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق رانی گنج بورو کے 100 سے زیادہ پلاٹ نمبروں کو متاثرہ علاقہ قرار دیتے ہوئے اس پلاٹ کے300 میٹر کے دائرے میں کسی بھی تعمیراتی کام کے لیے ADDA کسی بھی تعمیراتی کام کی اجازت (NOC) نہیں دے رہا ہے اسی کی بنیاد پر اسنسول میونسپل کارپوریشن کے حلقے میں شمار ہونے والی جگہ رانیگنج میں اسنسول کارپوریشن کے تحت بلڈنگ پلان پاس نہیں ہو رہی ہے انہوں نے مشورہ دیا ہے کہ اس مسئلہ پر رانی گنج شہر میں300 میٹر کی پابندی کے حوالے سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر، رانی گنج کے ایم ایل اے اور دیگر تنظیموں کو آگے آنا چاہیے اور شہر کے مکینوں کو تفصیلی معلومات فراہم کرنی چاہیے عارج جلیس نے تفصیلی جانکاری کے لئے عرض کیا ہے کہ رانی گنج قدیم ترین شہروں میں سے ایک شہر کے طور پر جانا جاتا ہے ایک تجارتی بازار کے طور پر رانی گنج شہر کولکتہ مارکیٹ کے بعد ہی جانا جاتا ہے یا شمار ہوتا ہے 150 سال پرانا یہ شہر آسنسول-درگاپور سے آگے ہر لحاظ سے مشہور تھا لیکن اب اس شہر کی حالت بہت تشویشناک ہے شہر کی ترقی تقریباً رک گئی ہے کسی کو شہر کی فکر نہیں سماجی، معاشی، تجارتی، مذہبی اور سیاسی طور پر خوشحال شہر اب اپنی ابتر حالت پر آنسو بہا رہا ہے رانی گنج شہر کے باشندوں کا سوال ہے کہ ہم اپنی شکایت لے کر کس کے پاس جائیں؟ کون ہمیں اس مصیبت سے نجات دلائے گا؟۔ ہمارا تاریخی اور قابل فخر شہر رانی گنج آج کیوں بے بس نظر آتا ہے؟۔آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر، رانی گنج کے میئر اور دیگر سماجی و مذہبی تنظیمیں خاموش کیوں ہیں؟۔اسے صرف ایک متاثرہ علاقہ قرار دیتے ہوئے، آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی یعنی ADDA اس علاقے میں300 میٹر کے اندر تعمیراتی کام کی اجازت نہیں دے رہی ہےجس کی وجہ سے تعمیراتی کام تقریباً رک گیا ہے اجازت کیوں نہیں دی جارہی؟ اس کے پیچھے حقیقت کیا ہے؟اس کی جانکاری عوام کو نہیں ہے اور نہ ہی آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر، رانی گنج کے ایم ایل اے ،کارپوریشن کے ذمہ دار عہدیداران،رانی گنج بورو علاقہ کے کاؤنسلر حضرات اور نہ ہی افسران عوام کو کوئی جانکاری دے رہے ہیں آسنسول درگا پور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے سابق چیئرمین جو خود رانی گنج کے ایم ایل اے ہیں ان کو رانی گنج کے عوام کی پریشانی کا کچھ خیال نہیں عوام پریشان ہو رہی ہیمخدوش علاقوں کی بنیاد پر300 میٹر کے اندر علاقے میں تعمیراتی کام کے لیے NOC جس کی وجہ سے تعمیراتی کام تقریباً رک گیا ہے اجازت کیوں نہیں دی جا رہی؟ اس کے پیچھے حقیقت کیا ہے؟ ۔اس معیار کی بنیاد پر 300 میٹر کے دائرے میں تعمیراتی کام کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے اس بات کا انکشاف کیا جائے کہ متاثرہ مقام سے300 میٹر کے دائرے میں ہوا سے ہوا اور سطح سے سطح پر جانے کی اجازت کس کسوٹی پر نہیں دی جا رہی ہے اس بارے میں تفصیلی معلومات شہر کے مکینوں کو دی جائیں۔ رانی گنج چیمبر آف کامرس کو تفصیلی معلومات حاصل کر عوام کو دینے کے لیے آگے آنا چاہیے۔بہر حال، رانی گنج چیمبر آف کامرس کو کاروباری مسائل سے اوپر اٹھ کر اور انتظامیہ کے سامنے مسائل کو نمایاں طور پر رکھنے کے لیے ہمیشہ کوشش کرنا چاہیئے ماضی میں اس ادارے نے بہت سے کام کئے ہیں وہ پورے شہر کے مسائل پر فوری خط لکھنے سے کبھی پیچھے نہیں ہٹتے پھر رانی گنج چیمبر آف کامرس 300 میٹر کے مسئلہ پر خاموش کیوں ہے؟ آخر ہم یہ نہیں کہہ رہے کہ ہم حکومت کے فیصلے اور اس کی تجاویز کی مخالفت کر رہے ہیں، لیکن ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ کسی بھی پابندی کا معیار پوری طرح ہمارے سامنے لایا جائے ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکزی حکومت کی اکائی وزارت کوئلہ کی طرف سے اے ڈی ڈی اے کو خط لکھ کر اس طرح کی پابندی عائد کی ہے جس کی بنیاد پر صرف رانی گنج ہی نہیں بلکہ آسنسول-درگاپور علاقے کے متاثرہ علاقوں سے300 میٹر کے دائرے میں تعمیراتی کام کو روکنے کے لیے کہا گیا تھا اور اسی کے تحت اے ڈی ڈی اے نے اپریل2023 میں ایک نوٹیفکیشن جاری کر کے اس پر پابندی لگا دی تھی۔شاید محکمہ کے علاوہ کسی کے پاس اس کے پیچھے کی حقیقت کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں ہیں ایک فہرست وائرل ہوئی ہیا گر ہم صرف رانی گنج شہر کی بات کریں تو اس متاثرہ فہرست میں کمر بازار ،تلک روڈ، بڑا بازار، مارواڑی پٹی، ایس ایم روڈ، این ایس بی روڈ، چوڑی پٹی، ہل بستی، ایس ایم روڈ، سیارسول، راجہ پاڑہ، اسکول پاڑہ، ودیگر علاقے متاثرہ علاقوں میں شمار ہیں۔

آسنسول میں سڑک کنارے پارکنگ کرنے والوں کی اب خیر نہیں

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ ٹریفک محکمہ شہر کو جام سے پاک بنانے کی مسلسل کوششیں کر رہا ہے اسی سلسلے میں اے سی پی ٹریفک وشواجیت ساہا کی قیادت میں پولیس کی ایک بڑی ٹیم نے ہاٹن روڈ سے راہالین تک سڑک کے کنارے پارکنگ کرنے والوں کے خلاف کاروائی کی اور ٹرافک مہم چلائی اور جہاں کہیں بھی دو پہیہ گاڑیاں سڑک کے کنارے پارکنگ کے باہر کھڑی نظر آئیں، وہاں ایکشن لی گئی اگر دو پہیوں والا اپنی گاڑی کے آس پاس تھا تو اسے ہدایت کی جاتی تھی کہ وہ اپنی گاڑی سڑک کے کنارے کھڑی نہ کرے پارکنگ میں گاڑی لگائے اور اگر دو پہیوں والا مالک اپنی گاڑی کے آس پاس نظر نہ آئے تو اس گاڑی پر کانٹا لاک لگا دیا گیا؟
پولیس ذرائع کے مطابق محکمہ ٹریفک کی جانب سے آسنسول کو جام سے پاک بنانے کے لیے یہ مہم مسلسل چلائی جائے گی اور آسنسول درگاپور پولس کمشنریٹ کے مختلف علاقوں میں وقتاً فوقتاً اس طرح کی مہم چلائی جائے گی تا کہ کوئی بھی اپنی گاڑیاں پارکنگ کے علاوہ کسی اور جگہ کھڑی نہ کرے جس سے شہر میں ٹریفک جام کا مسئلہ بڑھ جاتا ہے لوگوں کو بیدار کرنے اور ٹرافک ائین کے مطابق گاڑی چلانے اور پارکنگ کرنے کی ہدایت دی گئی۔

پاناگڑھ میں لکڑی کے گودام میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کا نقصان

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوز سروس): پاناگڑھ کاواری پٹی میں تباہ کن آگ لگ گئی گزشتہ رات نو بجے کے قریب ایک لکڑی کے گودام میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی علاقہ مکینوں میں خوف وہراس پھیل گیا اطلاع کے مطابق ابتدائی تفتیش کے بعد فائر مین نے اندازہ لگایا کہ لکڑی کے گودام میں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی آگ کی اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی تین گاڑیاں علاقے میں پہنچیں کنکسا تھانے کی پولیس آئی فائر فائٹرز نے کئی گھنٹوں کی کوششوں کے بعد گودام میں لگی آگ پر قابو پالیا بتایا جاتا ہے کہ آگ لگنے سے گودام میں موجود لاکھوں روپے مالیت کی لکڑی جل کر راکھ ہوگئی۔

آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں پین مینجمنٹ یونٹ کا افتتاح

آسنسول:14رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول ضلع ہسپتال میں آج پین مینجمنٹ یونٹ کا آغاز کیا گیا ضلع ہسپتال کے سپرنٹڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندرداس نے فیتہ کاٹ کر باضابطہ اسکا اغاز کیا اس موقعے پر مغربی بردوان ضلع کی صحت کی ڈپارٹمنٹ کی ڈپٹی سی ایم او ایچ انتیا مکھرجی ،ہسپتال کے دیگر ڈاکٹر اور ضلع ہسپتال کے دیگر ملازمین موجود تھے۔اس موقعے پر ڈاکٹر نکھل چندرداس نے کہا اج اسپتال میں پین مینجمنٹ کا افتتاح ہوا انہوں نے کہا کہ آج کی تاریخ میں سبھی کو زیادہ یا زیادہ درد ہی رہتا ہے انہیں سہولتیں پہنچانے کے لیے اور تکنیکی طریقوں سے درد کے علاج کے لیے سائنسی طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے درد صرف جسمانی نہیں بلکہ جذباتی وجہ سے بھی ہوتا ہے تو یہاں پر درد کے علاج کے لئے ماہر ڈاکٹر سمیت مختلف شعبوں کے ماہر ہیں وہیں ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر نے کہا کہ تاریخ میں شاید یہ بھی ہوگا کہ کسی قسم کا درد نہیں ہوگا کیوں کہ وہ جسمانی یا ذہنی یا دوسری وجہ سے آج یہاں ہر طرح کی وجہ سے ہوں گے درد کے ماہر ڈاکٹر نے کہا کہ اس کے علاج کے لیے یہاں پر ایک بڑی ٹیم کے ماہر نفسیاتی ماہر نفسیات نے کہا ہے کہ وہ ڈاکٹر کے پاس موجود ہیں امیت مکھرجی نے کہا کہ درد ہونے پر لوگ ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ہی پین کیلر دوا کھا لیتے ہیں جو کڈنی سمیت جسم کے دیگر اعضاء پر اسکا خراب اثر پڑتا ہے ان سب سے بچنے کی ضرورت ہے ڈاکٹروں سے مشورہ لیں تب ہی دوا استعمال کریں اسپتال کا پین مینجمنٹ یونٹ کارگر ثابت ہوگا۔

ملت کے ترجمان غلام سرور کے سانحہ ارتحال پر کلٹی میں تعزیتی نشست

آسنسول :14رفروری،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 28 کے کاونسلر سید غلام سرور عرف لڈن بھائی جان کی رحلت نے پورے شہر کو سوگوار کر گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے شہر میں اچانک ایسا ماتم پسرا کہ کسی کو کبھی توقع بھی نہ تھا کہ ایسے حالات پیدا ہو جائیں گے غلام سرور ایک شخص نہیں بلکہ ایک ایسی شخصیت تھے جو اپنے اپ میں ایک انجمن کی حیثیت رکھتے تھے انہوں نے اپنی سیاسی قائدانہ کی صلاحیت سے مخالفین کو بھی بھی متاثر کیا تھا وہ ہر وقت دوسروں کے کام انے کے علاوہ خدمت خلق سے بھی سرسار رہے اور اپنی اسی خلاقی قدر اور ملنساری کی وجہ سے ہمیشہ قدر کی نگاہ سے دیکھے گئے کب کہاں اور کتنا بولنا ہے اس فن سے وہ پوری طرح واقف تھے اس لے انکی گفتگو میں لہجہ کا وہ مٹھاس ملتا تھا جسکی چاشنی کو سبھوں نے محسوس کیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کی سابق ڈپٹی میئر تبسم آرا کی دفتر کلٹی میں اے پی جے عبدالکلام اکاڈمی کلٹی کے جانب سے غلام سرور کی یاد میں ایک تعزیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔تعزیتی جلسہ کا آغاز غلام سرور کے کاموں کو یاد کر کے کیا گیا۔ اس کے بعد میر ہاشم سبرتو سنہا پروفیسر ندیم اختر ماسٹر مدثر ایڈوکیٹ رضوان الحق وغیرہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا سابق ڈپٹی میئر تبسم آرا نے اپنی تاثراتی خطاب میں کہی کہ بھائی جان اپنی مادری زبان اردو کی ترویج واشاعت میں گراں قدر خدمات انجام دی ہیں مرحوم نے سماجی، ملی، قومی اور ادبی خدمات کے لیے خود کو وقف کر دیا تھا وہ بڑی بے باکی کے ساتھ قومی ملی مسائل پر اپنے تاثرات کے بھی اظہار کے لیے بھی جانے جاتے تھے ان کے انتقال سے آسنسول اور اطراف میں ایک بڑا خلا پیدا ہوا ہے جو عنقریب پر ہونا ممکن نظر نہیں آتا اس تعزیتی نشست کی خوبی یہ رہی کہ اس میں مسلموں کے علاوہ غیر مسلموں نے شرکت فرما کر غلام سرور کو خراج پیش کیا۔سووپن داس اودے کارموکار شیخ قمرالدین معراج انصاری نشست کو کامیاب کرانے میں کافی پیش پیش رہے نشست کی صدارت سبرتو سنہا نے کیا جبکہ نظامت کے فرائض محمد خورشید عالم نے نبھائی محمد اسلم عرف ٹنکو کے اظہار تشکر کے بعد اخر میں دعاء؟ ہ کلمات کے ساتھ نشست اختتام پزیر ہوا۔

اعتزار

گزشتہ 13 فروری 2025 کو عوامی نیوز کے صفحہ 10 پر وندے بھارت اکسپریس پٹنہ سے ہوڑہ اور ہوڑہ سے پٹنہ تک جانے والی ٹرین کے اوقات میں تکنیکی خرابی کے باعث آمد و رفت کے اوقات غلط شائع ہوگئے۔جس کیلئے ادارہ معذرت خواہ ہے۔(ادارہ)

آئی ایس ایل میں محمڈن اور ایسٹ بنگال کے میچ سے دلچسپی

دونوں پھسڈی ٹیمیں کیا نتیجہ برآمد کرتی ہیں لوگ یہی دیکھنا چاہتے ہیں

کولکاتا، 14رفروری: آئی ایس ایل میں محمڈن اسپورٹنگ جو 20 میچوں کے بعد 13ویں اور آخری پوزیشن میں ہے اور اس نے 11 پوائنٹ بنا رکھے ہیں اب اس کا میچ دوسری پھسڈی ٹیم ایسٹ بنگال کے ساتھ ہوگا اور اس میچ سے دلچسپی اسی حد تک مذکور ہے کہ دونوں پھسڈی ٹیموں میں بہتر اور برتر کون ہے۔ جہاں تک محمڈن کے روسی کوچ چرنیشوف آندرے کا سوال ہے تو وہ مشاہرہ نہ ملنے کے سبب راہ فرار اختیار کرکے نظروں سے اوجھل ہوچکے ہیں اور نائب کوچ معراج الدین واڈو پر پوری ذمہ داری چھوڑ گئے ہیں کہ وہ بغیر تنخواہ کے ٹیم کی پریکٹس اور کھیل کے لئے کھلاڑیوں کو تیار کرسکتے ہیں تو کریں میں تو واپس جارہا ہوں۔ محمڈن کی خراب کارکردگی کے پیش نظر انویسٹروں اور اسپانسروں نے بھی آنکھ دکھانے شروع کردیئے اور مالی معاونت روک دی تھی ایسے میں سارا الزام صدر امیر الدین بابی پر لادا گیا لیکن وہ تنہا کر بھی کیا سکتے ہیں۔ ٹیم کی خراب کارکردگی پر کوچ پر سوال اٹھانا بھی غلط ہے کیونکہ کوچ اپنے طور پر جو کچھ بھی ممکن ہے وہ کردیتا ہے لیکن کھلاڑی اگر ہر میچ میں گول کرنے کے کم از کم دس مواقع ضائع کردیں تو پھر ٹیم کی پوزیشن کیا ہوگی۔ جن میچوں میں محمڈن 90 منٹ تک جیت رہی تھی ان میچوں میں انجیوری ٹائم میں گول برابر ہوا، بلکہ بنگلورو ایف سی کے خلاف فرسٹ راؤنڈ میں انجیوری ٹائم میں دو گول سنیل چھیتری نے اسکور کردیئے ایسے میں شکایت کس سے اور کیونکر کی جائے۔ البتہ محمڈن کے ریکروٹمنٹ زون نے جس طرح سے نارتھ ایسٹ ریاستوں کے کھلاڑیوں کی بھرمار کی وہ ان کی جگہ دوسرے کھلاڑیوں اور مسلم کھلاڑیوں کو لے سکتے تھے کہ نام سے محمڈن اسپورٹنگ اور کھلاڑی 96% غیر مسلم، ایسا ہونے سے ٹیم کے لئے کھیل کا جذبہ ختم ہوجاتا ہے۔

ہندوستان بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ سے باہر

چنگ ڈاؤ (چین)، 14 فروری (یواین آئی) بیڈمنٹن ایشیا مکسڈ ٹیم چیمپئن شپ 2025 میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں سابق چیمپئن جاپان کے ہاتھوں 3-0 سے ہارنے کے بعد ختم ہوگئی۔

میچ کے آغاز میں دھرو کپیلا اور تنیشا کرسٹو کی مکسڈ ڈبلز جوڑی نے جاپان کے ہیروکی مڈوریکاوا اور ناتسو سائتو کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی جوڑی نے دوسرے گیم میں زبردست واپسی کی لیکن تجربہ کار جاپانی جوڑی نے بالآخر 61 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 13-21، 21-17، 13-21 سے جیت کر جاپان کو 1-0 کی برتری دلادی۔

اس کے بعد جاپان کی مالویکا بنسود اور ٹوموکا میازاکے درمیان خواتین کے سنگلز میں آمنا سامنا ہوا۔ ہندوستانی شٹلر نے دوسرے گیم میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن وہ جاپان کے میازاکی کو 12-21، 19-21 سے جیتنے سے نہیں روک سکیں۔ اس کے ساتھ ہی جاپان کی برتری 2-0 ہوگئی۔

ہندوستان کو مقابلے میں رہنے کے لیے جیت درکار تھی۔ ایشیائی کھیلوں کے کانسی کا تمغہ جیتنے والے ایچ ایس پرنے کا مقابلہ مردوں کے سنگلز میں جاپان کے کینٹا نشیموتو سے ہوگا۔ جاپانی کھلاڑی نے پرنائے کو ایک گھنٹہ 17 منٹ میں 14-21، 21-15، 12-21 سے شکست دے کر میچ جیت لیا۔ اس کے ساتھ جاپان نے کوارٹر فائنل میچ 3-0 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔

اس شکست کے ساتھ ہی ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم کوارٹر فائنل میں ختم ہوگئی۔

ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے تاریخ رقم کی، 20گولڈ سمیت 43تمغے جیتے

دہرادون، 14 فروری (یواین آئی) اس بار ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں نے نیشنل گیمز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 43 تمغے جیتے ہیں۔ ان میں سونے کے 20، چاندی کے 16 اور کانسہ کے 7 تمغے شامل ہیں۔ ریلائنس فاؤنڈیشن کے ایتھلیٹس نے کل ملاکر 21 تمغے جیت کر ایتھلیٹکس میں اپنی شناخت بنائی۔ انیمیش کجور 100 میٹر، 200 میٹر اور 4x100 میٹر ریلے میں تین گولڈ میڈل جیت کر اسٹار کھلاڑی کے طور پر ابھرے۔

جیوتی یاراجی نے 100 میٹر ہرڈل ریس اور 200 میٹر مقابلوں میں دو طلائی تمغے جیت کر طلائی جیتنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ قومی ریکارڈ ہولڈر تجس شرسے نے مردوں کی 110 میٹر ہرڈل میں سونے کا تمغہ جیت کر تمغوں کی تعداد میں اضافہ کیا۔ جیوتی اور تجس دونوں نے پچھلے تین قومی کھیلوں میں مسلسل گولڈ میڈل جیتے ہیں۔ ساون نے بھی 5000 میٹر اور 10000 میٹر میں گولڈ میڈل جیتا، کرن مہاترے نے 10000 میٹر میں سلور میڈل جیتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کرن نے 2025 میں ہونے والی ایشین چیمپئن شپ کے لیے بھی کوالیفائی کرلیا ہے۔

ریلائنس فاؤنڈیشن ہائی پرفارمنس سنٹر، اڈیشہ کے ہیڈ کوچ مارٹن اوونس نے کہا، "یہ ریلائنس فاؤنڈیشن کے کھلاڑیوں کے لیے ایک بہت کامیاب نیشنل گیمز رہا۔ ہم نے اکیلے ایتھلیٹکس میں سات ذاتی بہترین ریکارڈ کیے اور کئی نئے میٹ ریکارڈ بنائے۔ ہمارے ایتھلیٹکس دستے نے 12 طلائی تمغے جیتے، ہمیں امید ہے کہ اس سے انہیں آنے والے سیزن میں اعتماد ملے گا۔

مومیتا منڈل نے لمبی چھلانگ میں طلائی اور 100 میٹر ہرڈل ریس میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ ساتھیان گناسیکرن نے ٹیبل ٹینس مینز ڈبلز میں طلائی، مردوں کے سنگلز میں چاندی اور مردوں کے ٹیم ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ گنمت سیکھون نے اسکیٹ میں طلائی تمغہ جیتا، انہوں نے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 124 کے اسکور کے ساتھ قومی ریکارڈ بھی قائم کیا۔ تجربہ کار شوٹر گرپریت سنگھ نے 25 میٹر ریپڈ فائر پسٹل میں چاندی اور 10 میٹر ایئر پسٹل میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ نیرج کمار نے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا، جبکہ پلک گلیا نے خواتین کے 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ آشی چوکسی نے خواتین کے 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز ایونٹ کے کوالیفکیشن راؤنڈ میں عالمی ریکارڈ توڑا۔

بیڈمنٹن ٹیلنٹ انمتی ہڈا نے ہریانہ کی خواتین کی ٹیم چیمپئن شپ جیتنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور انوپما اپادھیائے نے پچھلے ایڈیشن میں سونے کے تمغے کے بعد خواتین کے سنگلز میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ تیراندازی میں گولڈی مشرا نے مردوں کے ریکرو ٹیم ایونٹ میں طلائی اور مکسڈ ٹیم ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ جیتا، جب کہ جوئیل سرکار نے مردوں کے ریکرو انفرادی مقابلے میں طلائی تمغہ جیت کر اپنی مہم کا خاتمہ کیا۔ پیرس اولمپکس کے بعد واپسی کرتے ہوئے، لولینا بورگوہین نے بھی باکسنگ میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین کی 75 کلوگرام کیٹیگری میں طلائی تمغہ جیتا۔

چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے پر 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم ملے گی

دبئی، 14 فروری (یواین آئی) چیمپئنز ٹرافی کا خطاب جیتنے والی ٹیم کو 19.45 کروڑ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو یہ اعلان کیا۔ آٹھ سال بعد منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ کی انعامی رقم میں 2017 کے مقابلے میں اس بار 53 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رنراپ ٹیم کو 9.72 کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔ سیمی فائنل میں ہارنے والی دونوں ٹیموں کو 4.86 کروڑ روپے ملیں گے۔ چیمپئنز ٹرافی میں ہر میچ انعامی رقم کے لحاظ سے اہم ہوگا جہاں گروپ لیول پر ہر میچ جیتنے والی ٹیم کو 29.54 لاکھ روپے کی انعامی رقم دی جائے گی۔ پانچویں یا چھٹے نمبر پر آنے والی ٹیم کو 3.03 کروڑ روپے ملیں گے۔ ساتویں اور آٹھویں نمبر پر آنے والی ٹیموں کو 1.21 کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔

اس کے علاوہ تمام آٹھ ٹیموں کو ایونٹ میں شرکت کے لیے 1.08 کروڑ روپے اضافی ملیں گے۔ 19 فروری سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی تمام آٹھ ٹیموں کو چار چار کے دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچیں گی۔ پاکستان 1996 کے بعد پہلی بار کسی آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرنے جارہا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا، "آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی 2025 کرکٹ کے لیے ایک اہم لمحے کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایک ایسے ٹورنامنٹ کو زندہ کرتا ہے جو یک روزہ ٹیلنٹ کے عروج کو اجاگر کرتا ہے، جہاں ہر میچ اہمیت رکھتا ہے۔ اہم ایوارڈ کھیل میں سرمایہ کاری کرنے اور ہمارے ایونٹس کی عالمی ساکھ کو برقرار رکھنے کے لیے آئی سی سی کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔" یہ بات قابل ذکر ہے کہ آئی سی سی مینز چیمپئنز ٹرافی ہر چار سال بعد ٹاپ آٹھ ٹیموں کے درمیان کھیلی جاتی ہے۔ ویمنز چیمپئنز ٹرافی 2027 میں پہلی بار ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں کھیلی جائے گی۔

تقسیم ہند کے خون خرابے کے باوجود انڈیا کی آسٹریلیا میں پہلی ٹیسٹ سیریز جو منسوخ ہوتے رہ گئی

کرکٹ کے میدان میں انڈیا اور آسٹریلیا ایک دوسرے کے پرانے حریف ہیں۔ اس دشمنی کی تاریخ سنہ 1947 سے چلی آرہی ہے اور دونوں ملکوں کے درمیان جاری حالیہ سیریز کا کرکٹ مداحوں کو بے صبری سے انتظار بھی رہا۔

تاہم جب پہلی بار انڈین ٹیم سیریز کھیلنے آسٹریلیا جارہی تھی تب برصغیر کی تاریخ کا ایک باب بند ہونے جارہا تھا۔ ایک طرف انڈین کرکٹرز کو ملک میں خون خرابہ اور فرقہ وارانہ تشدد کا سامنا تھا جبکہ دوسری جانب انھیں کھیل کے میدان میں آسٹریلیا کے لیجنڈری ڈونلڈ بریڈمن اور ان کے 'ناقابل تسخیر' کھلاڑیوں کا مقابلہ کرنے کی تیاری کرنی تھی۔

1947 میں جب انڈین ٹیم اپنے پہلے کرکٹ دورے کے لیے آسٹریلیا گئی تھی تو اُس وقت قوم کو غیر معمولی دشواریوں کا سامنا تھا۔

انڈیا کی آزادی اُس دردناک تقسیم کے ساتھ آئی جس میں پاکستان کا قیام ہوا اور جس نے تاریخ کی سب سے بڑی اور خونریز نقل مکانی میں سے ایک کو جنم دیا۔ اس افراتفری میں جیسے جیسے لاکھوں لوگ سرحد عبور کرتے گئے ویسے ویسے سرحد کی ایک طرف مذہبی تشدد نے ہندوؤں اور سکھوں کو اپنی لپیٹ میں لیا اور دوسری طرف مسلمانوں کو۔

انڈیا کا 16 رکنی کرکٹ سکواڈ تقسیم ہند سے کچھ مہینوں پہلے ہی منتخب کیا گیا تھا۔ جب سکواڈ خود کو ایک تاریخی سیریز کے لیے تیار کررہی تھی تو کھلاڑیوں کو ذاتی زندگی اور قومی سطح دونوں پر سخت تناؤ کا سامنا رہا۔

اس وقت انتھونی ڈی میلو انڈیا کے بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ کے صدر تھے۔ انھوں نے جس وقت انڈین ٹیم کا اعلان کیا تو کہا تھا کہ یہ ٹیم پورے انڈیا کی نمائندگی کرے گی۔

اس وقت انڈین کرکٹ ٹیم کو 'آل انڈیا' کے نام سے جانا جاتا تھا۔

یہ ٹیم سنہ 1932 اور سنہ 1946 کے درمیان صرف تین بار ٹیسٹ میچز کے دوروں پر ملک سے باہر گئی تھی جس میں انھوں نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ کھیلی تھی جبکہ تینوں بار آل انڈیا آل آؤٹ ہوکر لوٹی تھی۔

سنہ 1946 میں دوسری عالمی جنگ میں اتحادیوں کی جیت منانے کے لیے جب آسٹریلوی ٹیم کے مستقبل کے کپتان لنزی ہیسٹ اپنے ساتھ آسٹریلین سروسز ٹیم کو انڈیا لائے تھے تو انھوں نے آل انڈیا کرکٹ ٹیم کے ساتھ ایک غیر رسمی ٹیسٹ سیریز کھیلی تھی۔

اس ٹیسٹ سیریز کے تین میچز میں سے ایک میں انڈین ٹیم جیت گئی تھی۔ ٹیم کی کارکردگی دیکھتے ہوئے لنزی ہیسٹ نے آسٹریلین کرکٹ حکام کو ان کے بارے میں بتایا اور کہا کہ انڈین ٹیم سرکاری ٹیسٹ سیریز کے لیے تیار ہے۔

اس خبر سے انڈین کرکٹ حلقوں میں خوشی کی ایک لہر دوڑ گئی اور لوگوں میں جوش و خروش پیدا ہوگیا کیونکہ انڈیا کا سامنا ایک طاقتور ٹیم سے ہونے جارہا تھا۔ آسٹریلین ٹیم کی رہنمائی لیجنڈری بلے باز ڈونلڈ بریڈمن کرنے جارہے تھے۔ سنہ 1948 میں انگلینڈ میں شکست کے بغیر واپسی پر ان کی ٹیم کو 'بریڈمن کے ناقابل تسخیر' کے نام سے جانا جاتا تھا۔

انڈین سکواڈ کی کپتانی وجے مرچنٹ کو سونپی گئی تھی جبکہ مشتاق علی ان کے نائب کپتان مقرر ہوئے تھے۔ ان دونوں کھلاڑیوں کو ان کے سنہ 1936 اور 1946 کے دورہ برطانیہ میں ان کی کارکردگی کی وجہ سے سراہا گیا تھا۔ سکواڈ میں روسی مودی بطور بلے باز کھیل رہے تھے جبکہ ٹیم میں ایک نئے فاسٹ بولر فضل محمود کو بھی متعارف کروایا گیا تھا۔ سکواڈ میں تجربہ کار کھلاڑیوں اور فریش ٹیلنٹ دونوں کا زبردست ملاپ موجود تھا۔

لیکن صحت کے مسائل کی بنا پر روسی مودی اور وجے مرچنٹ نے دورے سے اپنا نام واپس لے لیا۔ اپنے بڑے بھائی کی موت کی وجہ سے مشتاق علی بھی دورے میں شامل نہ ہو سکے تھے۔ اب انڈین ٹیم کی کپتانی لالہ امرناتھ کو سونپ دی گئی تھی جبکہ وجے ہزارے بطور نائب کپتان مقرر کردیے گئے تھے۔

تاہم تقسیم ہند کے دوران جنم لینے والے تشدد کی وجہ سے لالہ امرناتھ کا آسٹریلیا جانا مشکل نظر آرہا تھا۔ سنہ 2004 میں ان کے بیٹے کی جانب سے قلم بند کی گئی ان کی سوانح عمری میں بتایا گیا ہے کہ انڈین پنجاب میں فرقہ وارانہ مشتعل ہجوم کی زد میں آنے سے لالہ امرناتھ بال بال بچ گئے تھے۔ انھوں نے لاہور میں اپنے گھر اور اس کے انمول نوادرات ہمیشہ کے لیے کھو دیے۔ جب وہ دلی جانے کے لیے ٹرین سے سفر کر رہے تھے تو انڈین پنجاب میں ایک سٹیشن پر ایک پولیس اہلکار نے انھیں پہچان لیا اور ایک کڑا دے دیا جو زیادہ تر سکھ اور ہندو اپنی مذہبی شناخت کی نشاندہی کے لیے پہنتے ہیں۔

پھر جب ایک سٹیشن پر ان کا سامنا ایک مشتعل ہجوم سے ہوا تو شاید اسی کڑے کی وجہ سے ان کی جان بچ گئی۔ شاید اُن لوگوں کو لگا کہ امرناتھ ان ہی کے مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ سرحد کی دوسری طرف پیس بولر فضل محمود کو بھی ٹرین پر ایک قاتلانہ مشتعل ہجوم کا سامنا کرنا پڑا۔

ٹیم کو 15 اگست سے پونا میں تربیتی سرگرمیاں شروع کرنی تھیں۔ اُس وقت تک یہ معلوم نہیں ہوا تھا کہ یہی وہ دن ہوگا جب برصغیر کی تقسیم کی تاریخ مقرر کردی جائے گی۔

تاہم اس تناظر میں پابندیوں کے باوجود فضل محمود پونا کے تربیتی کیمپ پہنچ گئے۔ اس کے بعد وہ ممبئی گئے جہاں سے انھوں نے لاہور کا رخ کیا۔ سنہ 2003 میں شائع ہوئی اپنی سوانح عمری میں انھوں نے بتایا کہ ٹرین پر دو آدمیوں نے انھیں نقصان پہچانے کی کوشش کی لیکن سابق انڈین کپتان سی کے نائڈو نے ہاتھ میں بلا پکڑ کر ان آدمیوں کو ڈرا کے بھگا دیا۔ جب فضل محمود کرفیو زدہ لاہور پہنچے تو وہاں کا خون خرابہ اور ہولناک منظر دیکھ کر صدمے میں چلے گئے تاہم انھوں نے فیصلہ کیا کہ وہ پاکستان میں رہیں گے اور دورے کے لیے آسٹریلیا نہیں جائیں گے۔

بعد ازاں فضل محمود پاکستان کرکٹ ٹیم میں شامل ہوگئے اور اپنا پہلا ٹیسٹ میچ 1953–1952 میں انڈیا کے خلاف کھیلا۔

انڈین سکواڈ کے دو اور کھلاڑی گل محمد اور عامر الہی جو آسٹریلیا کے دورے پر جارہے تھے بعد ازاں پاکستان منتقل ہوگئے اور 1953–1952 میں انڈیا کے خلاف ٹیسٹ کرکٹ کھیلی۔ ان تمام مشکلات کے باوجود انڈین ٹیم آسٹریلیا کے دورے پر گئی جبکہ ٹیم میں اس کے چار بہترین کھلاڑی شامل نہیں ہوسکے تھے تاہم انڈیا سیریز کے چاروں میچز ہار گئی تھی لیکن یہ بھی کسی معجزے سے کم نہیں کہ اتنا سب ہونے کے باوجود بھی انڈیا نے اپنا آسٹریلیا کا دورہ مکمل کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 15th February, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۱۵ / فروری ۲۰۲۵ء

زخمی بین سیئرز چیمپئنز ٹرافی سے باہر

کراچی، 14 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز بین سیئرز ہیمسٹرنگ انجری کے باعث 19 فروری سے شروع ہونے والی آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہوگئے ہیں۔ بین سیئرز کو بائیں ہیمسٹرنگ میں درد ہوا اور بدھ کو کراچی میں ٹیم کے پہلے

تربیتی سیشن کے دوران ایک اسکین سے معمولی چوٹ کا انکشاف ہوا۔ جس کے بعد انہیں کم از کم دو ہفتوں تک صحت یاب ہونے کو کہا گیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے ایک بیان میں کہا کہ سیئرز کے اسکین سے معمولی انجری کا انکشاف ہوا ہے جس کی بحالی میں کم از کم دو ہفتے درکار ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ تھا کہ سیئرز 2 مارچ کو دبئی میں ہندوستان کے خلاف ٹیم کے آخری گروپ میچ کے بعد ہی دستیاب ہوں گے۔ اس لیے انہیں باہر رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ جیکب ڈفی جو کہ سہ فریقی سیریز کے اسکواڈ کا حصہ تھے، کو سیئرز کی جگہ چیمپئنز ٹرافی کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ ہم سب بین کے لیے بہت دکھی ہیں۔ آخری مراحل میں کسی بڑے ایونٹ سے باہر ہونا ہمیشہ مشکل ہوتا ہے اور بین کے معاملے میں یہ خاص طور پر مشکل تھا کیونکہ یہ ان کا پہلا بڑا آئی سی سی ایونٹ تھا۔ بین کے دوبارہ کھیلنے کے لیے فٹ ہونے کی آخری تاریخ کا مطلب یہ تھا کہ وہ گروپ مرحلے کی اکثریت سے محروم ہو گئے ہوں گے۔ چونکہ یہ ایک چھوٹا ٹورنامنٹ ہے۔ اس پر غور کرتے ہوئے ہم نے محسوس کیا کہ ایک ایسے کھلاڑی کو لانا بہتر ہوگا جو مکمل طور پر فٹ ہو اور کھیلنے کے لیے تیار ہو۔"

شبھ من گل اور ارشدیپ سنگھ کی اہل خانہ کے ساتھ سی ایم بھگونت سے ملاقات

چنڈی گڑھ، 14 فروری (آئی این ایس انڈیا): ہندوستانی کرکٹ ٹیم چیمپئنز ٹرافی 2025 کے میچوں کے لیے جلد ہی دبئی روانہ ہوگی۔ تاہم اس ٹورنامنٹ کی میزبانی پاکستان کر رہا ہے۔ دریں اثنا، بڑا ٹورنامنٹ کھیلنے سے پہلے شبھ من گل اور ارشدیپ سنگھ پنجاب کے وزیر اعلی بھگونت مان سے ملنے گئے ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے سوشل میڈیا کے ذریعے کچھ تصاویر شیئر کی ہیں۔ چیف منسٹر بھگونت مان نے دونوں ہندوستانی کھلاڑیوں کو آئندہ ٹورنامنٹس میں اچھی کارکردگی دکھانے کی خواہش بھی کی۔ دونوں بھارتی کرکٹرز نے گزشتہ جمعرات کو سی ایم بھگونت مان سے ملاقات کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے ارشدیپ اور گل کی صلاحیتوں اور ہندوستانی ٹیم میں ان کے تعاون کی تعریف کی۔ چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ جلد منعقد ہونے جا رہا ہے جس کے لیے وزیر اعلیٰ نے دونوں کرکٹرز کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ بھگونت مان نے یہ بھی کہا کہ پورے ملک کو گل اور ارشدیپ پر فخر ہے۔ چیمپئنز ٹرافی سے پہلے شبھ من گل کا اچھی فارم میں ہونا ٹیم انڈیا کے لیے اچھا اشارہ ہے۔ انہوں نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز کے 3 میچوں میں دو نصف سنچریوں اور ایک سنچری سمیت 259 رنز بنائے۔ انہوں نے

سیریز کے آخری میچ میں 112 رنز کی سنچری اسکور کی جوان کے ون ڈے کیریئر کی ساتویں سنچری بھی تھی۔ وہ صرف 50 ون ڈے اننگز میں 7 سنچریوں کے نشان کو چھو چکے ہیں۔ دوسری جانب اگر ہم ارشدیپ سنگھ کی بات کریں تو ٹی ٹوئنٹی میچوں میں شاندار کارکردگی کے بعد انہیں ونڈے ٹیم میں بھی جگہ مل گئی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف صرف ایک ون ڈے میچ کھیلا جس میں انہوں نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ہندوستانی ٹیم اپنی مہم کا آغاز 20 فروری کو بنگلہ دیش کے خلاف میچ سے کرے گی۔ ٹیم انڈیا کا دوسرا میچ 23 فروری کو اپنے روایتی حریف پاکستان سے ہوگا۔ ٹیم انڈیا گروپ مرحلے میں اپنا آخری میچ 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف کھیلے گی۔ ہائبرڈ ماڈل کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم کے تمام میچ دبئی میں کھیلے جائیں گے۔

سری لنکا نے کیا بڑا اپ سیٹ

آسٹریلیا کو 107 رن پر آؤٹ کر کے 174 رنز سے میچ جیت لیا

کولمبو، 14 فروری (آئی این ایس انڈیا): کولمبو میں سری لنکا نے بڑا اپ سیٹ کر دیا ہے۔ اس نے ونڈے سیریز کے دوسرے میچ میں آسٹریلیا کو 174 رنز سے شکست دی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ سری لنکا نے آسٹریلیا کو صرف 107 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ سری لنکا کی جانب سے کوسل مینڈس نے شاندار بلے بازی کی اور سنچری اسکور کی۔ باؤلنگ میں ڈنتھ ویلا گے اور ویند و ہاسرنگا نے شاندار کارکردگی دکھائی۔ سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر 281 رنز بنائے۔ اس دوران پتھم نسانکا اور نشان مدوشنکا کھلنے آئے۔ نسانکا صرف 6 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ لیکن مدوشنکا نے نصف سنچری بنائی۔ انہوں نے 51 رنز کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد کوسل مینڈس نے شاندار بلے بازی کی اور سنچری اسکور کی۔ انہوں نے 11 چوکوں کی مدد سے 101 رنز بنائے۔ کپتان اسلانکا نے ناٹ آؤٹ 78 رنز بنائے۔ انہوں نے 6 چوکے اور 3 چھکے لگائے۔ جینتھ نے 32 رنز کی شراکت کی۔ سری لنکن گیند بازوں نے مہلک بولنگ کی۔ آسٹریلیا کی پوری ٹیم 24.2 اوورز میں 107 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ ٹیم کی جانب سے کپتان اسٹیو اسمتھ نے سب سے زیادہ 29 رنز بنائے۔ جوش انگلس صرف 22 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اوپنر ٹریوس ہیڈ 18 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ میتھیو شارٹ 2 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایرون ہارڈی کھاتہ بھی نہ کھول سکے۔ سری لنکا کی جانب سے ڈنتھ ویلالج نے 4 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 7.2 اوورز میں 35 رنز دیے۔ ویند و ہسرنگا نے 7 اوورز میں صرف 23 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 2 میڈن اوور کروائے۔ استھ فرنینڈو نے 4 اوورز میں 23 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا نے آسٹریلیا کو 174 رنز سے شکست دے کر بڑا اپ سیٹ کر دیا ہے۔ سری لنکا نے آسٹریلیا کیخلاف اپنی سب سے بڑی ونڈے جیت درج کی ہے۔ اس جیت کے ساتھ سری لنکا نے سیریز بھی جیت لی ہے۔ اس نے پہلے ونڈے میں آسٹریلیا کو 49 رنز سے شکست دی تھی۔ خیال رہے کہ کوشل مینڈس کو مین آف دی میچ، جبکہ پورے سیریز میں عمدہ کارکردگی پر چرتھ اسلانکا کو مین آف دی سیریز منتخب کیا گیا ہے۔

بابر اعظم کا ایک اور سنگ میل، ونڈے کرکٹ میں تیز ترین 6 ہزار رنز مکمل

کراچی، 14 فروری (آئی این ایس انڈیا): پاکستانی بیٹر بابر اعظم نے ونڈے کرکٹ میں 6 ہزار رنز مکمل کر لیے۔ بابر اعظم نے آج کراچی کے نیشنل بینک کرکٹ ایرینا میں تین ملکی سیریز کے فائنل میچ میں نیوزی لینڈ کے خلاف بیٹنگ کرتے ہوئے 10 واں رن لے کر یہ سنگِ میل عبور کیا۔ یوں اب بابر اعظم مشترکہ طور پر تیز ترین 6 ہزار رنز بنانے والے پلیئر بن گئے ہیں، انہوں نے 123 اننگز میں 6 ہزار رنز بنا کر ہاشم آملہ کا ریکارڈ برابر کیا ہے۔ بابر اعظم یہ کارنامہ انجام دینے والے تیز ترین ایشین بھی ہیں کیونکہ بھارت کے ویرات کوہلی نے 136 اننگز میں 6 ہزار رنز مکمل کیے تھے۔ علاوہ ازیں بابر اعظم 6 ہزار ون ڈے رنز بنانے والے 11 ویں پاکستانی بیٹر ہیں۔ بابر اعظم سے قبل انضمام الحق، محمد یوسف، سعید انور، شاہد آفریدی، شعیب ملک، جاوید میانداد، یونس خان، سلیم ملک، محمد حفیظ اور اعجاز احمد بھی 6 ہزار ون ڈے رنز بنا چکے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی کی فاتح ٹیم کو کتنی رقم ملے گی؟ آئی سی سی نے اعلان کر دیا

لندن، 14 فروری (آئی این ایس انڈیا): انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے چیمپئنز ٹرافی کی انعامی رقم کا اعلان کر دیا۔ آئی سی سی کی مجموعی انعامی رقم میں گزشتہ ایڈیشن سے 53 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں 69 لاکھ ڈالرز کی انعامی رقم تقسیم کی جائے گی، فاتح ٹیم کو 22 لاکھ 40 ہزار ڈالرز جب کہ رنر اپ ٹیم کو 11 لاکھ 20 ہزار ڈالرز ملیں گے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل میں شکست کھانے والی دونوں ٹیموں کو 560,000 ڈالر ملیں گے۔ گروپ مرحلے کے ہر میچ میں کامیابی پر 34,000 ڈالر کا انعام دیا جائے گا۔ پانچویں اور چھٹے نمبر پر آنے والی ٹیموں کو 350,000 ڈالر اور ساتویں اور آٹھویں پوزیشن پر آنے والی ٹیموں کو 140,000 ڈالر ملیں گے۔ تمام ٹیموں کو شرکت کے لیے 125,000 ڈالر کی رقم بھی دی جائے گی۔ یاد رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے 9 مارچ تک پاکستان کی میزبانی میں کھیلی جائے گی۔ یہ 1996 کے بعد پاکستان میں ہونے والا پہلا آئی سی سی ایونٹ ہوگا۔ میچز کراچی، لاہور اور راولپنڈی میں کھیلے جائیں گے جب کہ انڈیا کی ٹیم اپنے میچز دبئی میں کھیلے گی۔ ٹورنامنٹ میں آٹھ ٹیمیں دو گروپوں میں تقسیم کی گئی ہیں۔ ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیمیں سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کریں گی۔

شیام لال اور شری رام کالج نے 11 ویں پدم شری شیام لال ہاکی ٹورنامنٹ میں بڑی جیت درج کی

نئی دہلی، 14 فروری (یو این آئی) شیام لال کالج، کیروڑی مال کالج، شری رام کالج آف کامرس اور دہلی یونیورسٹی ایلومنا نے جمعہ کو 11 ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی (خواتین اور مرد) ٹورنامنٹ میں جیت کے ساتھ لیگ راؤنڈ میں اپنی پوزیشن مضبوط کر لی۔

آج یہاں کھیلے گئے مردوں کے زمرے میں میزبان شیام لال کالج نے ہنسراج کالج کو 1-7 سے شکست دی۔ شیام لال کالج کی جانب سے آشیش سہراوت نے دو، پرتیوش سنگھ جگی، موہت رانا، للت، پریانشو اور آشیش گپتا نے ایک ایک گول کیا۔ شیام لال کالج کے آشیش شیراوت کو میچ میں بہترین کارکردگی پر 'مین آف دی میچ' کا ایوارڈ دیا گیا۔

شری رام کالج آف کامرس نے شیام لال کالج ایوننگ کو 1-10 سے شکست دی۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندر پال نے پانچ گول کیے، دیویانش اور روپن نندل نے دو دو گول کیے اور وبھانشو تیواری نے ایک گول کیا، جبکہ شیام لال کالج ایوننگ کے لیے روہت نے ایک گول کیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ شری رام کالج آف کامرس کے اندر پال سنگھ کو ملا۔

خواتین کے میچ میں دہلی یونیورسٹی ایلومنا نے وویکانند کالج کو 0-2 سے شکست دی۔ دہلی یونیورسٹی کے سابق طلباء کے لیے دونوں گول سنیتا نے کیے۔ دہلی یونیورسٹی کی سابق طالب علم مانیتا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا ہے۔

مردوں کے زمرے میں کیری مال کالج نے ایمیٹی یونیورسٹی کو 3-6 سے شکست دی، کروڑی مل کالج کی طرف سے وشال نے دو، آشیش، دھرو، محمد عالم اور شریسٹھا نے ایک ایک گول کیا جبکہ ایمیٹی یونیورسٹی کی جانب سے روپیش بلہارا نے دو اور تھامس نے ایک گول کیا۔ مین آف دی میچ کا ایوارڈ کروڑی مل کالج کے دھرو دہیا کو دیا گیا اور کنسولیشن انعام ایمیٹی یونیورسٹی کے روپیش بلہارا کے حصے میں آیا۔

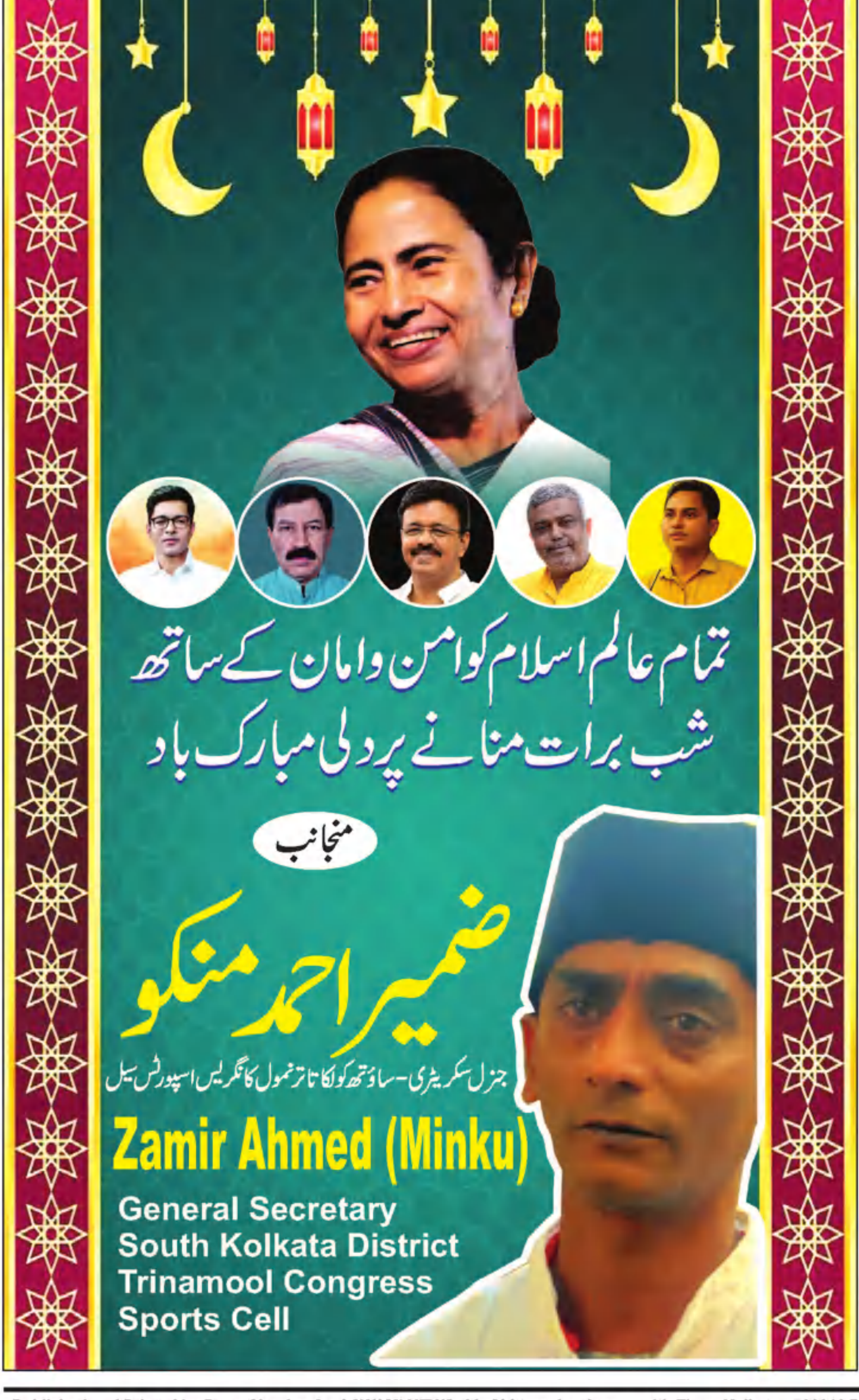

100 Schools
100000 students
Will get Free Karate Training upto
Black Belt in their School.
Directed by H.R.H Prince DR.M.A.ALI
Organised by
World Martial Artist Council
Schools Contact: 9007412247

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ ۔(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804